براڈکاسٹنگ میڈیا میں دینی معلومات کا معیار

(منتخب چینلز کا تجزیاتی مطالعہ)

نگران مقالہ
محمد نجیب شاہ
لیکچرر بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد

مقالہ نگار
محمود الرحمن
رول نمبر 001-259221-001

Department of Islamic Studies
School of Humanities and Social Sciences (HSS)
Bahria University Islamabad Campus

Spring 2022

براڈکاسٹنگ میڈیا میں دینی معلومات کا معیار

(منتخب چینلز کا تجزیاتی مطالعہ)

مقالہ نگار

محمود الرحمن

رول نمبر 001-259221-007

نگران مقالہ

محمد منیب شاہد

سینیئر لیکچرار بحریہ یونیورسٹی، اسلام آباد

Department of Islamic Studies

School of Humanities and Social Sciences (HSS)

Bahria University Islamabad Campus

Spring 2022

Bahria University
Discovering Knowledge

THESIS APPROVAL SHEET

Topic of Research: براڈ کاسٹنگ میڈیا میں دینی معلومات کا معیار

(منتخب چینلز کا تجزیاتی مطالعہ)

Name of Student: MAHMOOD UR RAHMAN

Enrollment No: 01-259221-007

Programme: MS Islamic Studies (Islam & Life)

Approved by:

Muneeb Shahid
Thesis Supervisor

Dr Rahim Ullah
Internal Examiner

Dr Rab Nawaz
External Examiner

Dr. Rahim ullah
Program Coordinator

Dr Syed Muhammad Shahid Tirmazi
Head of Department Islamic Studies

Supervisor's Statement

This is certified that the work contained in this thesis, entitled

"براڈکاسٹنگ میڈیا میں دینی معلومات کا معیار (منتخب چینلز کا تجزیاتی مطالعہ)"

Has been carried out under my supervision by **Mahmood Ur Rahman** and is approved for submission in partial fulfilment of the requirement for the degree of MS Islamic Studies.

Muhammad Muneeb Shahid

Department of Islamic Studies

Bahria University Islamabad

Bahria University

Discovering Knowledge

Thesis Completion Certificate

Student's Name**: Mahmood Ur Rahman**

Enrollment No. **001-259221-007**

Program of Study: **MS-Islamic Studies**

Thesis Title: **”براڈکاسٹنگ میڈیا میں دینی معلومات کا معیار (منتخب چینلز کا تجزیاتی مطالعہ)“**

It is to certify that the above student's thesis has been completed to my satisfaction and, to my belief, its standard is appropriate for submission for evaluation. I have also conducted a plagiarism test on this thesis using the HEC prescribed software and found a similarity index of **8%** that is within the permissible limit set by the HEC for the MS/MPhil degree thesis. I have also found the thesis in a format recognized by the Bahria University for the MS/MPhil thesis.

Principal Supervisor’s Signature: ________________

Name: Muhammad Muneeb Shahid

Date: ----------------

Bahria University

Discovering Knowledge

Author's Declaration

I, **Mahmood Ur Rahman,** hereby state that my MS thesis titled

"براڈکاسٹنگ میڈیا میں دینی معلومات کا معیار (منتخب چینلز کا تجزیاتی مطالعہ)" is my own work and has not been submitted previously by me for taking any degree from this University (Bahria University) or anywhere else in the country or world. At any time, if my statement is found to be incorrect, even after my graduation, the university has the right to withdraw or cancel my MS degree.

Scholar/Author's Signature: _____________

Scholar/Author's Name: Mahmood Ur Rahman

Date: -------------

Bahria University

Discovering Knowledge

Plagiarism Undertaking

I solemnly declare that the research work presented in the thesis titled

”براڈکاسٹنگ میڈیا میں دینی معلومات کا معیار (منتخب چینلز کا تجزیاتی مطالعہ)“ is solely my research work with no significant contribution from any other person. Any small contribution or help, wherever taken, has been duly acknowledged, and the complete thesis has been written by me. I understand the zero-tolerance policy of the HEC and Bahria University towards plagiarism. Therefore, I, as the author of the above titled thesis, declare that no portion of mythesis has been plagiarized and that any material used as a reference is properly referred to and cited.

I undertake that if I am found guilty of any formal plagiarism in the above titled thesis even after the award of my MS degree, the university reserves the right to withdraw or revoke my MS degree, and that HEC and the university have the right to publish my name on the HEC/University website, where the names of students, who submitted plagiarized theses are placed.

Scholar/Author's Signature: ______________

Scholar/Author's Name: Mahmood Ur Rahman

Date: ----------

ACKNOWLEDGMENT

A major research thesis like this is never the work of anyone alone. The contributions of many different people, in their different ways, have made this possible. I would like to extend my appreciation especially to the following.

Foremost, I thank **ALLAH ALMIGHTY** for the wisdom and perseverance that HE bestowed upon me during this research, and indeed, throughout my life: I can do everything through HIS blessings that give me strength".

Moreover, I would like to express my sincere gratitude to my supervisor **Muhammad Muneeb Shahid** for his continuous guidance during my MS research. I could not have imagined having a better supervisor and mentor for my MS research.

I would also like to thank all my teachers for their intellectually constructive comments and recommendations for improving my study throughout my degree.

Finally, I would like to thank my beloved parents, spouse and children for their unconditional love and support, both financially and emotionally throughout my degree. The patience and understanding shown by my family during the MS years is greatly appreciated.

Name of student: **Mahmood Ur Rahman**

Student/ Author's Signature: ___________

Date: ---------

اظہار تشکر

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ صبر وشکر انسان کی نعمتوں میں اضافہ کرتا ہے۔انسان کو جب وہ نعمتیں ملیں تو پھر انسان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے خالق ومالک کا شکر گزار بندہ بن کر رہے اور اس کے ساتھ ہی ان تمام افراد کا بھی شکر گزار اور احسان مند رہے جن کی محنت، کوشش، حوصلہ افزائی اور دعاوں سے اسے وہ مقام حاصل ہوا ہو۔ احسان مندی اس وجہ سے بھی لازم ہے کہ جو اللہ کی مخلوق کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ کسی صورت بھی اللہ کا شکر گزار نہیں ہو سکتا۔

اس تحقیقی مقالہ کی تیاری میں بہت ساری شخصیات نے کلیدی کردار ادا کیا ہے جن میں سر فہرست استاذی المکرم جناب محمد منیب شاہد صاحب کا بے حد شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھ عاجز و حقیر کو زانوئے تلمذ طے کراتے ہوئے اس قابل بنایا کہ اھل علم افراد کی فہرست میں میرا نام بھی شامل ہوا۔ اس کے ساتھ ہی اپنے والدین اور اساتذہ کرام کا بے حد ممنون ومشکور ہوں جنہوں نے ہر قدم پر میری رہنمائی فرمائی آخر میں یہ بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ اپنے دوستوں کا شکریہ ادا کروں جن کی حوصلہ افزائی سے یہ ممکن ہوا۔ اللہ پاک ان تمام احباب کی دینی، علمی، فکری اور سماجی خدمات کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے اور دارین کی سعادتیں نصیب کرے آمین ثم امین۔

خلاصہ مقالہ (Abstract)

اللہ تعالی نے انسانیت کی ہدایت اور راہنمائی کیلیے مختلف ذرائع کو استعمال کیا، اور وہ ذریعہ کبھی تو کسی نبی کو بنایا گیا اور کبھی مختلف کتابوں کے نزول کے ساتھ اس کی تکمیل کی گئی۔ اس سلسلے کا اختتام حضور اکرم ﷺ پر ہوا، اور پھر یہ ذمہ داری آپؐ کے امت کو سونپی گئی، کہ اب وہ لوگوں کی ہدایت اور راہنمائی کا ذریعہ بنیں، اور راہ حق کی طرف لائیں۔ اللہ تعالی کی طرف سے سونپے گئے اس فریضہ کے تکمیل کیلیے ہر زمانے کے لوگوں نے اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لائے اور پورے جان فشانی کے ساتھ اس کو انجام دیا۔

چونکہ اس مقالہ میں بھی انہیں ذرائع میں سے ایک پر بحث کی گئی ہے۔ لہذا یہ مقالہ تین ابواب پر مشتمل ہے جس کے پہلے باب کے فصل اول میں میڈیا کا تعارف اور اس کے ارتقاء کے مراحل بیان کیے گئے ہیں، اور فصل دوم میں قرآن کی روشنی میں میڈیا میں دعوت کے راہنما اصول وضوابط بیان کیے گئے ہیں، تاکہ انہیں اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ استفادہ کیا جاسکے اور فصل سوم میں دعوت و تبلیغ کے جدید ذرائع کا ذکر کیا ہے، تاکہ انہیں ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے اس فریضے کو بھرپور طریقے سے سرانجام دیا جاسکے۔ باب دوم اور سوم بھی تین، تین فصول پر مشتمل ہے جن میں سے فصل اول میں منتخب ٹی وی چینلز کا تعارف اور ان پروگراموں کا مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے جو کہ اس تحقیق میں شامل ہیں، فصل دوم میں علماء اور میزبانوں کا مختصرًا تعارف کیا گیا ہے جن میں ان کی علمی قابلیت (Qualifications) کو اور موجودہ خدمات کو ذکر کیا گیا ہے اور فصل سوم میں مذکورہ پروگراموں میں پیش کی گئیں معلومات کو جانا گیا ہے اور ان کو جانچنے کیلیے شریعت کے بنیادی دو مصادر قرآن وسنت کو لیا گیا ہے کہ، ان سے کس قدر استدلال کیا گیا ہے؟ کیونکہ شرعی طور پر کسی بھی قول کو زیادہ مستند اس وقت مانا جاتا ہے، جب اس کا ثبوت قرآن وسنت سے ہو۔ اس کے علاوہ جن احادیث کو بطور استدلال پیش کیا گیا ہے ان کے آگے االبانی کی تخریج کے ساتھ، صحیح، حسن، ضعیف اور موضوع ہونے کو بھی ذکر کر دیا گیا ہے، تاکہ قارئین باآسانی ان پروگراموں کا تجزیہ کر سکیں۔

آخر میں ان پروگراموں کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے، جس سے یہ تحقیق سامنے آئی کہ دونوں منتخب شدہ چینلز ("اے آر وائے کیو ٹی وی" اور "بول انٹرٹینمنٹ") میں سے "اے آر وائے کیو ٹی وی" کے پروگرام علمی لحاظ سے زیادہ مستند ہیں۔ کیونکہ ان میں زیادہ قرآن سنت سے استدلال کیا گیا اور بنسبت بول انٹرٹینمنٹ کے ان میں ضعیف اور موضوع روایات سے کم استدلال کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جن علماء کو بلایا گیا ان کو دینی، وعصری علوم پر عبور حاصل ہے۔ جبکہ بول انٹرٹینمنٹ کے پروگراموں

کی یہ خصوصیت سامنے آئی کہ ان میں تمام مسالک کے علماء کو مدعو کیا گیا جس سے تمام مسالک کے لوگوں کو اپنے مسلک کے ساتھ ساتھ دوسرے مسالک کے بارے میں جاننے میں مدد ملی۔ لیکن اس کی علمی معیار کی کمی کی وجہ موضوع احادیث سے زیادہ استدلال کرنا ہے۔

اس تحقیق کے نتیجے میں جو چند بنیادی تجاویز سامنے آئیں ہیں ان میں سب سے پہلے یہ ہے کہ کسی جید عالم دین کی خدمات حاصل کی جائیں، جو کہ مختلف پروگراموں میں نشر ہونے والے مواد کا تجزیہ کرے، اور قرآن وسنت سے استدلال کرتے ہوئے ان کا حوالہ یا تو بیان کیا جائے یا پھر سکرین پر لکھا ہوا دکھایا جائے، اور میڈیا کے ذریعے سے لوگوں کی اس طرح تربیت کی جائے کہ وہ بذات خود صحیح اور غلط کی پہچان کر سکیں۔

فہرست

Thesis Completion Certificate 3

Author's Declaration 4

اظہار تشکر I

خلاصہ مقالہ(Abstract) II

تعارف تحقیق؛(Introduction) XI

بیان مسئلہ(Statement of The Problem) XII

سوالات تحقیق (Research Question's) XII

مقاصد تحقیق(Objective of The Study) XII

موضوع تحقیق کی ضرورت واہمیت(Significance of The Study) XII

سابقہ کام کا جائزہ(Literature Review) XIII

1. منتخب پاکستانی ٹی وی چینلز کے پروگراموں کا معیار اور ان کے اثرات: تنقیدی اور تجزیاتی مطالعہ XIII

Discourse of Islamic TV Channels In Pakistan.2 XIII

3. اسلام کا قانون صحافت XIV

4. "عصر حاضر میں ذرائع ابلاغ کا مکروہ کردار اور ہماری ذمہ داریاں" XIV

5. صفات مقدمي البرامج الإسلامية في الإذاعة والتليفزيون XIV

6. حکم الاسلام فی وسائل الاعلام XV

7. وسائل وأساليب الدعوة المعاصرة XV

تحقیقی خلا(Research Gap) XV

منہج واسلوب تحقیق(Research Methodology) XV

Data Collection and Data Analysis XVI

تحقیقی اخلاقیات(Research Ethics) XVI

تحقیقی دائرہ کار(Delimitation of The Study) XVI

حوالہ جات(References and Bibliography) XVII

فصل اول میڈیا کا تعارف 2

باب اول میڈیا کا تعارف، دعوت کے راہنما اصول وضوابط اور جدید ذرائع دعوت و تبلیغ 1
میڈیا کا پس منظر 3
میڈیا کا مفہوم 4
ذرائع ابلاغ کی اقسام 5
میڈیا کا ارتقاء 5
میڈیا کا اسلام میں تصور 6
فصل دوم قرآن و سنت کی روشنی میں میڈیا میں دعوت کے رہنما اصول وضوابط 8
تعارف 9
دعوت کے معنی ومفہوم 10
دعوت و تبلیغ کی ضرورت واہمیت 10
دعوت کے بنیادی اصول وضوابط 11
خلاصہ بحث 14
فصل سوم 15
جدید ذرائع دعوت و تبلیغ کا تعارف 15
تعارف 16
عہد نبوی ﷺ میں ذرائع دعوت و تبلیغ 17
جدید ذرائع دعوت و تبلیغ 20
خلاصہ بحث 21
باب دوم (ARY "QTV") 22
فصل اول (ARY QTV) کے سحری کے وقت کے دینی پروگراموں کا تعارف 23
(ARY TV) کا پس منظر 24
دینی پروگراموں کا تعارف 25
فصل دوم میزبانوں (Hosts) اور مہمانوں (Guests) کا تعارف 31
علماء (Guests) کا تعارف 32
1. مفتی محمد اکمل مدنی 32
2. مفتی ارشاد حسین سعیدی 32
3. مفتی خرم اقبال رحمانی 33
4. مفتی عمران خان 34

میزبان(Host)کا تعارف 35
محمد رئیس احمد 35
فصل سوم معلومات کا علمی معیار 37
موضوع: آمدِ رمضان 38
قرآن سے استدلال 38
حدیث سے استدلال 38
موضوع: قرآن کریم کی تلاوت اور قرآن کے تقاضے 40
قرآن سے استدلال 40
حدیث سے استدلال 42
موضوع: سیدہ فاطمۃ الزہراءؓ کی سیرت اور اسلام میں خواتین کا مقام و مرتبہ 44
قرآن سے استدلال 44
حدیث سے استدلال 45
موضوع: اللہ تعالی کی رحمت 47
قرآن سے استدلال 47
حدیث سے استدلال 48
موضوع: تربیت اولاد 48
قرآن سے استدلال 49
حدیث سے استدلال 50
موضوع: آداب گفتگو اور فضول گوئی 51
قرآن سے استدلال 51
حدیث سے استدلال 52
موضوع: حرام کمائی اور اس کا وبال 55
قرآن سے استدلال 55
حدیث سے استدلال 56
موضوع: امراض قلب 58
قرآن سے استدلال 58
حدیث سے استدلال 60
موضوع: ظلم اور اس کی اقسام 62

قرآن سے استدلال 62
حدیث سے استدلال 64
موضوع: سیرت حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ 66
قرآن سے ستدلال 66
حدیث سے استدلال 66
موضوع: استخارہ، جادوٹونا اور اس کا علاج 67
قرآن سے استدلال 68
حدیث سے استدلال 68
موضوع: طلاق اور اس کے اسباب 69
قرآن سے استدلال 70
حدیث سے استدلال 70
موضوع: نفس و شیطان کو مغلوب کرنے کے طریقے 72
قرآن سے استدلال 72
حدیث سے استدلال 74
موضوع: امر بالمعروف 74
قرآن سے استدلال 74
حدیث سے استدلال 75
موضوع: فضائل اہل بیت و صحابہ اکرامؓ 76
قرآن سے استدلال 77
حدیث سے استدلال 77
موضوع: قانون و شریعت کی پیروی 79
قرآن سے استدلال 79
حدیث سے استدلال 80
موضوع: سیرت رسول ﷺ اور ہم / سیرت عائشہؓ / غزوہ بدر 81
قرآن سے استدلال 81
حدیث سے استدلال 82
موضوع: عورت کی عظمت اور معاشرے میں خواتین کا احترام 83
قرآن سے استدلال 83

حدیث سے استدلال 85

موضوع:اصلاح معاشرہ 86

قرآن سے استدلال 86

حدیث سے استدلال 88

موضوع:صحبت اور اس کے اثرات 89

قرآن سے استدلال 89

حدیث سے استدلال 90

موضوع:حضرت علیؓ کے فضائل و مناقب 91

قرآن سے استدلال 91

حدیث سے استدلال 92

موضوع:شرعی پابندیاں اور دور جدید میں ہم آہنگی 93

قرآن سے استدلال 93

حدیث سے استدلال 94

موضوع:عقیدہ آخرت اور اس کے تقاضے 95

قرآن سے استدلال 95

حدیث سے استدلال 96

موضوع:نوجوان مرد و عورت اور ملک و مذہب کی ذمہ داریاں 98

قرآن سے استدلال 98

حدیث سے استدلال 99

موضوع:عقیدہ آخرت 99

قرآن سے استدلال 99

حدیث سے استدلال 100

موضوع:شب قدر 101

قرآن سے استدلال 101

حدیث سے استدلال 102

موضوع:توبہ 102

قرآن سے استدلال 103

حدیث سے استدلال 103

موضوع:گھریلو زندگی کیسے پر سکون بنائیں 104
قرآن سے استدلال 104
حدیث سے استدلال 105
موضوع: انفاق فی سبیل اللہ 105
قرآن سے استدلال 106
حدیث سے استدلال 107
موضوع؛ جائزہ 107
قرآن و حدیث سے استدلال 108
خلاصہ بحث 108
باب سوم بول انٹر ٹینمنٹ 109
فصل اول بول انٹر ٹینمنٹ کے سحری کے وقت کے دینی پروگراموں کا تعارف 110
پس منظر 111
دینی پروگراموں کا تعارف 112
فصل دوم میزبانوں (Hosts) اور مہمانوں (Guests) کا تعارف 119
علماء (Guests) کا تعارف 120
1. حنیف قریشی 120
2. محمد امین شہیدی 121
3. فضل سبحان 121
4. چَمَن زَمان نجمُ القَادری 122
5. محمد نوید عباسی 122
6. پروفیسر شیخ محمد یونس صدیقی، مفتی محمد یوسف قصوری، سید محمد علی شاہ، مفتی ابو محمد 123
میزبان (Host) کا تعارف 123
فیصل قریشی 123
فصل سوم معلومات کا علمی معیار 124
موضوع: ماہ رمضان تزکیہ و طہارت کا مہینہ 125
قرآن سے استدلال 125
حدیث سے استدلال 126
موضوع: فلسفہ صوم، معنویت و مقصدیت 127

قرآن سے استدلال........ 128
حدیث سے استدلال........ 128
موضوع:حضرت خدیجہؓ کا یوم وصال........ 130
قرآن سے استدلال........ 130
حدیث سے استدلال........ 131
موضوع:نماز کے فضائل و آداب........ 133
قرآن سے استدلال........ 133
حدیث سے استدلال........ 134
موضوع:مختلف مسالک کے درمیان افطار کے اوقات کا فرق........ 136
قرآن سے استدلال........ 136
حدیث سے استدلال........ 137
موضوع:اسلام میں والدین کے حقوق و فرائض........ 138
قرآن سے استدلال........ 138
حدیث سے استدلال........ 138
موضوع:خواتین کے حقوق........ 139
قرآن سے استدلال........ 140
حدیث سے استدلال........ 140
موضوع:غیبی مخلوقات، کالا جادو اور اس کا توڑ........ 141
قرآن سے استدلال........ 142
حدیث سے استدلال........ 143
موضوع:بدعت اور معاشرے کی فضول رسومات........ 143
قرآن سے استدلال........ 144
حدیث سے استدلال........ 144
موضوع:ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا یوم وصال........ 145
قرآن سے استدلال........ 145
حدیث سے استدلال........ 145
موضوع:امانت میں خیانت کا اسلامی تصور........ 147
قرآن سے استدلال کرنا........ 147

حدیث سے استدلال 148
موضوع: اسلام میں نکاح کی اہمیت 149
قرآن سے استدلال 149
حدیث سے استدلال 150
موضوع: طلاق کا حکم شرعی 151
قرآن سے استدلال 152
حدیث سے استدلال 152
موضوع: قانون کی پاسداری 154
قرآن سے استدلال 154
حدیث سے استدلال 155
موضوع: ولادت امام حسین 155
قرآن سے استدلال 156
حدیث سے استدلال 156
موضوع: اسلامی نظام تجارت اور ذخیرہ اندوزی 157
قرآن سے استدلال 157
حدیث سے استدلال 158
موضوع: سیرت ام المؤمنین سیدہ عائشہؓ 159
قرآن سے استدلال 159
حدیث سے استدلال 160
موضوع: پاکستان کا تعلیمی نظام اور اس کا معیار 161
قرآن سے استدلال 162
حدیث سے استدلال 162
موضوع: تہمت و بہتان 163
قرآن سے استدلال 163
حدیث سے استدلال 164
موضوع: فتح مکہ 166
قرآن سے استدلال 166
حدیث سے استدلال 167

موضوع: یوم شہادت علی المرتضی رضی اللہ عنہ 168
قرآن سے استدلال 169
حدیث سے استدلال 169
موضوع: قیامت اور اس کی علامات 170
قرآن سے استدلال 170
حدیث سے استدلال 172
موضوع: تقدیر 175
قرآن سے استدلال 175
حدیث سے استدلال 177
موضوع: نعت خوانی اور ہماری ذمہ داریاں 179
قرآن سے استدلال 179
حدیث سے استدلال 180
موضوع: بدگمانی 181
قرآن سے استدلال 181
حدیث سے استدلال 182
موضوع: عذاب قبر 183
قرآن سے استدلال 183
حدیث سے استدلال 185
موضوع: شب قدر کی فضیلت 186
قرآن سے استدلال 187
حدیث سے استدلال 187
موضوع: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حُسن وجمال 188
قرآن سے استدلال 188
حدیث سے استدلال 188
موضوع: خود احتسابی 190
قرآن سے استدلال 190
حدیث سے استدلال 191
موضوع: استقامت دین 192

قرآن سے استدلال............ 192

قرآن سے استدلال............ 193

خلاصہ بحث 194

تحقیقی جائزہ............ 195

تجزیہ............ 196

1. قرآنی حوالہ جات کا جائزہ............ 196

2. احادیث کے حوالہ جات کا جائزہ............ 197

3. مہمان علماء کے بارے میں تجزیہ (Guest's)............ 199

4. موضوعات کا تجزیہ............ 201

5. میزبانوں کے حوالے سے تجزیہ 203

نتائجِ تحقیق............ 204

تجاویز و سفارشات 207

فہارس ii

فہرست آیات iii

فہرست احادیث xiv

فہرست اعلام............ xxv

فہرست تعریفات............ xxv

مصادر و مراجع xxvi

تعارف تحقیق (Introduction)

آج کل کے زمانے میں پوری دنیا سمٹ کر ایک عالمی گاؤں بن چکی ہے اور اس میں میڈیا کو بہت اہمیت حاصل ہے اور خاص طور سے ٹی وی تقریباً ہر گھر کی ضروریات میں شامل سمجھا جاتا ہے اور اس حد تک معاشرے میں اثر و رسوخ حاصل کر چکا ہے کہ ہمارے ماحول، رہن سہن کا طریقہ کار اور یہاں تک کہ لوگوں کے رسم و رواج میں بھی سرایت کر چکا ہے۔ جس تیزی کے ساتھ عوامی رائے میں تبدیلی کا باعث بنا ہے اتنا کوئی اور عامل نہیں کر سکا۔ اس کی وجہ موجودہ زمانے میں معلومات کی فراہمی کا براہ راست ایک ذریعہ ہونا، اور لوگوں کا اس سے متصل ہونا بھی ہے۔

براڈکاسٹنگ میڈیا، متعدد ٹیکنالوجیز کا مجموعہ ہے جو مواد یا ڈیٹا منتقل کرتا ہے۔ اس کے ذریعے، مختلف قسم کے مواد، جیسے خبریں، تعلیمی مواد، ڈرامے، فلمیں، موسیقی، سیاسی پروگرام، کھیل کے حوالے سے رپورٹنگ، اور دیگر موضوعات، عوام تک پہنچائے جاتے ہیں۔ اس کے مختلف اقسام میں ٹی وی کے براہ راست پروگرام، ریڈیو پروگرام اور انٹرنیٹ پروگرام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، لائیو ویڈیو سٹریمنگ، ویبینارز، اور سوشل میڈیا پروگرامز بھی براڈکاسٹنگ میڈیا میں شامل سمجھے جاتے ہیں۔

اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے اور حدود و قیود سے ماوراہو کر تمام عالم کی ہدایت کا ذریعہ ہے۔ یہ انسان کی زندگی کے تمام پہلوؤں پر راہنمائی فراہم کرتا ہے، اور اس نے نشر و اشاعت کے کچھ اصول مرتب کیے ہیں جن کو اپنانا ضروری ہے تاکہ اگلے لوگوں تک درست معلومات فراہم کی جائیں۔ قرآن میں ارشاد ہے؛

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ﴾[1]

ترجمہ: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانستہ طور پر نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو۔" اور اسی طرح سے حدیث میں بھی ہر بات کو آگے بیان کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ "كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا، أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ "[2] آپ ﷺ نے فرمایا: "آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات بیان کر دے۔"

اسی اہمیت کے پیش نظر یہ تحقیق منتخب شدہ چینلز کے دینی پروگراموں کی معلومات کا جائزہ لیا گیا اور اس میں شامل ہونے والے لوگوں کا علمی مقام (Qualification) کیا ہے اس کا جائزہ لیا گیا۔ اس سے قبل اس موضوع سے متعلق بہت سارے آرٹیکلز اور کتابیں لکھی جا چکی ہیں جن میں ذرائع ابلاغ اور نشر و اشاعت کے اسلامی اصول و ضوابط کا ذکر کیا گیا ہے اور زیر بحث موضوع کے حوالے سے بہت کم تحقیقی کام ہوا ہے۔ بالخصوص پاکستان میں موجود میڈیا میں دینی پروگراموں کے

---

[1] الحجرات:06

[2] مسلم، مسلم بن الحجاج القشیری، **صحیح مسلم**، دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان، کتاب المقدمہ، باب النھی عن الحدیث بکل ما سمع، ج1/ 5

حوالے سے کوئی خاطر خواہ تحقیق سامنے نہیں آئی ہے چنانچہ اس تحقیق کا مقصد مستند اسلامی اصول وضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے منتخب ٹی وی چینلز کے پروگراموں پر تحقیق کرنا اور انکے علمی معیار کا جائزہ لینا ہے۔

بیان مسئلہ (Statement of The Problem)

آج کل معاشرے میں یہ بات عام ہے کہ براڈکاسٹنگ میڈیا میں دینی معلومات کا معیار بالکل بھی نہیں ہے اور معلومات پیش کرنے والوں کی بھی کوئی دینی قابلیت نہیں ہوتی ہے اور ایسے علماء کو پروگرام میں مدعو کیا جاتا ہے جن سے اینکرز آسانی سے اپنے مطلوبہ ایجنڈے سے متعلقہ مواد حاصل کرتے ہیں۔

سوالاتِ تحقیق (Research Question's)

1) میزبانوں (Hosts) نے کن کن موضوعات کو زیر بحث لایا؟

2) کس حد تک براڈکاسٹنگ چینلز اپنے پروگراموں میں قابل(Qualified) علماء کی خدمات حاصل کرتے ہیں؟

3) براڈکاسٹنگ چینلز کے دینی پروگراموں میں کس حد تک معلومات مستند ذرائع سے بیان کی جاتی ہیں؟

مقاصد تحقیق(Objective of The Study)

1. ان کے میزبانوں(Hosts) کی قابلیت(Qualification) کو جاننا اور پیش کیے گئے موضوعات کا تجزیہ کرنا۔

2. مطلوبہ پروگراموں میں شامل ہونے والے علماء کے علمی مقام ومرتبہ(Qualification) معلوم کرنا۔

3. براڈکاسٹنگ چینلز کے دینی پروگراموں میں پیش کی جانے والی معلومات کی صحت وسند کو پرکھنا۔

موضوع تحقیق کی ضرورت واہمیت (Significance of The Study)

اکیسویں صدی کے آغاز سے ہی اسلام کے خلاف باقاعدہ طور پر مختلف طرح کی تحریکیں چلیں اور ان کا مقصد اسلام کے بارے میں منفی پراپگنڈہ کرنا تھا تاکہ اسلام سے لوگوں کو متنفر کیا جائے، اور لوگوں کو اسلامی تعلیمات سے دور کیا جائے اس مقصد کے لیے مغربی میڈیا نے باقاعدہ مہم جوئی کی اور اسلام کی غلط تصویر نہ صرف غیر مسلم ناظرین کے بلکہ مسلمانوں کی آنے والی نئی نسل کے ذہن میں بٹھایا۔ خصوصاً پاکستان جیسے ملک میں جہاں ہندوستانی اور مغربی میڈیا کی یلغار نے معاشرے کو مکمل طور پر متاثر کیا اور غیر محسوس طور پر مذہبی ذہنیت کی تبدیلی کا ذریعہ بنے ہیں، وہاں اس بات کی ضرورت ہے کہ لوگوں کے سامنے اسلام کا مثبت تصور پیش کیا جائے۔ اس

لیے ضروری ہے کہ ہمارے ٹی وی چینلز کے پروگرام وقت کے تقاضوں اور ضرورت کے مطابق ہوں اور ان میں معلومات مستند اسلامی ذرائع سے اخذ شدہ ہوں۔ اسی کے پیش نظر، یہ تحقیق منتخب ٹی وی چینلز کے پروگراموں کی بہتری میں معاون ثابت ہوگی۔

سابقہ کام کا جائزہ (Literature Review)

منتخب پاکستانی ٹی وی چینلز کے پروگراموں کا معیار اور ان کے اثرات: تنقیدی اور تجزیاتی مطالعہ [1]

اس مقالہ میں مقالہ نگار (ڈاکٹر عالیہ جبین) نے پانچ ٹی وی چینلز (جیو ٹی وی۔ اے، آر، وائے۔ سماء۔ دنیا نیوز۔ پی، ٹی وی) کا انتخاب کیا ہے اور پانچ ابواب میں تقسیم کیا ہے اور پہلے باب میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں نشر و اشاعت کی اہمیت اور اصول کو ذکر کیا ہے اور ساتھ میں ان دینی پروگرامات کے حوالے سے پیمرا کے قوانین کے اصول وضوابط کا ذکر کیا ہے۔ باب دوم میں منتخب ٹی وی چینلز کے اسلامی پروگراموں کا تعارف پیش کیا ہے اور ان کے میزبانوں اور اس میں شامل ہونے والے علماء کا تعارف اور انکی قابلیت کو جانچا ہے۔ باب سوم میں اسلامی پروگراموں کا انفرادی طور پر علمی جائزہ پیش کیا ہے۔ باب چہارم میں ان کا معاشرے پر ہونے والے عملی اور اعتقادی اثرات کا جائزہ لیا ہے۔ پانچویں باب میں ان پروگراموں کے اخلاقی اثرات کا جائزہ پیش کیا ہے اور آخر میں ہونے والے سروے کے مجموعی نتائج پیش کیے ہیں۔ اس مقالہ ان پروگراموں کا سطحی جائزہ لیا گیا ہے جبکہ، مقالہ ہٰذا میں دو چینلز (اے۔ آر۔ وائی کیو ٹی وی، اور بول انٹر ٹینمنٹ) کے رمضان کے پروگراموں کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

Discourse of Islamic TV Channels in Pakistan[2]

اس آرٹیکل میں ڈاکٹر فوزیہ ناز اور ڈاکٹر سعدیہ محمود نے پاکستان میں موجود تمام اسلامک ٹی وی چینلز کی گفتگو کو موضوع بحث بنایا ہے اور دونوں نے اس میں یہ بات زیر بحث لائی ہیں کہ پاکستان کے جو اسلامک ٹی وی چینلز ہیں ان میں کس حد تک لوگوں کو اسلامی تعلیمات سے آگاہ کیا جاتا ہے اور لوگ کس حد تک ان تعلیمات سے متاثر ہوئے ہیں۔ مزید یہ کہ دیگر نیوز چینلز کے کیا اثرات پیدا ہوئے ہیں ان کے بارے میں بتایا ہے۔ اور آخر میں یہ نتیجہ اخذ کیا ہے، کہ اگر میڈیا والے چاہیں تو اسلامی تعلیمات سے لوگوں کو روشناس کرواسکتے ہیں، اور مثبت اثرات مرتب کرسکتے ہیں۔ اس آرٹیکل میں ایک سروے کیا گیا جو کہ دس سوالات پر مشتمل ہے اور سروے کراچی

[1] عالیہ جبین، تحقیق برائے "پی، ایچ، ڈی علوم اسلامیہ "(علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، 2019)
[2] فوزیہ ناز اور سعدیہ محمود، دی اسلامک کلچر، والیوم نمبر 41، جنوری سے جون 2019

کے شہر کے لوگوں میں سے انکا کیا ہے جو کہ اسلامک چینلز کے ناظرین ہیں۔ اس میں مختصر اثرات کو بیان کیا گیا ہے جبکہ مقالہ ہذا میں ان پروگراموں کے علمی معیار کا تفصیلی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

اسلام کا قانون صحافت[1]

اس کتاب کو مصنف نے تیرہ ابواب میں تقسیم کیا ہے جن میں صحافت کا تعارف، اسلام میں صحافت کا تصور، قرآن حکیم اور صحافت کے اصول، اسلامی صحافت کے خدوخال (ضابطہ اخلاق) اور اسی طرح سے دور نبیؐ اور صحابہؓ میں مختلف ابلاغی ذرائع کے استعمال، اور دور حاضر میں دیگر ممالک کی ثقافتی یلغار اور انکا حل، تعلیمات نبویؐ کی رو سے پیش کیا ہے، اور مصنف کا سارا کام صحافت سے متعلق جبکہ مقالہ ہذا میں جو کام کیا گیا ہے وہ پروگراموں پر مشتمل ہے۔

"عصر حاضر میں ذرائع ابلاغ کا مکروہ کردار اور ہماری ذمہ داریاں"[2]

مصنف نے اس کتاب میں دو طرح کی تقسیمات کی ہیں۔ پہلا لھو الحدیث جبکہ دوسرا حصہ احسن الحدیث پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں ان اشیاء کا ذکر ہے جو کہ اسلام کے خلاف ہیں، اور مصنف نے باقاعدہ طور پر اس کو قرآن وحدیث سے پرکھا بھی ہے۔ اور اس میں قید لگائے بغیر تمام ذرائع ابلاغ کو زیر بحث لایا ہے، اور اس چیز پر تنقید کی ہے، کہ موجودہ دور میں ذرائع ابلاغ کو بطور مصدر دین پیش کیا جارہا ہے۔ جبکہ احسن الحدیث کا اطلاق مصنف نے ذرائع ابلاغ کے ان اصولوں پر کیا ہے جو کہ قرآن اور حدیث سے ماخوذ ہیں، اور آخر میں ان ذمہ داریوں کا حل پیش کیا ہے جو کہ مسلمانوں پر عائد ہوتی ہیں، کہ کس طرح سے مسلمان اپنے آپ کو اور معاشرے کو ان شرور سے محفوظ کر سکتے ہیں۔ مصنف نے کسی بھی طرح کے پروگراموں کو زیر بحث نہیں لایا ہے۔

صفات مقدمي البرامج الإسلامية في الإذاعة والتليفزيون[3]

اس کتاب میں مصنف نے عمومی طور پر دینی پروگرام کرنے والوں کی عمومی صفات کا ذکر کر کے مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کو واضح کیا ہے۔ اس کے بعد پروگرام کرنے والوں کی ذاتی خصوصیات کو بیان کیا ہے، اور پھر معلومات کی خصوصیات کہ معلومات کس قسم کی ہونی چاہیے۔ آخر میں طریقہ کار کے حوالے سے بات کی ہے کہ پروگرام پیش کرنے کا طریقہ کار کیا ہوگا۔

---

[1] نیازی، لیاقت علی خان، **اسلام کا قانون صحافت** (لاہور، معراج دین پرنٹرز 1995م)

[2] محمد مثنی حسان، **عصر حاضر میں ذرائع ابلاغ کا مکروہ کردار اور ہماری ذمہ داریاں** (ادارہ حطین ذیقعدہ 1431ھ)

[3] محمد خیر، محمد خیر رمضان یوسف، صفات مقدمي البرامج الإسلامية في الإذاعة والتلفزيون (الطبعۃ الاولی، الریاض 1986م)

حکم الاسلام فی وسائل الاعلام[1]

اس کتاب میں مصنف نے جدید ذرائع ابلاغ اور ان کے آلات کو خریدنے اور استعمال کرنے کے بارے شرعی بحث کی ہے، اور تھیٹر اور سینما کے حوالے شرعی نقطہ نظر بیان کیا ہے۔

وسائل وأساليب الدعوة المعاصرة[2]

اس کتاب میں مصنف نے شروع میں دعوت کی فضیلت بیان کی ہے، اور اس پھر دعوت کے مختلف ذرائع بتائے ہیں،، جن میں جدید ذرائع ابلاغ بھی شامل ہیں۔ آخر میں دعوت کے مختلف اسلوب کا ذکر کیا ہے کہ دعوت دیتے وقت کن باتوں کو مد نظر رکھا جائے۔

تحقیقی خلا (Research Gap)

پاکستان میں موجود براڈ کاسٹنگ چینلز پر نشر کیے جانے والے دینی پروگراموں پر کوئی قابل ذکر کام ابھی تک موجود نہیں ہے۔ اس مقالے میں ARY(QTV) اور بول انٹرٹیمنٹ کے رمضان(2022) میں سحری کے وقت کے پروگراموں میں شامل ہونے والے افراد کا علمی مقام و مرتبہ اور ان معلومات کی صحت کا جائزہ لیا گیا جو کہ ان پروگراموں میں پیش کی گئیں، اور موجودہ ٹیکنالوجی کے اس جدید دور کو دیکھتے ہوئے اس بات کی ضرورت ہے کہ اس موضوع پر تحقیقی کام کیا جائے، اور درست معلومات کو سامنے لائی جائیں۔

منہج واسلوب تحقیق (Research Methodology)

اس مقالے کو لکھتے وقت درجہ ذیل امور کو مد نظر رکھا گیا۔

اس مقالہ میں دو منتخب چینلز (QTV ARY) اور (بول انٹرٹیمنٹ) کے دینی پروگراموں کے معیار کا جائزہ لیا گیا۔ اور معیاری طریقہ تحقیق (Qualitative Research) تحت مشاہداتی طریقہ تحقیق کو اپنایا گیا۔ اور یہ مقالہ تین ابواب پر مشتمل ہو گا۔

---

[1] عبداللہ ناصح علوان، حکم الاسلام فی وسائل الاعلام (دارالسلام 2001م)

[2] ابراہیم نتوف، وسائل وأساليب الدعوة المعاصرة (الجامعۃ الاسلامیۃ بمنوستیا فرع ترکی، 2017)

باب اول وضاحتی طریقہ تحقیق(Descriptive Study) پر مشتمل ہے جس میں میڈیا کا تعارف اور پس منظر، قرآن وسنت کی روشنی میں میڈیا میں دعوت کے رہنما اصول وضوابط، اور جدید ذرائع دعوت کا تعارف بیان کیا گیا ہے۔ باب دوم اور سوم میں تنقیدی اور تجزیاتی(Analytical Methods) تحقیق کا طریقہ کار استعمال کیا گیا ہے، جس میں منتخب براڈ کاسٹنگ چینلز کے دینی پروگراموں میں شامل ہونے والے میزبانوں اور علماء کے علمی مقام ومرتبہ بیان کیا ہے، اور معلومات کے صحت کو جانا گیا ہے، جو ان پروگراموں میں بیان کی گئی ہیں۔

Data Collection and Data Analysis

معلومات کے حصول کیلیے بنیادی مراجع ومصادر کی طرف رجوع کیا گیا البتہ بوقت ضرورت دوسرے مصادر سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

تحقیقی اخلاقیات (Research Ethics)

- مقالہ میں مذکور شخصیات کا احترام ملحوظ رکھا گیا ہے۔
- ہر عبارت حوالے کے ساتھ نقل کی گئی ہے۔
- غیر سنجیدہ زبان وبیان سے اجتناب کیا گیا ہے۔
- عربی اور انگریزی اقتباسات نقل کرتے ہوئے ترجمہ کا اہتمام کیا گیا ہے۔

تحقیقی دائرہ کار (Delimitation of The Study)

اس تحقیق میں جن دو چینلز کو منتخب کیا گیا ہے، وہ A.R.Y (QTV) اور بول انٹرٹینمنٹ ہیں۔ رمضان(2022) کے سحری کے وقت نشر کیے جانے والے اے۔ آر۔ وائے (کیو۔ ٹی وی) کے "علم وعلماء" سیگمنٹ اور بول انٹرٹینمنٹ کے "عالم کے بول" سیگمنٹ کے دینی پروگراموں کا تنقیدی اور تجزیاتی جائزہ لیا گیا۔ اور ان میں حصہ لینے والے لوگوں کی علمی مقام ومرتبہ (Qualification) جانا گیا۔ اور آیات کا ترجمہ "معارف القرآن"[1] سے کیا گیا ہے، جبکہ احادیث کے ترجمہ کیلیے مکتبہ شاملہ (اردو) سے مدد لی گئی ہے۔

---

[1] عثمانی، مفتی محمد شفیع، **معارف القرآن** (کراچی، ادارۃ المعارف اپریل 2008)

حوالہ جات (References and Bibliography)

مقالہ ھٰذا میں حوالہ جات اور کتابیات کیلیے بحریہ یونیورسٹی کا مقالہ نگاری کیلیے طے شدہ طریقہ کار (شیکاگو مینویل) کو استعمال کیا گیا۔

باب اول

میڈیا کا تعارف، دعوت کے راہنما اصول وضوابط اور جدید ذرائع دعوت وتبلیغ

فصل اول میڈیا کا تعارف

میڈیا کا پس منظر

میڈیا کی دریافت انسانی محنت کا تسلسل اور ضرورت کے تحت وجود میں آنے والا ایک بہترین کارنامہ ہے۔ اگرچہ اسکی ابتداء انسان کی اس کرۂ ارض پر آباد ہونے سے ہی ہے، لیکن اس میں جدت اکیسویں صدی میں آئی۔ جس طرح سے دیگر شعبہ ہائے زندگی میں انقلاب برپا ہوا، بعینہ اسی طرح سے میڈیا میں بھی جدت آئی۔ قدیم زمانے میں اسکا دائرہ کار محدود تھا جس میں خاندان، قبیلہ، گاؤں کے افراد اور ایک ہی علاقے کے مکین شامل تھے، اور اس کے مناہج میں اشارے کنایے، علامتی تصاویر (مجسمے)، بول چال، اجتماعات، میلے اور تقریر و تحریر جیسے عناصر شامل تھے۔ لیکن جیسے جیسے اس میں جدت آتی گئی اس کا دائرہ وسیع تر ہوتا گیا۔ اس طرح سے اس نے پورے عالم کو اپنے دامن میں لپیٹ لیا۔

عصر حاضر میں جدید میڈیا کی ضرورت و اہمیت سے انکار ممکن نہیں کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ موجودہ میڈیا مکمل طور پر معاشرے پر اثر انداز ہوتا ہے، اور اس کے متعلق کہا جاتا ہے، کہ اب جنگیں میدانوں میں جیتنے کے بجائے میڈیا سے جیتی جاتی ہیں۔ اس کی تصدیق "بطرس غالی"[1] کے "ABC ٹی وی"[2] کے نمائندے کو دیے گئے ایک انٹرویو (صومالیہ کے حوالے سے) کے اس اقتباس سے ہوتا ہے:- "صومالیہ میں امریکی فوج بھیجنے کی کاروائی اس لیے ممکن ہوسکی کہ ہم نے اس مقصد کیلیے مسلسل دس مہینے تک میڈیا کو وقف کیا تھا۔" میڈیا کسی بھی معاشرے کا قبلہ درست یا خراب کرنے میں کردار ادا کرسکتا ہے۔ موجودہ زمانے میں میڈیا نے ہی دنیا کو عالمی گاؤں بنادیا ہے۔ اب دنیا کے کسی بھی علاقے میں رہنے والا کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ کی معلومات چند لمحوں میں حاصل کرلیتا ہے۔

بیسویں صدی کے اوائل تک اس شعبے کو صحافت (Journalism) کے نام سے جانا جاتا تھا۔ صحافت کی تاریخ، انسانی تاریخ کی طرح دلچسپیوں سے بھرپور ہے۔ پتھر کا زمانہ ہو یا لوہے کا، ہر دور میں انسان نے اپنے گردو پیش پر نظر رکھی ہے، اور اس سے مکمل طور پر باخبر رہنے کی جستجو میں رہا ہے، اور "اسی جستجو اور دلچسپی نے صحافت کو عروج بخشا ہے[3]"۔ اکیسویں صدی کے اختتام تک جدید برقیاتی آلات نے میڈیا کی جدت میں مزید اضافہ کردیا، جس سے نہ صرف اس کی ہیئت بدلی بلکہ مختلف

---

[1] بطرس غالی، سیکٹری جنرل اقوام متحدہ جنوری 1992ء – دسمبر 1996 (ویکیپیڈیا)

[2] American Broadcasting Company

[3] اجمل ملک، **صحافت صوبہ سرحد میں** (لاہور، قومی پبلشرز، 1980ء)، ص: 19

ناموں کے بجائے ایک ہی نام یعنی "میڈیا" کے ذریعے سے اسکی عام شناخت ہوئی، اور اس طرح سے اس اصطلاح کو استعال کرنے والوں میں سب سے پہلے "مارشل میک لوہن"[1] ہیں، جنہوں نے اپنی ایک تحریر میں لفظ "میڈیا کو استعمال کیا اور بعد میں یہیں نام مشہور ہو گیا[2]۔"

میڈیا کا مفہوم

میڈیا انگریزی زبان کا لفظ ہے اور یہ جمع ہے میڈیم (Medium[3]) کا اور اس کا معنی ہوتا ہے ذریعہ جبکہ اردو میں اسکا معنی ذرائع ابلاغ ہے۔ اس میں موجودہ وقت کے تمام ذرائع شامل ہیں خواہ وہ سننے یا دیکھنے سے تعلق رکھتے ہوں، اور انگریزی میں ابلاغ کیلیے لفظ (Communication) مستعمل ہے، جس کا معنی ہے کہ دوسروں تک اپنے خیالات پہنچانا، مطلب واضح کرنا اور دوسروں تک اپنی بات کو پہنچانا ہیں۔ اور اس کی تعریف یوں کی گئی ہے؛

"Communication is an act of conveying ideas, insolences and info from one to another[4]"

ترجمہ؛ مواصلات ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے رویے، خیالات اور معلومات ایک شخص سے دوسرے شخص تک منتقل کیے جاتے ہیں۔"

جبکہ ڈکشنری میں میڈیا کی تعریف کچھ یوں کی گئی ہے؛

"Communication systems through which news, entertaining, tutoring, information, or advertising mails are dispersed. Media contains every broadcasting and narrowcasting medium for example newspapers, publications, TV, radio, billboards, direct mail, phone fax, and net."[5]

ترجمہ؛ ایسے مواصلاتی چینلز جن کے ذریعے خبریں، تعلیم، تفریح، ڈیٹا یا پروموشنل پیغامات نشر کیے جاتے ہیں اور میڈیا میں وہ سب چیزیں شامل ہیں جن کے ذریعے سے مواصلات ممکن ہو، جیسے، اخبارات، رسائل، ریڈیو، ٹیلی ویژن، انٹرنٹ اور بل بورڈ وغیرہ۔

---

[1] Marshil McLuhan (1964), "**Understanding Media: The Extensions of Man,** p:64

[2] Jon Robert, **Columbo's all-time great Canadian quotations,** Stod dart Canada 1994, p.176

[3] The free dictionary by Far lax, https://www.thefreedictionary.com/media

[4] شمس الدین، **ابلاغ عامہ کی نئ جہتیں** (اسلام آباد مقتدرہ قومی زبان 2004ء)، ص2

[5] Business Dictionary, definition of media, 2007-2020

خلاصہ کلام یہ کہ کسی واقعے کو تمام تر تحقیقی مراحل سے گزارنے کے بعد سمعی، بصری، تحریری یا علامتی شکل میں سامعین، ناظرین، قارئین یا شاہدین تک پہنچانے کا نام ابلاغ ہے۔ اور یہ تعریف میڈیا کی مکمل طور پر عکاسی کرتی ہے۔ الغرض ذرائع ابلاغ میں ہر طرح کے ذرائع شامل ہیں جن سے لوگوں تک اچھی یا بری، علمی یا غیر علمی کوئی بات یا خبر پہنچائی جائے اور وہ ذریعہ، خواہ تحریری ہو، سمعی ہو، بصری ہو، یا مشاہداتی ہو، سب اس میں شامل ہوں گے۔

ذرائع ابلاغ کی اقسام

زمانہ قدیم میں اپنے مافی الضمیر کو بیان کرنے کیلیے تکلم سے ہی کام لیتے، لیکن گزرانِ وقت کے ساتھ اس میں جدت آتی گئی اور نت نئی ایجادات نے اس کو بدل کر رکھ دیا۔ ایجادات کا یہ سفر لکڑیوں کی چھالیوں سے ہوتا ہوا، طباعت، ریڈیو، ٹیلی ویژن، اور تیز ترین انٹرنیٹ کی صورت میں موجود ہے اور اس میں مزید ترقی جاری ہے۔ تاہم میڈیا کو ذرائع کے حساب سے مندرجہ ذیل "چار حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے"۔[1]

اَ)　مطبوعہ ذرائع ابلاغ: جو کہ تحریری مواد سے متعلقہ تمام اشیاء کو شامل ہیں۔

ب)　برقیاتی ذرائع ابلاغ: جو کہ ایسے آلات پر مشتمل ہے جن میں بجلی کا استعمال کیا جاتا ہے، اور اسی کو براڈکاسٹنگ میڈیا کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

ت)　معاشرتی ذرائع ابلاغ(Social Media) یہ بھی الیکٹرانک میڈیا میں شامل ہے، لیکن اس کے زیادہ استعمال کی وجہ سے الگ سے ذکر کیا جاتا ہے۔

ث)　آوٹ ڈور میڈیا ہے۔ اس سے مراد مختلف بل بورڈز اور سائن بورڈ ہیں جو کہ مختلف اشیاء کی تشہیر کیلیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

میڈیا کا ارتقاء

معاشرے کے ارتقاء کے جائزہ سے معلوم ہوتا ہے کہ میل جول آپس کے رابطے کا سب سے قدیم ذریعہ ہے، اور انسان نے بولنے، اشاروں کے ذریعے اپنا پیغام پہنچانے اور تحریر کا طریقہ وضع کرنے کے بعد بھی میل جول کو ترک نہیں کیا، بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ اس میں جدت آئی۔ اشاروں کنایوں سے آغاز کرنے والا انسان جیسے جیسے ترقی کرتا گیا، اس نے خبر رسانی کیلیے مختلف ذرائع کا استعمال شروع کر دیا، جیسا کہ کبوتروں، گھوڑوں اور مخبروں کا استعمال۔

[1] Indeed, Editorial team, What Are the Different Types of Media? www.indeed.com, July 31,2023

ذرائع ابلاغ کا باقاعدہ متعین کرنا کہ اس کا آغاز کس وقت ہوا یہ ناممکن ہے۔ کیونکہ بول چال اور اشارے کنایے شروع سے مستعمل تھے جبکہ بعض ماہرین نے اس کو مختلف ادوار کے حساب سے تقسیم کیا ہے۔ جس کو "ارونگ فینگ"[1] نے اپنی "کتاب[2]" میں ماس میڈیا کی تاریخ کے چھ انقلابات سے تعبیر کیا ہے۔ جس میں انہوں نے اشاروں اور تصاویر کے ذریعے سے پیغام کی ترسیل، سینہ بہ سینہ معلومات کی منتقلی، تحریر کی ایجاد، پرنٹنگ پریس کی ایجاد، ماس میڈیا اور انٹرنیٹ کو شامل کیا ہے۔

میڈیا کا اسلام میں تصور

اسلامی معلومات کے ابلاغ کے لیے قرآن جس لفظ کو استعمال کرتا ہے وہ ہے "دعوت"۔ یہ عربی کا لفظ ہے جس کا مطلب ہوتا ہے "**الداعی الی الشیئ**" کسی چیز کی طرف بلانا یا کسی کام پر اکسانے کے آتے ہیں[3]" جبکہ دعوت کے اصل معنی "بلانے کے خواہ وہ دین کی طرف بلایا جائے یا پھر کھانے کی طرف[4]۔" اسی معنی میں ایک اور لفظ بلغ استعمال ہوتا ہے جس سے تبلیغ کا لفظ ماخوذ ہے۔ اس کا معنی "مقصد و منتہیٰ کے آخری حد تک پہنچنے کے ہیں[5]۔" اردو میں عموماً دعوت و تبلیغ کا استعمال اکٹھے ہوتا ہے۔

باری تعالی نے انسان کیلیے اسلام کو پسند فرمایا اور مختلف اوقات میں مختلف پیغمبروں کے ذریعے سے اس کی تبلیغ کروائی۔ تمام انبیاءؑ نے دعوت و تبلیغ کیلیے موجود تمام وسائل کو استعمال میں لایا، اور اپنے زمانے کے حساب سے جو مناسب ذرائع ابلاغ تھے ان کو استعمال میں لایا۔ قرآنی تعلیمات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلی ابلاغ کی صورت اللہ تعالی اور فرشتوں کے درمیان ہونے والا مکالمہ تھی جس کو قرآن نے یوں بیان فرمایا ہے؛﴿وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ﴾[6] ترجمہ: "اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا: میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں تو انہوں نے عرض کیا: کیا تو زمین میں اسے نائب بنائے گا جو اس میں فساد پھیلائے گا اور خون بہائے گا حالانکہ ہم تیری حمد کرتے ہوئے تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں۔ فرمایا: بیشک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔"۔

یہ اسلامی نقطہ نظر سے ابلاغ کی پہلی صورت تھی، جبکہ اگلی آیت میں خالق کائنات نے آدمؑ کو مختلف نام سکھلائے اور آدمؑ نے اپنے رب کے حکم سے وہ نام بتائے، تو یہ ان کی جانب سے انسانی ابلاغ کا پہلا عمل تھا۔ اسی طرح سے جو "عہد الست" لیا گیا تھا وہ تمام انسانوں کی روحانی ابلاغ کے مترادف ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالی

---

[1] A journalist and University of Minnesota professor, (Wikipedia)

[2] Irving Fang, **A History of Mass Communication Six Information Revolutions** (America 1997), p82

[3] اصفہانی، امام راغب، **المفردات القرآن**، (مترجم) محمد عبداللہ فیروزپوری (لاہور، اسلامی اکیڈمی)، ج1، ص:168

[4] رحمانی، خالد سیف اللہ، **قاموس الفقہ**، (کراچی زمزم پبلیشر، 2007)، ج3، ص416

[5] اصفہانی، **المفردات القرآن**، ج1، ص139

[6] البقرہ:30

ہے:﴿ وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ ﴾[1] ترجمہ:"اور اے محبوب! یاد کرو جب تمہارے رب نے اولادِ آدم کی پشت سے ان کی نسل نکالی اور انہیں خود ان پر گواہ بنایا (اور فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں؟ سب نے کہا: کیوں نہیں، ہم نے گواہی دی۔ (یہ اس لئے ہوا) تاکہ تم قیامت کے دن یہ نہ کہو کہ ہمیں اس کی خبر نہ تھی۔"

اس تمام بحث میں یہیں نہیں ہے کہ دین کی دعوت دینے اور تبلیغ کرنے کی ذمہ داری صرف انبیاءؑ کی ہی ہے بلکہ اللہ تعالی نے اسے امت کی بھی ذمہ داری قرار دی ہے، اور ارشاد فرمایا:﴿كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُم ۚ مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ﴾[2] ترجمہ:"تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے پیدا کی گئی ہے تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کے لئے بہتر تھا ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن اکثر تو فاسق ہیں۔"

اسی طرح سے ایک صحیح حدیث میں واضح طور پر یہ ارشاد فرمایا:"بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ"[3] ترجمہ:"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میرا پیغام لوگوں کو پہنچاؤ! اگرچہ ایک ہی آیت ہو اور بنی اسرائیل کے واقعات تم بیان کر سکتے ہو، ان میں کوئی حرج نہیں اور جس نے مجھ پر قصداً جھوٹ باندھا تو اسے اپنے جہنم کے ٹھکانے کے لیے تیار رہنا چاہئے۔" اسی طرح قرآن مجید بھی اس بات کی ہمیں تلقین کرتا ہے: ترجمہ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴾[4] ترجمہ:"اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ نادانی میں کسی قوم کو ایذا پہنچا دو پھر اپنے لئے پریشانی اٹھاؤ۔" گویا قرآن و حدیث کی رو سے اگر ہم میڈیا کی بات کرتے ہیں تو یہ ہمیں نیکی، خلوص، شرافت، دیانت، صداقت، اور حق و انصاف کی دعوت دوسروں تک پہنچانے کی بات کرتے ہیں۔

---

[1] الاعراف:172

[2] آل عمران:110

[3] بخاری، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، **الجامع الصحیح** (موسوعۃ القرآن والحدیث)، کتاب احادیث الانبیاء، باب ماذکر عن بنی اسرائیل، ح:3461

[4] الحجرات:06

فصل دوم

قرآن وسنت کی روشنی میں میڈیا میں دعوت کے رہنما اصول وضوابط

تعارف

اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کو مادی اور جسمانی رہنمائی فراہم کرتا ہے، اور انفرادی و اجتماعی حقوق و فرائض کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہیں میں سے ایک دعوت دین بھی ہے، جس سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو راہ راست کی طرف راغب کیا جاتا ہے۔ اسی لیے قرآن و سنت میں اس کی واضح الفاظ کے ساتھ تاکید فرمائی ہے۔ اور باری تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا:﴿ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ﴾[1] ترجمہ:"اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلایئے اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے"۔

قرآن مجید میں باری تعالیٰ نے جہاں پر مختلف انبیاء کا ذکر فرمایا تو وہیں پر انکا منصب اور ان کے مقصد کا بھی ذکر فرمایا کہ کس لیے اللہ تعالیٰ نے انہیں مبعوث فرمایا۔ ارشاد فرمایا کہ:﴿وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ﴾[2]ترجمہ:"وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِینَ اِلَّا مُبَشِّرِینَ وَمُنذِرِینَ"۔ اسی طرح سے اللہ تعالیٰ نے کم و بیش قرآن میں 26 انبیاء کا ذکر فرمایا اور ان میں سے ہر ایک نے کس طرح سے نے اپنی قوم کو تبلیغ کی۔ اللہ نے آپؐ کی بعثت تماعالم کیلیے کی اور فرمایا:﴿ تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ﴾[3] ترجمہ:"بہت بابرکت ہے وہ اللہ تعالیٰ جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا تاکہ وہ تمام لوگوں کے لئے آگاہ کرنے والا بن جائے"۔ اور آپؐ کا ارشاد ہے:"وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً، وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً "[4]ترجمہ:"پہلے انبیاء خاص اپنی قوموں کی ہدایت کے لیے بھیجے جاتے تھے۔ لیکن مجھے دنیا کے تمام انسانوں کی ہدایت کے لیے بھیجا گیا ہے۔"

قرآن و حدیث سے یہ وضاحت ہو گئی ہے کہ اب نبوت و رسالت کا باب بند ہو گیا ہے۔ اب یہ ذمہ داری امت محمدیہ کی ہے کہ وہ اس مشن کو جاری رکھیں، اور لوگوں کو دعوت و تبلیغ کرتے رہیں، اور حج وداع کے موقع پر آپ ﷺ نے واضح طور پر اس کا حکم فرمایا:فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فَأَعَادَهَا مِرَارًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ، اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ" , قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَوَصِيَّتُهُ إِلَى أُمَّتِهِ، فَلْيُبْلِغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ، "[5] ترجمہ:"آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس تمہارا خون تمہارے مال اور تمہاری عزت ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہے جیسے اس دن کی حرمت، اس شہر اور اس مہینہ کی حرمت ہے، اس کلمہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی بار دہرایا اور پھر آسمان کی طرف سر اٹھا کر کہا اے اللہ! کیا میں نے (تیرا پیغام) پہنچا دیا اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتلایا کہ اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ

[1] النحل:125
[2] الانعام:48
[3] الفرقان:01
[4] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الصلوٰۃ، باب قول النبی ﷺ "جعلت لی الارض مسجد او طھورا"، ح:438
[5] ایضاً، کتاب الحج، باب الخطبۃ ایام منیٰ، ج:03، ح:1739

وسلم کی یہ وصیت اپنی تمام امت کے لیے ہے، لہٰذا حاضر (اور جاننے والے) غائب (اور ناواقف لوگوں کو اللہ کا پیغام) پہنچادیں۔" آپ ﷺ کا یہ پیغام ابدی و آفاقی ہے۔ لٰھذا امت پر ضروری ہے کہ وہ اس فریضہ کو پوری طرح سے ادا کریں، اور آپؐ کے مشن کو پورے عالم میں پہنچانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

دعوت کے معنیٰ و مفہوم

دعوت کے لفظی معنی و مفہوم دین کا پیغام دوسروں تک پہنچانا اور دین کی طرف بلانے کے ہیں۔ اصطلاحاً یہ کہ دین کی دعوت دوسرے لوگوں کو اس طور پر دی جائے کہ وہ اس کو قبول کریں۔ اس کے لیے عام طور پر دعوت و تبلیغ کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے، اور قرآن میں مزید مترادف الفاظ کا بھی استعمال ہوا ہے۔ جیسے "انذار"[1] جس کے معنی خبردار کرنے کے یا ڈرانے کے ہیں۔ "دعوت"[2] جس کے معنیٰ بلانے یا پکارنے کے ہیں۔ "تذکیر"[3] جس کے معنی یاد دلانے یا نصیحت کرنے کے ہیں۔ دعوت و تبلیغ کی تعریف یوں کی گئی ہے: "اَلحَثُّ علٰی فِعلِ الخَیرِ وَ اِجتِنَابِ الشَّرِّ وَ الاَ مرُ بِا المعرُوفِ وَ النَّھیُ عنِ المنکَرِوَالتَّعبِیبُ بِا الفَضِیلۃِ وَالتَّنفِیرُ بِا الرَّذِیلَۃِ"[4] ترجمہ: "اچھائی پر ابھارنا اور برائی سے روکنا، نیکی کا حکم کرنا اور بدی سے روکنا، اچھی بات کو اپنانے اور اخلاق رذیلہ سے بچنے کی ترغیب دینا۔" الغرض دعوت دین اور تبلیغ ایسا عمل ہے، جس میں اخلاص سے دین کی طرف بلایا جاتا ہے، اور اس سے اختلاف اور انحراف کرنے کے نقصانات بتائے جاتے ہیں، اور مقصد تخلیق کی تشریح کرتے ہوئے انسانوں کو نصیحت کی جاتی ہے کہ وہ راہ راست کو اپنائیں اور اس پر ثابت قدم رہنے کی کوشش کریں۔

دعوت و تبلیغ کی ضرورت و اہمیت

قرآن اور اسوہ نبیؐ میں دعوت و تبلیغ کو خاص اہمیت حاصل ہے اور یہ امت محمدیہ کا خاصہ قرار دیا گیا ہے۔ قرآن میں اس کی اہمیت کو مختلف آیات میں بیان کیا ہے۔ **سورۃ الصف میں اللہ کا ارشاد ہے:** ﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ﴾[5] ترجمہ "وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اسے اور تمام مذاہب پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین ناخوش ہوں۔" اور دعوت و تبلیغ کیلیے امت میں ایک گروہ کی موجودگی کا بھی ذکر کیا ہے اور فرمایا: ﴿وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ﴾[6] ترجمہ: "تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف لائے اور نیک کاموں کا حکم کرے اور برے کاموں سے روکے اور یہی لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں۔" ایک اور جگہ پر اللہ نے اس

---

[1] ابن منظور الافریقی، **لسان العرب** (بیروت، 1956)، ج:05، ص:202

[2] ایضاً، ج:14، ص:258

[3] نعمانی، محمد عبدالرشید، **لغات القرآن** (دارالاشاعت، کراچی)، ج:01، ص:108

[4] الخطیب، محمد عمر، **مرشد الدعاۃ** (بیروت دار العلم 1960)، ص:24

[5] الصف:09

[6] آل عمران:104

امت کی خصوصیات کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان کیا:﴿كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ﴾[1] ترجمہ:"تم بہترین امت ہو جو لوگوں کی رہنمائی کے لئے پیدا کی گئی ہے تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو۔"

حدیث سے بھی اس کی اہمیت بلکل ظاہر ہوتی ہے اور خطبہ حجۃ الوداع اسکا عملی نمونہ ہے، جہاں پر آپؐ نے واضح طور پر بیان کیا" أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ، فَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ "[2] ترجمہ:"کیا میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا؟لوگوں نے کہا کہ ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ!تو گواہ رہنا اور ہاں!یہاں موجود غائب کو پہنچا دیں۔"

اللہ نے آپؐ کے مقصد کو ایک فریضہ کے طور پر امت کو سونپا اور اس کے ذمہ لگایا کہ اب وہ یہ کام کریں، اور دنیا کے ہر گوشے میں، ہر زبان کے لوگوں تک، اور ہر ملک و قوم تک یہ پیغام پہنچائیں، خواہ وہ خود چل کر جائیں یا پھر کسی ذریعہ سے پہنچائیں۔ تا کہ دنیا الگ الگ نبیوں کی بعثت اور الگ الگ زبانوں میں وحی کے نزول سے بے نیاز ہو جائے۔ چونکہ آپ ﷺ خاتم النبین ہونے کے سبب کسی اور نے نہیں آنا۔ لہٰذا اتمام حجت کیلیے اب ان کی ذمہ داری امت کے سپرد کر دی گئی ہے۔ دعوت و تبلیغ کو فریضہ نبویؐ ہونے کے سبب اس امت کو خیرِ امت کا لقب عطا کیا اور رسالت کا فریضہ بھی اسے سونپ دیا۔

دعوت کے بنیادی اصول و ضوابط

اللہ نے اپنے پیغمبرؐ پر جن احکامات کا نزول فرمایا تو ان کو لوگوں تک پہنچانے کا طریقہ بھی بتایا کہ ان کی تبلیغ کیسے کی جائے؟ قرآن کی بہت سی آیات اس پر دلالت کرتی ہیں۔ جیسا کہ ابتداء تبلیغ کے وقت اللہ نے حکم کیا﴿قُمْ فَأَنذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴾[3] ترجمہ:"اٹھو اور ڈراؤ اور بڑائی صرف اپنے رب کی بیان کرو۔" اور اس سے اگلے مرحلے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:﴿وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾[4] ترجمہ:"اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ۔" اس کے بعد تیسرے مرحلہ کا حکم کچھ اس طرح سے دیا گیا ارشاد باری تعالیٰ ہے﴿فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴾[5] ترجمہ:"جس کا حکم دیا گیا ہے وہ اعلانیہ کرو، اور مشرکوں سے اعراض کریں" یہ وہ حکم تھا جس کے بعد آپ ﷺ نے مشرکین کی مجالس میں بھی جا کر دعوت دینا شروع کر دیا۔ با قاعدہ طور پر اس فریضہ کو سرانجام دینے کے لیے کچھ بنیادی اصول قرآن و اور حدیث رسولؐ سے اخذ کیے گیے ہیں۔

---

[1] ایضا:110

[2] بخاری، الجامع الصحیح، کتاب الحج، باب الخطبۃ ایام منیٰ، ج:03، ح:1741

[3] المدثر:2-3

[4] الشعرآء:214

[5] الحجر:94

جن میں پہلا اصول حکمت کا ہے۔ حکمت کا لفظ "حکم" سے مشتق ہے، اور اردو میں اس کا معنی "تدبیر، اور ہر چیز کی حقیقت دریافت کرنے کا علم"[1] بتایا گیا ہے۔ سید سلیمان ندوی حکمت کی تشریح یوں کرتے ہیں: "رسول اللہ ؐ کا تمام احکام ربانی کا اخذ، استنباط، اور فہم اس پیغمبرانہ قوت علم کا نتیجہ ہے جس کو حکماء، ملکہ نبوت اور اہل شرع حکمت، الہام اور شرح صدر وغیرہ الفاظ سے تعبیر کرتے ہیں، اور جو خطاء اور غلطی سے یکسر پاک ہے۔"[2] مختلف مفکرین نے اس کی مختلف تعریفیں کی ہیں۔ جن میں قول اور عمل کی درستگی۔ علم و عقل کے ذریعے اشیاء کی حقیقت کو جاننا، یا مختلف اشیاء کو ان کو موقع محل کے اعتبار سے استعمال کرنا ہی حکمت ہے۔ قرآن میں اس سے مراد دعوت کا ایسا طریقہ ہے جو کہ سامنے والے کے دل پر اثر انداز ہو۔

دعوت و تبلیغ کے وقت اس بات کا حکم فرمایا گیا ہے کہ جب تم کسی کو دعوت دو تو حکمت کے ساتھ دو۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے: ﴿ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ﴾[3] ترجمہ: "آپ حکمت کے ساتھ اپنے رب کے راستے کی طرف بلائیے" اس آیت میں تبلیغ کا پہلا اصول حکمت و دانائی کو بنایا گیا ہے، اور حکمت کے تحت میڈیا کے ذریعے دعوت و تبلیغ کے کام کرنے والوں کو چاہیے کہ جب وہ دعوت کا کام کریں تو کسی پر زبردستی نہ کرے جیسا کہ قرآن میں مذکور ہے۔: ﴿ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ﴾[4] ترجمہ: "دین میں کوئی زبردستی نہیں، بلاشبہ ہدایت گمراہی سے صاف واضح ہو چکی"۔ اسی طرح میڈیا میں پروگرام کرتے وقت صبر و تحمل سے کام لینا بھی دعوت کا اہم رکن ہے جس کا حکم تمام انبیاءؑ اور بالخصوص آپؐ کو بھی دیا گیا: ﴿فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ ﴾[5] ترجمہ: "پس آپ صبر کریں جیسا صبر اولوالعزم رسولوں نے کیا۔" دعوت دین میں تدریج ہونا چاہیے کسی پر بھی سارا دین ایک دم لازم نہیں کرنا چاہیے جس کی واضح مثال آپؐ نے خود جب "حضرت معاذؓ کو یمن بھیجا"[6] تو پیش کی"۔ پروگرام میں اگر کوئی مخاطب سوال کرتا ہے تو اس کی نفسیات اور موقع محل کی مناسبت کو ملحوظ رکھنا بھی ایک حکمت ہے جیسا کہ ایک دیہاتی صحابیؓ آئے اور آپؐ سے پوچھا "اے اللہ کے رسول قیامت کب آئے گی تو آپؐ نے برجستہ ان سے سوال کیا کہ آپ نے اس کی کیا تیاری کی ہے؟"[7] اور داعی کو چاہیے کہ اپنے پروگراموں کی ابتداء قدر مشترک سے کرے، تاکہ سامعین و ناظرین کو اس کی بات سننے میں دلچسپی پیدا ہو، جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے۔: ﴿ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ﴾ [8] ترجمہ: "آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب! ایسی انصاف والی بات کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں برابر ہے۔"

---

[1] فیروزالدین، **فیروز اللغات** اردو جامع (لاہور فیروز سنز)، ص:573

[2] شبلی نعمانی، سید سلیمان ندوی، **سیرت النبی** ﷺ (ادارہ اسلامیات، پبلیشرز، ستمبر 2002)، ج:04، ص:66

[3] النحل:125

[4] البقرۃ:256

[5] الاحقاف:35

[6] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب التوحید، باب ماجآء فی دعاء النبی ﷺ امتہ الی توحید اللہ تبارک و تعالی، ح:7372

[7] ایضا، کتاب الادب، ماجاء فی قول الرجل ویلک، ح:6167

[8] آل عمران:64

دعوت کا دوسرا بنیادی اصول قرآن پاک نے "موعظہ حسنہ" کو بتایا ہے۔ موعظہ کا لغوی معنیٰ "نصیحت، اور کسی کی ذہنی تربیت کرنے[1]" کے ہیں اور حسنہ کی معنیٰ "عمدہ[2]" کے ہیں جبکہ عبد القادر جرجانیؒ اس کو یوں بیان کرتے ہیں: "الموعِظَةُ ، هِيَ تَلقِينُ قُلوبِ القَاسِيَةِ،وَتَدمَعُ العُيُون الجَامِدَةِ،وَ تَصلُحُ اعمَالِ الفَاسِدَةِ"[3] ترجمہ: "تذکرۂ خیر جس سے سخت دل نرم ہو جائیں، آنکھوں سے آنسو بہ پڑیں، اور بداعمالیوں کو ترک کر دیں"۔ قرآن کریم کے اسی اصول پر عمل پیرا ہونے کیلیے میڈیا میں پروگرام کرنے والے کو چاہیے کہ وہ چند اہم امور کو مد نظر رکھے، جن میں سے پہلا، قول و عمل میں یکسانیت ہو جیسا کہ ارشاد ہے۔﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴾[4] ترجمہ: "اے ایمان والو وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں ہو۔" دوسرا یہ کہ اس میں خیر خواہی اور خدمت خلق کا جذبہ موجود ہو اور کسی دنیوی مفاد سے بالاتر ہو کر کام کیا جائے، جیسا کہ انبیاءؑ نے کیا اور قرآن نے اس کے بارے میں ذکر کیا۔ ارشاد ہے﴿قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ﴾[5] ترجمہ: "آپ فرمایئے کہ میں آپ سے اس کی کوئی اجرت نہیں چاہتا۔" تیسرا یہ ہے کے موضوعات ایسے ہوں جو مختصر اور بلیغ ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ بیان میں نرمی اور شیریں زبان ہونا چاہیے، جیسا کہ قرآن بھی اسی کا حکم فرماتا ہے۔﴿وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ﴾[6] ترجمہ: "اگر آپ ان سے ترش رو رہتے تو وہ آپ کے قریب بھی نہ آتے۔" اور چوتھی چیز جو کہ ضروری ہے، وہ میڈیا میں وعظ کرتے وقت غیر ضروری امور سے بچا جائے، اور اس چیز کو ملحوظ رکھا جائے کہ سامعین و ناظرین اکتا نہ جائے جیسا "عبد اللہ بن مسعودؓ کا قول ہے" كان النبي صلى الله عليه وسلم يتخولنا بها مخافة السآمة علينا"[7] ترجمہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس خیال سے کہ ہم کبیدہ خاطر نہ ہو جائیں، وعظ کے لیے ہمارے اوقات فرصت کا خیال رکھتے تھے۔"

تیسرا اصول احسن طریقۂ مجادلہ کا ہے۔ اور مجادلہ کی اصل "ج، د، ل" ہے اور اس کا معنیٰ "جھگڑا، بحث و مباحثہ کرنے" ہے۔ جب کہ مجادلہ، علمُ الکلام میں ایسی بحث کرنا جس سے مقابل کو خاموش کرانا مقصد ہے۔ مباحثہ مع دلائل[8] "امام راغب اصفہانی فرماتے ہیں: "الجِدَالُ، فَكَانّ المتَجَادِلِينَ يفتلُ كُلُّ وَاحِد الأُخر عَن رَايِه[9]" ترجمہ: "الجدال کا معنیٰ ایسی گفتگو جس سے طرفین ایک دوسرے پر غلبہ حاصل کرنے کی سعی کریں۔" مفتی شفیع عثمانیؒ اس بارے میں فرماتے ہیں: "مجادلہ سے مراد مناظرہ ہے اور بالتی احسن سے مراد، اگر دعوت میں اس کی ضرورت پڑنے پر مناظرہ مباحثہ اچھے سے ہونا چاہیے"۔[10] مجادلہ کا مقصد یہ نہیں ہونا چاہیے کہ مد مقابل کو

---

[1] المعانی، عربی-اردو،www.almaany.com

[2] ایضا

[3] الجرجانی، علی بن محمد بن علی، **کتاب التعریفات للجرجانی** (بیروت دار البیان للتراث،)، ص:305

[4] الصف:02

[5] ص:86

[6] آل عمران:159

[7] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب العلم، باب من جعل اھل العلم ایاما معلولۃ، ح:70

[8] کیرانوی، وحید الزمان، **القاموس الوحید** (کراچی ادارہ اسلامیات، 2001)، ص:241

[9] الاصفہانی، **مفردات الفاظ القران**، ص:189

[10] مفتی محمد شَفیع عثمانی، **معارف القران**، (کراچی ادارہ معارف 1392ھ)، ج:05، ص:409

خاموش کرایا جائے، بلکہ مباحثہ کرتے وقت موزوں الفاظ کا چناؤ، مناسب دلائل اور اچھا اسلوب بیان ہونا چاہیے، جس سے مد مقابل کو بات سمجھ آئے اور وہ اس دعوت کو قبول کرے۔

قرآن کریم کی بھی تعلیم یہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو مجادلہ سے بچا جائے، اور اگر پھر بھی ضرورت پڑ جائے تو اس صورت میں احسن طریقہ کو اپنایا جائے۔ میڈیا میں احسن طریقہ مجادلت یہ ہے کہ ناظرین کی ذہنی سطح کو ملحوظ رکھا جائے اور پہلے سروے وغیرہ کے ذریعے سے معلوم کیا جائے، تاکہ ان کے اشکالات کا مکمل جواب دیا جا سکے جیسا کہ قرآن نے "موسیٰ اور جادوگروں کے مابین ہونے والے مقابلے"[1] کو ذکر کرتے ہوئے اس چیز کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اسی طرح سے غیر ضروری باتوں میں الجھانے کی بجائے اپنے ناظرین و سامعین کو عقلی دلائل سے قائل نے کی کوشش کی جائے۔ جس کی مثال قرآن کی ان آیات سے ملتی ہے جہاں پر اللہ نے زمین، آسمان اور مختلف مخلوقات کی پیدائش کو بطور نشانی کے بیان کیا ہے۔

خلاصہ بحث

ایک داعی اور مبلغ کیلیے ضروری ہے کہ وہ تبلیغ کرتے وقت ان اصولوں کو مد نظر رکھے جو قرآن و سنت سے ماخوذ ہیں، خواہ وہ دعوت کا کام بالمواجہہ کریں یا کسی میڈیا چینلز کے ذریعے سے کریں۔ ان اصول و ضوابط کی پابندی ہی دعوت و تبلیغ کو بہت زیادہ مؤثر بنا سکتی ہے، اور دین کی اشاعت میں بہتر طریقے سے مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ الغرض آپؐ پورے عالم کی طرف بھیجے گئے تو امت کا فریضہ ہے کہ وہ دنیا کو ان تعلیمات الٰہی کا فیض پہنچائے اور اس حکمت عملی کو اپنائے جو کہ قران و سنت سے ثابت شدہ ہے۔

[1] الاعراف:116

فصل سوم

جدید ذرائع دعوت و تبلیغ کا تعارف

تعارف

تمام انبیاء اکرامؑ نے اپنے اپنے وقت میں موجود تمام وسائل کو دعوت و تبلیغ کیلیے بروئے کار لایا، اور وقت کے تقاضوں کو مکمل طور پر مد نظر رکھا۔ وہ کسی ایک طریقہ دعوت پر کاربند نہیں رہے بلکہ جیسے جیسے حالات بدلتے ویسے ہی انکی تدبیر بھی بدلتی رہی ہے۔ اگر اس کے بارے میں قرآن وسنت کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے، کہ تمام انبیاءؑ نے اس بات کو ملحوظ رکھا ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک میں موسیٰؑ کے متعلق آتا ہے، جب فرعون نے انکے مقابلے میں اپنے جادوگروں کو لایا، تو اس وقت آپؑ نے اپنے معجزے سے ان کو زیر کیا اور وہی معجزہ انکی دعوت کا سبب بنا۔ جس کو قران یوں بیان کرتا ہے: ﴿ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَانًا سُوًى، قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴾[1] ترجمہ "اچھا ہم بھی تیرے مقابلے میں اسی جیسا جادو ضرور لائیں گے، پس تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدے کا وقت مقرر کرلے کہ نہ ہم اس کا خلاف کریں اور نہ تو، صاف میدان میں مقابلہ ہو۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے جواب دیا کہ زینت اور جشن کے دن کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے ہی جمع ہو جائیں" ان آیات سے واضح ہوتا ہے کہ کس طرح سے موسیٰؑ نے موقع سے استفادہ کیا اور لوگوں کے سامنے دعوت حق رکھی۔ آپؐ نے بھی اس وقت موجود تمام وسائل کو دعوت و تبلیغ کیلیے بروئے کار لایا۔ اس کی مثالیں آپؐ کے مختلف میلوں میں جانا، حج کے مواقع، اور مختلف بادشاہوں کے طرف خطوط کے ذریعے سے دعوت دین کو پیش کرنا ہیں[2]۔

اگر داعیان دین اس بات کو مد نظر رکھیں کہ انبیاء کرامؑ کے زمانے میں یہ سب ذرائع موجود نہیں تھے، تو لہذا ان کا استعمال نہ کیا جائے، تو پھر یہ سراسر شیطان کا ایک فریب ہے۔ کیونکہ ان ذرائع سے استفادہ کرتے ہوئے دعوت دین زیادہ لوگوں تک جلدی اور کم وقت میں پہنچائی جاسکتی ہے، جبکہ فرداً فرداً یہ زیادہ وقت طلب کام ہے، اور اس میں مشقت بھی زیادہ ہے۔ جدید ذرائع ابلاغ کو استعمال میں لاتے ہوئے ایک ہی وقت میں لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں لوگوں تک دعوت دین کے پیغام کو پہنچایا جاسکتا ہے۔

آج کل کے دور میں کسی بھی سوچ اور فکر کی پرچار کرنے کے بہت زیادہ ذرائع ہیں۔ جن کو استعمال میں لاتے ہوئے اس کو مؤثر انداز میں لوگوں کے سامنے لایا جا سکتا ہے، اور ان کو استعمال کرتے ہوئے جہاں پر برائی کا پرچار کیا جاتا ہے وہیں پر نیکی کا پرچار بھی کیا جاسکتا ہے۔ کسی بھی ذریعے کے اندر اگر کوئی برائی کا پہلو موجود ہے تو اس سے بچ کر اسی ذریعہ کو نیکی پھیلانے کا سبب بنایا جائے۔ اس کی مثال آپؐ کے زمانے میں عرب کے اندر موجود ایک رواج سے دی جاسکتی ہے، جس کو "النذیر العریان"[3] کہا

---

[1] طٰہٰ:58-59

[22] حمید اللہ، **رسول اکرم کی سیاسی زندگی** (لاہور نگارشات پبلیشرز 2013)، ص:79

[3] جب کسی قبیلے پر حملہ کا خطرہ ہوتا تو منادی اس وقت سب سے اونچی جگہ پر چڑھ کر اعلان کرتا اور اپنے کپڑے بھی پھاڑتا جس کو "**النذیر العریان**" کہا جاتا تھا۔

جاتا تھا، اور جب آپؐ نے کوہ صفا پر ندا لگائی تھی، تو آپؐ نے بھی اسی طریقے کو استعمال میں لایا لیکن جو اس میں بری خصلت تھی اس کو نہیں کیا۔"[1] اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر موجودہ زمانے میں دعوت و تبلیغ کے انجام دینے میں کسی طریقے کے اندر کوئی برا پہلو ہے، تو اسکا بلکل ترک نہیں ہونا چاہیے، بلکہ ضروری ہے کہ ان برائیوں سے بچ کر ان سے استفادہ کیا جانا چاہیے۔

جدید ذرائع ابلاغ پر کسی ایک قوم یا فرد کا حق نہیں ہے، بلکہ یہ ہر کسی کیلیے ہیں، جو چاہیے، اور جیسا چاہیے استعمال کرے۔ بحیثیت مسلمان یہ ہم پر لازم ہے کہ ہم اسے نیکی پھیلانے اور دعوت دین کیلیے استعمال میں لائیں۔ رسول اللہؐ کا ارشاد گرامی ہے: " فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ"[2] ترجمہ "اللہ کی قسم! اگر تمہارے ذریعہ ایک شخص کو بھی ہدایت مل جائے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔" الغرض جدید ذرائع کو باطل قوتوں کی سازشوں سے جوڑنے کے بجائے ان سے استفادہ کر کے لوگوں کو پیغام حق دیا جائے۔ اور آپؐ کی زندگی کو بطور نمونہ سامنے رکھا جائے کہ آپؐ نے اپنے دور کے تمام ذرائع کو بروئے کار لایا اور ان کو دعوت دین کیلیے استعمال کیا۔

عہد نبوی ﷺ میں ذرائع دعوت و تبلیغ

اللہ تعالی نے آپؐ کو اپنے دین کے ترویج کیلیے اور اپنا پیغام حق لوگوں تک پہنچانے کیلیے مبعوث فرمایا اور آپؐ نے اس حکم کی تکمیل کیلیے ان تمام ذرائع کو کار آمد بنایا جو کہ آپؐ کے زمانے میں موجود تھے۔ حضورؐ کے اپنے زمانے کے ذرائع ابلاغ سے استفادہ کرنے کے بارے میں ڈاکٹر سید راشد ندیم ندوی لکھتے ہیں۔ "اس شعبے میں آپؐ کی حوصلہ افزائی متعدد طرق سے ملتی ہے۔ ترسیل خطوط جو اہم دعوتی نکات پر مشتمل تھے، اسی ترسیل و ابلاغ کے نقش اولین محسوس ہوتے ہیں۔۔۔۔ یہ خطوط جن علاقوں کی طرف بھیجے گئے ان کا جائزہ بتاتا ہے کہ آپؐ نے بیک وقت روم، ایران، حبشہ، مصر، عمان، یمامہ، اور غسان جیسے دور دراز علاقوں کا انتخاب فرمایا، اور یہ اس وقت کی متمدن دنیا کا گویا احاطہ تھا۔"[3] آپؐ کے اس حکمت عملی کی وجہ سے بہت کم وقت میں دین کا پیغام پورے عالم میں پھیل گیا۔ آپؐ کے دور کے چند ذرائع دعوت و تبلیغ کا مختصر سا جائزہ مندرجہ ذیل ہے:۔

نبیؐ کے دور کا مؤثر ترین ذریعہ براہ راست دعوت و تبلیغ تھا۔ مکہ کی گلیوں سے لیکر حج کیلیے دور دراز سے آنے والے قافلوں تک، ہر جگہ آپؐ نے دعوت دین کا پیغام پہنچایا۔ احمد حسن زیادت لکھتے ہیں: "نبی اکرم ﷺ نے پیغام کیلیے جن ذرائع کا استعمال کیا، ان میں پہلا براہ راست دعوت دینا ہے۔ دعوت کی ابتداء خفیہ تبلیغ سے ہوئی

---

[1] اصلاحی، امین احسن، "**دعوت کے طریقے**" ترجمان القرآن، ج:30، شمارہ5، (اپریل1947)، ص:278

[2] بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ خیبر، ح:4210

[3] ارشد ندیم ندوی، "ٹیکنالوجی کی حوصلہ افزائی اور اسوہ نبوی ﷺ"، سہ ماہی مجلہ بحث و نظر، شمارہ نمبر104-106 (اپریل تا دسمبر2016)، حیدر آباد، ص:191

لیکن اعلانیہ دعوت کے مرحلے میں بھی آپؐ نے براہ راست جاکر دعوت دینے کو ترجیح دی۔ مثال کے طور پر مکہ کو ایک مرکز کی حیثیت حاصل تھی، اور عرب کے بڑے کاروباری مراکز مکہ کے ارد گرد تھے۔ جن میں تاجروں کے ساتھ ساتھ دیگر اہل فن بھی آتے، اور اپنے فن کو لوگوں کے سامنے پیش بھی کرتے تھے"۔[1] اسی دوران آپؐ کی ایک قافلہ سے ملاقات ہو گئی "جو کہ مدینہ سے آیا ہوا تھا[2]"، جن کے قبول اسلام سے مدینہ میں اسلام کی بنیاد پڑی۔

آپؐ نے دوسرے مرحلے میں خطابت کو دعوت دین کیلیے استعمال کیا۔ آپؐ جب کوہ صفا پر کھڑے ہو کر تمام قریش کے قبائل کو صدا دی اور ان سے آپؐ نے پہلے ایک بڑے لشکر کی پیش قدمی کے بارے میں پوچھا۔ جس کے جواب میں انہوں نے آپؐ کو صادق و امین مانا، تو پھر آپؐ نے فرمایا: "فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ"[3] ترجمہ "میں تمہیں ایسے عذاب سے خبردار کرتا ہوں جو بلکل آنے والا ہے۔" آپؐ کو فن خطابت میں مکمل مہارت حاصل تھی اور آپؐ کے فصیح و بلیغ خطبے ، دعوت دین کا ایک مؤثر ذریعہ تھے۔

اسی طرح عرب میں شاعری کو ایک خاص مقام حاصل تھا۔ اس دور میں عام طور پر اس کو منفی کاموں کیلیے استعمال کیا جاتا تھا، مثلاً "کسی جنگ کو طول دینا، اپنے آباؤ اجداد کے کارناموں کا ذکر کرنے، صنف نازک مدح سرائی، یا پھر کسی کی مذمت کرنی ہو تو شاعری میں کی جاتی۔"[4] لیکن آپؐ نے یہ روش کو ختم کی اور آپؐ نے اسے دعوت کا ایک ذریعہ بنایا۔ آپؐ نے حضرت حسان بن ثابتؓ کو اس کیلیے چنا اور ان کیلیے دعا بھی کی: "اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ"[5] ترجمہ: "یااللہ روح قُدس کے ذریعے ان کی مدد کر۔" المختصر یہ کہ آپؐ نے اشعار کو بطور تبلیغ استعمال کیا ہے۔

آپؐ نے گاہے بگاہے مختلف قبائل کی طرف معلمین و مبلغین کو بھیجا تا کہ وہ دعوت دین کا کام کریں، اور جو مسلمان ہوئے ہیں انہیں دین سکھلائیں۔ جیسا کہ آپؐ نے "مصعب بن عمیرؓ اور عبداللہ ابن ام مکتومؓ کو مدینہ بھیجا تا کہ وہ مسلمانوں کو قرآن پاک پڑھنا سکھائیں"۔[6] اور یہیں وہ حکمت عملی تھی جس نے مدینہ کو اسلام کا مرکز بنایا۔

اسی طرح سے زیادہ تر عرب چونکہ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے اس وجہ سے وہ معاملات زبانی یاد رکھا کرتے، اور ان کا حافظہ بھی بہت زیادہ مضبوط تھا۔ وہ لوگ عام معمولی باتوں کو بھی یاد رکھتے تھے، جبکہ قرآن کے یاد کرنے میں اللہ نے انعام کا وعدہ کیا ہے، اس کو وہ کیسے چھوڑتے۔ جب صحابہؓ دور دراز علاقوں میں گئے تو اس کا حفظ

[1] زیادت، احمد حسن، **تاریخ ادب عربی** مترجم، عبدالرحمن طاہر سورتی (لاہور غلام علی پرنٹرز 1961)، ص:61

[2] ابن ہشام، عبدالملک، **سیرت ابن ہشام** مترجم، "یسین علی" (لاہور ادارہ اسلامیات طباعت سوم)، ج:01، ص:286

[3] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب تفسیر القرآن الکریم، باب (وانذر عشیرتک الاقربین، واخفض جناحک) الن جانبک، ح:4770

[4] سید وحید الدین سلیم، **عرب کی شاعری** https://www.rekhta.org/articles/arab-ki-shayari-syed-wahidudeen-salim-articles?lang=ur

[5] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الصلوۃ، باب الشعر فی المسجد، ح:453

[6] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب مناقب الانصار، باب مقدم النبی ﷺ واصحابہ المدینۃ، ح:3925

کرنا بھی دعوت دین کا ذریعہ بنا۔ جیسا کہ "نجاشی کے بارے میں آتا ہے اس نے جب سورہ مریم سنی تو زار و قطار رونے لگا، اور اس کے دل میں اسلام کیلیے نرم گوشہ پیدا ہو گیا۔"[1]

نبی رحمتؐ عربی زبان کے علاوہ دیگر زبانوں کی سیکھنے کی تاکید فرماتے اور اس مقصد کیلیے باقاعدہ طور پر صحابہؓ کا انتخاب فرمایا، جس کو آپ نے دعوت دین کا ذریعہ بنایا۔ آپؐ نے زید بن ثابتؓ کو عبرانی سیکھنے کی تلقین فرمائی اور آپؐ فرماتے ہیں کہ "فَمَا مَرَّ بِي نِصْفُ شَهْرٍ، حَتَّى تَعَلَّمْتُهُ لَهُ، قَالَ: فَلَمَّا تَعَلَّمْتُهُ كَانَ إِذَا كَتَبَ إِلَى يَهُودَ كَتَبْتُ إِلَيْهِمْ، وَإِذَا كَتَبُوا إِلَيْهِ قَرَأْتُ لَهُ كِتَابَهُمْ "[2]ترجمہ "چنانچہ ابھی آدھا مہینہ بھی نہیں گزرا تھا کہ میں نے آپ کے لیے اسے سیکھ لیا۔ کہتے ہیں: پھر جب میں نے سیکھ لیا اور آپ کو یہودیوں کے پاس کچھ لکھ کر بھیجنا ہوا تو میں نے لکھ کر ان کے پاس بھیج دیا، اور جب یہودیوں نے کوئی چیز لکھ کر آپ کے پاس بھیجی تو میں نے ان کی کتاب (تحریر) پڑھ کر آپ کو سنا دی۔"

خط و کتابت کو بھی آپؐ نے دعوت و تبلیغ کا ذریعہ بنایا۔ آپؐ پر جب وحی کا نزول ہوتا تو آپؐ اپنے صحابہؓ میں جن کو اس کام کیلیے خاص کیا گیا تھا بلاتے اور ان سے لکھواتے۔ "ان کو کاتبین وحی کہا جاتا ہے"۔[3] اسی طرح سے آپؐ نے خطوط کے ذریعے سے بھی مختلف سلاطین کو دعوت دی۔ مؤرخین کے ہاں ان خطوط کی تعداد 250 کے قریب بتائی گئی ہے اور تفصیل "الرسالات النبویہؐ کے عنوان سے "مجلہ نقوش"[4] میں موجود ہے۔

مساجد ہمیشہ سے ہی دینی تعلیمات کے نشر و اشاعت میں مرکزی کردار ادا کرتی رہی ہیں۔ اور آپؐ کی جب مدینہ آمد ہوئی تو پہلا کام مسجد کی بنیاد تھا، جو کہ اسلام کی اشاعت کا پہلا مرکز قرار پائی۔ آپؐ وعظ و نصیحت سے لیکر مختلف وفود سے ملاقات تک کے تمام اہم معاملات مسجد ہی میں کرتے۔ جیسا کہ ضمام بن ثعلبہؓ کا قصہ ہے وہ جب آئے اور آپؐ مسجد میں تھے، انہوں نے آپؐ سے کچھ سوالات کیے اور آخر میں کہا: "آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ، وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي "[5]ترجمہ "جو حکم آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پاس سے لائے ہیں، میں ان پر ایمان لایا اور میں اپنی قوم کے لوگوں کا جو یہاں نہیں آئے ہیں بھیجا ہوا (تحقیق حال کے لیے) آیا ہوں۔"

---

[1] صفی الرحمن، **الرحیق المختوم** (لاہور، المکتبۃ السلفیہ 2000ء)، ص: 137

[2] الترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب الاستئذان والاداب عن رسول اللہ ﷺ، باب ماجآء فی تعلیم السریانیۃ، ح: 2715

[3] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب تفسیر القرآن، باب قولہ (لقد جآءکم رسول من انفسکم ----- الخ) من الرافعۃ، ح: 4679

[4] نثار احمد، **الرسالات النبویہ**: مجلہ نقوش، رسول نمبر، شمارہ نمبر 130، (دسمبر 1982)، ج: 02، ص: 205

[5] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب العلم، باب ماجآء فی العلم، ح: 63

آپؐ نے دعوت و تبلیغ کیلیے سفر بھی کیے ہیں۔ چنانچہ سفر طائف اسی سلسلے کی کڑی تھی، اور اسی طرح آپؐ جب مختلف اجتماعات ہوتے تو ان میں جاتے اور دعوت دین دیتے۔ جیسا کہ "حج کے ایام میں آپؐ نے مختلف قبائل کو اسلام کی دعوت دی۔"[1] چنانچہ آپؐ کے صحابہؓ نے بھی اس کو آگے بڑھانے کیلیے پورے عالم میں پھیل گئے، اور ہر جگہ اسلام کا پرچم بلند کیا۔

آپؐ نے تفریح کے ذریعے سے بھی تبلیغ کا کام کیا ہے۔ اس کی مثال آپؐ کا "حضرت عائشہؓ سے دوڑ کا مقابلہ ہے۔"[2] اس دوڑ کا مقصد آپؐ کی امت کو اس بات کی تبلیغ کرنا تھا کہ اہل خانہ کے ساتھ، ان کی دلجوئی کیلیے تفریح کی جاسکتی ہے۔

جدید ذرائع دعوت و تبلیغ

ہمارے ہاں عموماً یہ بات مشہور ہے کہ دعوت کے چند طریقے ہیں، انہیں پر کاربند رہنا چاہیے۔ جس کی وجہ سے مسلمان جدید ذرائع ابلاغ سے احتراز کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جبکہ مندرجہ بالا صفحات سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپؐ نے کیسے اپنے عہد میں موجود ذرائع ابلاغ کو دعوت دین کیلیے استعمال میں لایا اور ان سے بھرپور استفادہ کیا۔ عصر حاضر میں جہاں پر اسلامی تعلیمات کو عام کرنے کیلیے قدیم طریقوں کو استعمال کیا جاتا ہے، وہاں پر جدید ذرائع کو بھی مد نظر رکھنا چاہیے۔ جن میں "پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا، انٹرنٹ یا سوشل میڈیا، اور آوٹ ڈور میڈیا" شامل ہیں، جن کا مختصر سا جائزہ مندرجہ ذیل سطور میں لیا جاتا ہے۔

پرنٹ میڈیا جس میں ناول، اخبارات، ماہنامہ جرائد، کہانیاں، افسانے اور مختلف اقسام کی کتب شامل ہیں جن کو بروئے کار لاتے ہوئے بھرپور طریقے سے دعوت دین کا کام کیا جاسکتا ہے، اور اسلامی تعلیمات کو گھر گھر تک پہنچایا جاسکتا ہے۔ اس کی سب سے بہترین مثال آپؐ کا "مختلف سلاطین کو خطوط[3]" بھیجنا ہیں۔ یہ آپؐ کے اپنے زمانے میں پرنٹ میڈیا کے استعمال کا ایک بہترین نمونہ ہے۔

دوسری مؤثر ترین صورت برقیاتی ذرائع ابلاغ ہیں، جس میں کمپیوٹر، ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر، ٹی وی، آڈیو اور ویڈیو، ٹیلیفون، اور فیکس وغیرہ شامل ہیں۔ یہ ذریعہ اتنا اہم ہے کہ آج کل اس کے ذریعے سے لاکھوں لوگوں تک دعوت دین کی آواز با آسانی پہنچائی جاسکتی ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگاسکتے ہیں کہ صرف پاکستان کے پاس"

---

[1] صفی الرحمن، **الرحیق المختوم**، ص:116

[2] الامام ابن حنبل، احمد بن حنبل، **مسند الامام احمد** (موسوعۃ القرآن والحدیث)، مسند النساء، تتمۃ مسند عائشہؓ، ح:26277

[3] مسلم، **صحیح مسلم**، کتاب الجہاد والسیر، باب کتب النبی ﷺ الی ملوک الکفار یدعوہم الی اللہ عزوجل، ح:4609

120 سیٹلائیٹ سٹیشنز، اور 42 میڈیا کمپنیاں ہیں جو پورے ملک کے 85 فیصد لوگوں تک معلومات کی رسائی ممکن بناتی ہیں جبکہ ریڈیو چینلز کے ذریعے پورے ملک کے 98 فیصد لوگوں تک معلومات پہنچائی جاتی ہیں۔"[1]

انٹرنیٹ کا استعمال آج کل کے دور میں سب سے زیادہ ہے، جس میں ویبسائیٹس، اور مختلف سوشل میڈیا اپلیکیشن شامل ہیں، اور جیسے جیسے ٹیکنالوجی ترقی کرتی جارہی ہے، اس قدر لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اس کی افادیت کا اندازہ اس رپورٹ سے لگائیں، جس میں بتایا گیا ہے "ایک اندازے کے مطابق 2023 کے اختتام تک اس کے استعمال کرنے والوں کی تعداد (4.89) بلین ہو جائی گی۔"[2] پس اسی اہمیت کے پیش نظر مختلف دینی ویب سائیٹس اور سوشل میڈیا اکاؤنس بنائے گئے ہیں جن سے اسلامی تعلمات کی نشر واشاعت کو ممکن بنایا جاتا ہے۔

آج کل آوٹ ڈور میڈیا کا استعمال بھی اس قدر بڑھ گیا ہے کہ ہر چوک وچوراہے پر مختلف اشیاء کی تصاویر نمائش کیلیے آویزاں کی جاتی ہیں، اور پاکستان میں ان کی ٹوٹل تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ ان کا دعوتی استعمال اس طور پر کیا جاسکتا ہے کہ مختلف احادیث یا کوئی ایسا قانون اور اصول جو اسلامی تعلیمات پر مبنی ہو، آویزاں کیا جائے اور اس سے لوگوں کو ان تعلیمات سے روشناس کیا جائے۔ اس کی افادیت کا اندازہ 2015 کے اس رپورٹ سے لگایا جائے۔ "ایک اندازے کے مطابق پاکستان کے پانچ بڑے شہروں میں گیارہ (11) بلین ان پر خرچ کیے گئے، جو کہ اس صنعت کا تقریباً پینسٹھ (65) فیصد بنتا ہے۔"[3]

خلاصہ بحث

خلاصہ کلام یہ ہے کہ ذرائع ابلاغ کے دو جہات ہیں، مثبت، اور منفی، جن کو محمد مثنی نے "لھو الحدیث اور احسن الحدیث"[4] سے تقسیم کیا ہے۔ مثبت پہلو یہ ہے ان ذرائع کو استعمال میں لاتے ہوئے دینی تعلیمات کی نشر واشاعت کی جائے اور معاشرے میں نیک کام کے فروغ کے ساتھ ساتھ برائی سے بچنے کی ترغیب دی جائے، اور منفی پہلو اس کا یہ ہے کہ اسلام کے خلاف منفی پروپیگنڈا کر کے معاشرے میں برائی کو پھیلایا جائے، اور مغربی نظریات کا پرچار کیا جائے۔

---

[1] The WORLDFACTBOOK, Field Listing "Broadcast Media", www.cia.gov/the-world-factbook/field/broadcast-media

[2] Oberlo, How Many People Use social media in (2023), www.oberlo.com/statistics

[3] pas.org.pk/outdoor-advertising-annual-report/

[4] محمد مثنی حسان، عصر حاضر میں جدید ذرائع ابلاغ کو مکروہ کردار اور ہماری ذمہ داریاں، ص:05

باب دوم (ARY "QTV")

فصل اول (ARY QTV) کے سحری کے وقت کے دینی پروگراموں کا تعارف

(ARY TV) کاپس منظر

اے۔ آر۔وائی ٹی وی [1] ARY کمپنی کا ذیلی ادارہ ہے جس کی بنیاد ایک پاکستانی تاجر حاجی عبد الرزاق یعقوب نے "ستمبر 2000ء میں برطانیہ میں رکھی[2]"، اور اس کا مقصد "جنوبی ایشیا میں تفریحی مانگ کو پورا کرنا تھا۔[3]" اس نے اپنے ناظرین کو اپنے سے جوڑے رکھنے کی غرض سے مختلف شاخیں قائم کیں، اور اپنی منفرد حیثیت کی وجہ سے بہت پذیرائی ملی جس کی وجہ سے اپنی نشریات کا آغاز دوسرے ممالک میں بھی شروع کر دیں۔ اس چینل کی عوام و خواص میں بے تحاشا مقبولیت کی وجہ سے مختلف شاخیں بنائی گئیں اور انہیں ان کے مقاصد کے لحاظ سے نام بھی دیا گیا۔ موجودہ وقت میں درجہ ذیل چینلز اس کے ماتحت کام کر رہے ہیں:۔

اً) ARY NEWS:۔ اے۔ آر۔ وائی نیوز ایک خبروں کی نشریات والا چینل ہے جس کو20009 تک "ARY ONE WORLD[4]" کا نام دیا گیا لیکن بعد میں اسے تبدیل کر کے "ARY NEWS" کا نام دیا گیا جو کہ اپنی ناظرین کو تمام طرح سے حالات حاضرہ سے باخبر رکھتا ہے۔

ب) ARY Digital :۔ یہ چینل نہ صرف پاکستان میں اپنے ناظرین کی تفریحی مانگ کو پورا کرتا ہے، بلکہ عالمی سطح پر بھی کام کر رہا ہے۔ جن میں "اے آر وائی ڈیجیٹل ایشیا، اے آر وائی ڈیجیٹل مڈل ایسٹ، اے آر وائی ڈیجیٹل یو۔کے /یورپ، اور اے۔ آر۔ وائی ڈیجیٹل امریکہ[5]" شامل ہیں۔

ت) ARY Zindagi:۔ یہ چینل اپنے ناظرین کو قومی اور بین الاقوامی طور نشر ہونے والے مختلف ڈراموں کے ذریعے سے تفریح فراہم کرتا ہے۔

ث) ARY QTV :۔ یہ چینل اپنے ناظرین کو دینی تعلیمات سے آگاہ کرتا ہے اور لوگوں کے اندر اسلامی تعلیمات کے ذریعے سے شعور و آگاہی فراہم کرتا ہے۔ اس کی ابتداء "ستمبر 2003 میں کی گئی[6]۔" یہ تب سے لیکر اب تک مختلف پروگراموں کے ذریعے سے لوگوں کو قرآن و سنت سے آگاہی فراہم کرتا ہے اور مختلف علماء کی آراء کو پیش کیا جاتا ہے۔

ج) ARY MUSIK:۔ یہ چینل اپنے ناظرین کو مختلف موسیقی کے پروگراموں موسیقی اور فن موسیقی سے روشناس کراتا ہے۔

ح) ARY TUBE:۔ اے۔ آر۔ وائی گروپ کی "آفیشل ویڈیو ہوسٹنگ سائیٹس ہے[7]"، جس میں تمام چینلز کا مواد موجود ہے۔

---

[1] یہ دوبئی کی ایک رجسٹرڈ کمپنی ہے جو کہ سونے کا کاروبار کرتی ہے

[2] M.Ali, History of News Charmel's in Pakistan, retrieved Jun 02/2013, www.tag/history-d-news-chemels-in Pakistan

[3] Pt Profit, The ARY story, www.profit.pakistantoday.com.pk

[4] Qurat-ul-ain Ilyas , Rana Eijaz Ahmad , "Role of Electronic Media in Developing Political Perceptions of People: A Comparative Analysis of ARY and PTV (2008-16)", Journal of Politics and International Studies, Vol. 6, No. 1, January-June 2020, p:82

[5] ARY Digital, www.arydigitalnetwork.tv/ary-digital

[6] ARY QTV, https://arydigitalnetwork.tv/ary-qtv

[7] ARY TUBE, https://arydigitalnetwork.tv/ary-tube

خ) ARY SPORTS:۔ یہ چینل کھیلوں سے متعلق نشریات کرتا ہے اور اپنے ناظرین کو اس سے متعلق معلومات کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔

د) ARY FILMS: یہ ایک "فلم ڈسٹری بیوشن کمپنی ہے[1]" جو کہ اے۔ آر۔ وائی ڈیجیٹل کے تحت کام کرتی ہے۔

ذ) ویب سائٹ:۔ https://arydigitalnetwork.tv

دینی پروگراموں کا تعارف

اے۔ آر۔ وائی کیو ٹی وی ایک دینی تعلیمات کی نشریات کرنے والا چینل ہے، جو کہ مختلف دینی پروگراموں کے ذریعے سے لوگوں کو اسلامی تعلیمات سے آگاہی فراہم کرتا ہے۔ اس کی نشریات پورا ہفتہ جاری رہتی ہیں، اور باقاعدگی سے "ایک شیڈول کے مطابق ہوتی ہے۔[2]" جبکہ اس کے مشہور پروگراموں میں " درس قرآن، سیرت النبی ﷺ، سرمایہ اسلاف، محفل منقبت، پیام محبت، اور رمضان ٹرانسمیشن قابل ذکر ہیں[3]"، جن کو ناظرین میں کافی مقبولیت حاصل ہے۔ اس تحقیق میں رمضان ٹرانسمیشن کے سحری کے وقت نشر کیے جانے والے سیگمنٹ "علم و علماء" کو چنا گیا ہے، جس کے موضوعات مندرجہ درجہ ذیل ہیں۔

1. آمد رمضان

اس پروگرام میں رمضان کی ضرورت و اہمیت، فضیلت، اس کے حقوق و تقاضے، اس ماہ مقدس میں اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر، سلف و صالحین کے اعمال، احترام رمضان، اور اپنی تمام ترتیبات کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیسے اس ماہ مقدس سے استفادہ کیا جائے اس حوالے سے بحث کی گئی ہے۔

2. تلاوتِ قران اور اس کے تقاضے

اس پروگرام میں تلاوت قرآن کریم کی ضرورت و اہمیت، اس کے فوائد و ثمرات، اور آداب کو بیان کیا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں فہمِ قرآن کریم، ترجمہ و تفسیر کے فوائد، اس کا سائنسی تناظر میں جائزہ لینا، مختلف سورتوں کے فضائل، اور تعلیم قرآن کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے۔

3. اسلام میں خواتین کا مقام سیدہ فاطمۃ الزہراؓ کی سیرت طیبہ کی روشنی میں

[1] ARY FILMS, https://arydigitalnetwork.tv/ary-films/

[2] https://aryqtv.tv/schedule/

[3] ایضا

اس پروگرام میں آپؑ کا تعارف، آپؑ کے القابات، آپؑ کی سیرت، اسلام میں خواتین کی عظمت، ان کا معاشرے میں کردار، شرعی حدود قیود، شریعت کی رو سے تعلیم نسواں، اور اشاعت دین میں ان کے کردار کو بیان کیا ہے۔

4. رحمتِ باری تعالیٰ

مذکورہ پروگرام میں رحمت سے مراد اور اس کے مظاہر، رحمت کے عموم و خصوص کا ذکر، اس کے حصول کے ذرائع، عشرۂ رحمت، آپ ﷺ کا رحمت للعالمین ہونا، اور ایسے امور جو کہ اللہ کی رحمت کے حصول یا اس سے دوری کا سبب بنتے ہیں ان کا ذکر کیا گیا ہے۔

5. تربیت اولاد

اس پروگرام میں تربیت اولاد کی ضرورت و اہمیت، اس حوالے سے والدین کے فرائض، اس کے اصول وضوابط، اور طریقہ کار، پر بحث کی گئی ہے۔

6. آداب گفتگو اور فضول گوئی سے اجتناب

اس پروگرام میں، حضورؐ کا انداز گفتگو، اس حوالے سے تعلیمات نبویؐ، تکلم کرتے وقت لب و لہجہ اور الفاظ کا انتخاب، فحش اور فضول باتوں سے اجتناب، اور بحیثیت مومن ہمارا انداز گفتگو کیسا ہو؟ اس کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

7. حرام کمائی اور اس کا وبال

اس پروگرام میں حرام کمائی کی ممانعت، قرآن میں موجود اشیاء محرمات، جوا، رشوت، سود، چوری کی آمدنی، ذخیرہ اندوزی کی ممانعت، اور ان تمام برائیوں سے معاشرے کو کیسے پاک رکھا جائے؟ اس حوالے سے بحث کی گئی۔

8. امراض قلب

اس پروگرام میں ایسے گناہ جو براہ راست قلب سے تعلق رکھتے ہیں ان کا ذکر کیا ہے، جن میں حسد، بد گمانی، عجب، ریاکاری، تکبر، بغض و کینہ، حرص، اور بخل جیسی بیماریوں کو زیر بحث لایا ہے۔

9. ظلم اور اس کی اقسام

قرآن وحدیث وسلف صالحین کے اقوال کے مطابق ظلم کیا ہے؟، ظلم کی عمومی صورتیں، اور اس کا وبال کیا ہوگا؟ اس کا ذکر کیا گیا ہے۔

10. سیرت طیبہ حضرت خدیجہ الکبریٰؓ

اس پروگرام میں آپؓ کا تعارف، آپؓ کا تذکرہ کتب احادیث وکتب تاریخ میں، آپؓ کا قبول اسلام اور اسلام کیلیے دی گئیں قربانیاں، اور آپؓ کی سیرت سے خواتین کیلیے رہنما اصول کیا ہیں؟ ان کا ذکر کیا گیا ہے۔

11. استخارہ، جادوٹونہ اور اس کا علاج

اس پروگرام میں استخارہ کی حقیقت، درست طریقہ، شرعی حیثیت، اور مقاصد کو بیان کیا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ جادو کی حقیقت، حکم شرعی، اس کا توڑ، اور نظر بد کی حقیقت اور علاج کو بیان گیا ہے۔

12. طلاق اور اس کے اسباب

اس پروگرام میں طلاق کے اسباب ومشروعیت، عدد طلاق، اقسام طلاق، زمانہ جاہلیت میں طلاق کی صورتیں، خلع کا بیان، تفویض طلاق، طلاق معلق جیسے موضوعات کو مختصراً بیان کیا گیا ہے۔

13. نفس وشیطان کو مغلوب کرنے کے طریقے

اس پروگرام میں نفس وشیطان کا انسان کو مغلوب کرنا، شیطان کی عداوت اور اس کے مقاصد، نفسانی خواہشات سے بچنے کا طریقہ، دونوں طرح کی خواہشات میں فرق، بزرگان دین کا طرز عمل، اور شیطان کو رمضان میں قید رکھنے کے حوالے سے بحث کی گئی ہے۔

14. امر بالمعروف

اس پروگرام میں امر بالمعروف کا معنی ومفہوم، ضرورت واہمیت، صحابہؓ کا طرز عمل، اس کے فوائد شرعیہ، طریقہ کار، اور داعی کے کردار کو بیان کیا ہے۔

15. فضائل صحابہ کرامؓ واہل بیتؓ

اس پروگرام میں فضائل ومناقب، اہل بیت کے حوالے سے قرآن وحدیث میں ذکر، صحابہؓ کی اہلبیت سے محبت، یوم ولادت حسنؓ، اور ان کی سیرت سے راہنما اصولوں کا ذکر ہے۔

16. قانون شریعت کی پیروی

اس پروگرام میں تعارف شریعت، ائمہ ومجتہدین کے فتاوی کی حیثیت، فقہی قوانین کی حیثیت، قانون شرعی کی ضرورت واہمیت، شریعت ودین میں فرق، اور انبیاء کی شریعتوں میں فرق کیا ہے اس کو بیان کیا گیا ہے۔

17. سیرت رسولؐ اور ہم / غزوہ بدر

اس پروگرام میں سیرت رسولؐ کا مفہوم، ضرورت واہمیت، روحانی فوائد، سنت وسیرت میں فرق، سیرت کے اہم پہلو اور غزوہ بدر سے متعلق بات کی گئی ہے۔

18. عورت کی عظمت اور معاشرے میں ان کا احترام

اس پروگرام میں اسلام میں خواتین کا عزت واحترام، حقوق، تعلیم، اور ان کی ذمہ داریوں کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

19. اصلاح معاشرہ

اس پروگرام میں اسلام کی معاشی ومعاشرتی زندگی، اس کے خدوخال، خرابیاں اور ان کا سدباب، اصلاح معاشرہ کیلیے اقدامات، اصلاح میں نماز کا کردار، تعلیمی اداروں کا کردار، اور ریاست کی ذمہ داریاں کیا ہیں اس کے متعلق بتایا ہے۔

20. صحبت کے اثرات

اس پروگرام میں قرآن وسنت سے اچھی اور بری صحبت کے اثرات، صادقین کی صحبت سے کیا مراد ہے؟ اور صحبت کے حوالے سے والدین کے کیا اقدامات ہونے چاہیے؟ اس کا ذکر کیا گیا ہے

21. حضرت علیؓ کے فضائل ومناقب

اس پروگرام میں حضرت علیؓ کے فضائل، وصف قرابت داری، عبادت و اخلاقیات، شان علم، شجاعت، سخاوت، بحیثیت خلیفہ رسولؐ، بحیثیت قاضی، آپؓ کے القابات و کنیت، اور آپؓ کی زندگی سے رہنما اصول کیا ہیں؟ اس کو بیان کیا ہے۔

22. شرعی پابندیاں اور دور جدید کی ہم آہنگی

اس پروگرام میں شرعی پابندیوں کا تعارف، انسانی طبیعت کا میلان، خواتین سے متعلقہ پابندیوں پر ہم آہنگی کیا ہے؟ موجودہ زمانے میں چالان اور جرمانوں کے حوالے سے شرعی نقطہ نظر، اور کام کرنے والی خواتین کیلیے پردے کے احکامات کیا ہیں؟ اس کو بیان کیا ہے۔

23. عقیدہ آخرت کے تقاضے

اس پروگرام میں عقیدہ آخرت کی شرعی حیثیت، قرآن سنت کی تعلیمات، کفار مکہ کے اعتراضات کا جواب، اس کے معاشرتی اثرات، سوالات قبر، اس سے متعلق تعلیمات نبوی ﷺ، قیامت کے سوالات، آخرت کی تیاری، اور اس سے متعلق غفلت کی وجوہات کیا ہیں؟ اس کو بیان کیا گیا ہے۔

24. نوجوانوں کی ملکی و مذہبی ذمہ داریاں

اس پروگرام میں آزادی ملک و مذہب کے حوالے سے اسلامی تعلیمات، ملک و مذہب کو مضبوط کرنے کے فوائد، اسلامی ترقی کا تصور، ضرورت و اہمیت، توجہ طلب شعبے، اور احساس ذمہ داری کا فقدان اور اس کے نقصانات کے حوالے سے بحث کی گئی ہے۔

25. عقیدہ توحید

اس پروگرام میں عقیدہ توحید کے عقلی و نقلی دلائل، اس کے اثرات و تقاضے، شرک کا تعارف، اور اس کے دنیاوی اور اخروی نقصانات کو بیان کیا گیا ہے۔

26. شب قدر

اس پروگرام میں شب قدر کی فضیلت، سورۃ القدر کا شان نزول، اس کے حصولِ فضیلت کے طریقے، علامات، اور اس رات نوجوانوں کا رویہ کے حوالے سے بتایا ہے۔

27. توبہ

اس پروگرام میں توبہ کی ضرورت واہمیت، فضیلت، تقاضے، طریقہ، توبہ کے لزوم کے اسباب، اور اس کے دنیاوی واخروی فوائد کا ذکر کیا گیا ہے۔

28. گھریلو زندگی کو پر سکون بنانے کے طریقے

اس پروگرام میں گھریلو زندگی کے بارے میں قرآن وسنت سے راہنمائی، گھر میں سربراہ کی حیثیت، گھریلو ناچاقیوں کے اسباب اور ان کا ادراک، دینی شعور، اور باہمی تعاون کی اہمیت کو بیان کیا ہے۔

29. انفاق فی سبیل اللہ

اس پروگرام میں انفاق کا تصور، فضائل، حکمتیں، طریقہ کار، مصارف، زکوٰۃ وصدقہ فطر کا وجوب، زکوٰۃ کو رمضان کے ساتھ خاص کرنے کی وجہ، معاشرے پر اس کے اثرات، اور مانعین زکوٰۃ سے متعلق بیان کیا گیا ہے۔

30. جائزہ

آخری سحری میں رمضان میں ہونے والے تمام پروگراموں کا تجزیہ کیا اور اس کے اثرات کے متعلق بات کی گئی۔

فصل دوم

میزبانوں (Hosts) اور مہمانوں (Guests) کا تعارف

علماء(Guests) کا تعارف

چونکہ "اے۔آر۔وائی۔کیوٹی وی" پر پروگرام پیش کرنے کے لیے مختلف علماء اکرام کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔تاکہ لوگوں کو دینی تعلیمات کی رسائی میں آسانی ہو اور معاشرے کو درپیش مسائل کا بہترین حل پیش کیا جائے۔اسی سلسلے میں جن علماء نے مذکورہ پروگراموں میں شرکت کی ان کا تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

1. مفتی محمد اکمل مدنی

مفتی محمد اکمل مدنی مذہبی سکالر ہیں،اور یہ "ARY QTV" پر اپنے پروگرام "احکام شریعت" کے حوالے سے جانے جاتے ہیں۔آپ کی پیدائش1968ء میں پاکستان کے شہر مظفر گڑھ میں ہوئی،اور ابتدائی تعلیم آپ نے کراچی سے حاصل کی۔بعد ازاں آپ نے وہیں سے کیمیکل انجنیئرنگ مکمل کرنے کے بعد آپ کا رجحان دینی تعلیم کی طرف بڑھا،جس کے حصول کیلیے آپ لاہور کے معروف دینی درسگاہ "جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور" تشریف لائے اور آپ نے وہاں سے سند فراغت حاصل کی ۔آپ نے اپنے زندگی میں کچھ عرصہ دعوت اسلامی کے ساتھ بھی وابستہ رہے۔آپ نے الفرقان سکالرز اکیڈمی کی2006 میں بنیاد رکھی،جس کا مقصد لوگوں کو قرآن و سنت کی تعلیم فراہم کرنا تھا۔اس کے علاوہ آپ نے مختلف بنیادی چیزوں کے متعلق مختصر کورس متعارف کروائے جن میں عقیدہ،تجارت،قانون وغیرہ شامل ہیں۔آپ نے بہت سی کتب تصنیف کی ہیں،جن میں "ہمارے مسائل اور انکا حل،شیطانی چکر،سرکار کے قافلے،کیا آپ کو معلوم ہے؟،النحو الکبیر،باطنی گناہ اور ان کا علاج" قابل ذکر ہیں۔[1] آپ نے اپنا پہلا ٹی وی پروگرام2004ء میں "ARY QTV" پر کیا تھا اور اب تک اس سے وابستہ ہیں۔ان پروگراموں میں سے "احکام شریعت،تدبر قرآن، درس بخاری شریف،اور رمضان ٹرانسمیشن"[2] قابل ذکر ہیں۔

2. مفتی ارشاد حسین سعیدی

مفتی ارشاد حسین سعیدی معروف عالم دین ہیں جن کی پیدائش 30 نومبر 1979 میں تحصیل علی پور میں ہوئی اور آپ نے شروع کی تعلیم اپنے گاؤں سے حاصل کی۔پھر بعد ازاں آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے ثانوی تعلیم حاصل کی اور پھر آپ نے مزید تعلیم منہاج یونیورسٹی لاہور سے حاصل کی،جہاں سے آپ نے MBA

---

[1] Mufti Akmal, https://www.qadrishattari.xyz/p/mufti-akmal.html

[2] Mufti Akmal Qadri, https://aryqtv.tv/mufti-akmal-qadri

کی ڈگری حاصل کی اور پھر کالج آف شریعہ اینڈ اسلامک سائنسز سے آپ نے شہادۃ العالمیہ کی سند حاصل کی۔ آپ نے کراچی یونیورسٹی سے اسلامک سٹڈیز میں ایم فل کیا، اور پی۔ایچ۔ڈی بھی اسی یونیورسٹی کر رہے ہیں۔[1]

آپ نے مختلف شعبوں میں خدمات سرانجام دیں، جن میں بطور نائب صدر بزم منہاج یونیورسٹی لاہور (1997-98)، صدر تحریک منہاج القرآن تحصیل علی پور (سیشن 2003-4)، اور سنٹرل نائب ناظم دعوت تحریک منہاج القرآن (سیشن 2005-2008) قابل ذکر ہیں۔ آپ موجودہ وقت میں، بطور ڈائریکٹر و خطیب جامعہ مسجد رحمانیہ روڈ کراچی، پرنسپل جامعہ منہاج القرآن کراچی، ممبر سنٹرل ایکزیکٹیو کونسل تحریک منہاج القرآن پاکستان، ناظم دعوت منہاج القرآن سندھ، اور بطور اسسٹنٹ پروفیسر گرین انٹرنیشنل یونیورسٹی میں پڑھا رہے ہیں۔ علاوہ اس کے آپ نے بہت سے ٹی وی پروگرام اور ٹاک شوز میں بھی حصہ لیا۔ جن میں "اے۔ آر۔ وائی کیو ٹی وی، ڈان نیوز، انڈس ویژن، حق ٹی وی، سماء نیوز، اور 92 نیوز" چینلز قابل ذکر ہیں۔ آپ نے کراچی یونیورسٹی، وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی، محمد علی جناح یونیورسٹی کراچی، جوہر ڈگری کالج گلشن کراچی، جیسے بڑی جامعات میں منعقد کیے گئے سیمنار میں لیکچرز دیے۔ آپ کو مختلف تنظیموں کی طرف سے مختلف موضوعات پر دروس و لیکچرز دینے پر کم و بیش 28 ایوارڈز سے نوازا گیا ہے۔[2]

3. مفتی خرم اقبال رحمانی

مفتی خرم اقبال رحمانی معروف عالم دین ہیں۔ ان کی پیدائش کراچی میں ہوئی اور آپ نے پرائمری کی تعلیم اپنے آبائی شہر سے کی اور اس کے ساتھ آپ نے "الممتاز مکتب رحمانی" سے حفظ قرآن کریم کی سعادت حاصل کی اور "دار العلوم محمدیہ" سے تجوید کی سند حاصل کی۔ آپ نے اپنی ثانوی تعلیم "جامعہ علیمیہ اسلامیہ کراچی" سے، اور اس کے ساتھ ساتھ وہاں سے ہی شہادۃ العالمیہ کے سند بھی لی۔ پھر "دارالعلوم نعیمیہ کراچی" سے تخصص فی الفقہ کیا اور "بی۔اے، ایم۔اے اسلامیات، اور اسلامی فلسفہ میں ایم۔فل" کی ڈگری کراچی یونیورسٹی سے لی۔ پھر "بی ایڈ" علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے کیا۔[3]

---

[1] Irshad Hussain Saeedi, https://www.facebook.com/saeedi192

[2] Minhajians, https://www.minhajians.org/english/pid/371/Mufti-Irshad-Hussain-Saeedi.html#tabs-tab-title-2

[3] https://www.linkedin.com/in/muhammad-khurram-iqbal-rehmani-58255590/details/education

آپ نے ابتدائی طور پر بطور معلم "عربی اور انگریزی" خدمات سر انجام دیں، اور الممتاز اکیڈمی میں بطور انچارج کام بھی کیا۔ اس کے بعد پھر بطور ٹیوٹر "اے۔ آر۔ وائی کیو ٹی وی" پر کام کیا، اور 2017-19ء بطور کو آرڈینیٹر "سلام فاؤنڈیشن" کے ساتھ کام کیا۔ اس وقت آپ "جامع مسجد حنفیہ عالم گیر میں بطور خطیب، جامعہ سلیم میں بطور پرنسپل اور اے۔ آر۔ وائی کیو ٹی وی پر بطور مذہبی سکالر" خدمات پیش کر رہے ہیں۔[1]

آپ نے تخصص فی الفقہ کی ڈگری معروف عالم دین مفتی منیب الرحمان کے زیر نگرانی حاصل کی، اور اجازت حدیث غلام رسول سعیدی، مفتی ابو بکر صدیق الشزلی اور مفتی منور شاہ نقشبندی سے حاصل کی۔ تصوف میں صوفی اعجاز احمد صابر ممتازی رحمانی سے خلافت کی سعادت حاصل کی۔ آپ اپنی کمیونٹی کے معروف و مشہور مقرر و خطیب ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف موضوعات پر بہت سے لیکچرز بھی دے چکے ہیں۔ مختلف دینی اداروں میں کام کرنے کے تجربہ کے علاوہ، آپ، ایک محقق، اور طالب علموں کی کیریئر کونسلنگ میں بھی بہترین تجربہ رکھتے ہیں۔[2]

4. مفتی عمران خان

مفتی عمران خان معروف عالم دین ہیں۔ آپ کی پیدائش 3 مارچ 1984ء کو کراچی میں ہوئی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم بورڈ آف انٹر میڈیٹ انٹر کامرس کراچی سے حاصل کی ، شہادۃ العالمیہ اور تخصص فی الفقہ کی ڈگری جامعہ علیمیہ اسلامیہ کراچی سے ، "بی۔اے ، ایم۔اے اسلامک سٹڈیز ،اور ایم۔اے انگریزی لسانیات (linguistics) کراچی یونیورسٹی کی، ایم۔فل سوشل سائنسز، اور پی۔ایچ۔ڈی انگریزی لسانیات میں ہمدرد یونیورسٹی کراچی سے حاصل کی[3]۔ آپ تمام انگریزی پبلی کیشنز کے نائب صدر اور ایڈیٹر انچیف کے عہدے پر فائز ہیں۔ اس کے علاوہ انسائیکلوپیڈیا آف محمد ﷺ کے مقالات کی تدوین کے ساتھ ساتھ آپ نے قرآنی تراجم کے شعبے میں ایک اہم کتاب تصنیف فرمائی، جس کا نام "TRANSLATIONS OF THE UNTRANSLATABLE QURAN" ہے۔[4]

آپ نے کراچی کی متعدد اعلی یونیورسٹیوں میں انگریزی اور اسلامیات کے شعبے میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر کے بھی کام کیا، جن میں "این۔ای۔ڈی یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، اقراء یونیورسٹی، ضیاء الدین یونیورسٹی، اور پی۔اے۔ایف کیٹ یونیورسٹی" وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ آپ نے "جامعہ علیمیہ اسلامیہ کراچی" اور

[1] https://www.linkedin.com/in/muhammad-khurram-iqbal-rehmani-58255590/details/experience

[2] https://muftikhurram.wordpress.com/about

[3] acrobat.adobe.com/id/urn:aaid:sc:AP:6ef98e20-d2a1-46e0-84b4-a6d16e686b73

[4] Core Team, muhammadencyclopedia.org/Team.aspx?para=VicePresident

متعدد اداروں میں بطور کو آرڈینیٹر کے اپنی خدمات سرانجام دیں۔ آپ "اے آر وائی کیو ٹی وی، دنیا نیوز، پی ٹی وی، اے۔ پلس، اور میٹرو پلس"[1] جیسے مختلف چینلز سے وابستہ ہیں۔

آپ اس وقت جامعہ مسجد سکینہ سلطان میں بطور خطیب، سیرت ریسرچ سنٹر میں بطور اعزازی ڈائریکٹر و ایڈیٹر کے، جامعہ علیمیہ اسلامیہ کراچی میں بطور اکیڈمی کونسل کے اعزازی ممبر، اور گورنمنٹ سٹی کالج نمبر 02 میں انگریزی شعبے کے سربراہ کے طور پر اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں[2]۔

میزبان (Host) کا تعارف

اے۔ آر۔ وائی۔ کیو ٹی وی کے جن پروگراموں کو اس تحقیق میں شامل کیا گیا ہے ان کی میزبانی کرنے والے ایک ہی شخص ہے، جن کا تعارف ذیل میں کیا جاتا ہے۔

محمد رئیس احمد

آپ کی پیدائش کراچی میں ہوئی اور آپ نے پرائمری تعلیم گورنمنٹ سکول، کراچی سے حاصل کی بعد ازاں آپ نے انٹر میڈیٹ کی تعلیم علامہ اقبال کالج شارع فیصل کراچی سے حاصل کی اور گریجویشن بی۔ کام، ماسٹر، بین الاقوامی تعلقات عامہ و اسلامک سٹڈیز، ایم۔ فل شعبہ قرآن و سنت میں جامعہ کراچی سے کیا۔

آپ نے اپنے الیکٹرانک میڈیا کیریر کا آغاز ریڈیو پاکستان کراچی سے کیا، اسی طرح پاکستان ٹیلی ویژن کراچی سینٹر سے بطور نعت خوان، محقق و اسکرپٹ رائٹر وابستہ رہے۔ اس کے علاوہ آپ نے بہت سے پرائیویٹ چینلز پر دینی پروگراموں میں میزبانی کی۔ آپ نے گورنر سندھ کے زیر اہتمام ربیع الاول 2022 میں گورنر ہاؤس کراچی میں رحمۃ اللعالمین کانفرنس میں بطور کمپئیر و نعت خواں شرکت کی اور صوبائی وزارت مذہبی امور کراچی کے زیر اہتمام قومی سیرت کانفرنس 2023 میں بحیثیت کمپئیر شرکت کی۔

[1] www.facebook.com/drmuftiimrankhan/about_details

[2] https://acrobat.adobe.com/id/urnaaid:sc:AP:6ef98c20-d2a1-46e0-84b4-a6d16e686b73

آپ نے اے۔ آر۔وائی کیو ٹی وی کے زیر انتظام ہونے والے مختلف پروگراموں، جن میں سحر وافطار ٹرانسمیشن، نعت زندگی ہے سیگمنٹ کے چار سو سے زائد پروگرام، روشنی سب کیلیے سیگمنٹ کے ہزار سے زائد پروگرام، پیغام قرآن سیگمنٹ میں پورے قرآن مجید کا اردو ترجمہ کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر نشریات میں بطور میزبان اپنی خدمات سرانجام دیں۔ آپ اس وقت اے۔ آر۔وائی کیوٹی وی پر بطور اسکرپٹ رائٹر، ریسرچر، اور سینیئر اینکر پرسن کے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔[1]

[1] محمود الرحمن، محمد رئیس احمد، وٹساپ میسیج، 03 نومبر 2023

فصل سوم

معلومات کا علمی معیار

موضوع: آمدِ رمضان

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی آصف

تاریخ: یکم رمضان المبارک بمطابق 3 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

درجہ ذیل قرآنی آیات کو موضوع کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے

1) ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾[1]

ترجمہ "اے ایمان والو تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو"

2) ﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ﴾[2]

ترجمہ "ماہ رمضان وہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا(۱) جو لوگوں کو ہدایت کرنے والا ہے اور جس میں ہدایت کی حق و باطل کی تمیز کی نشانیاں ہیں"

3) ﴿وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ﴾[3]

ترجمہ "اور بوقت سحر بخشش کے طلب گار ہیں"

حدیث سے استدلال

اس موضوع سے متعلق درجہ ذیل احادیث کو بیان کیا گیا ہے۔

[1] البقرہ:183

[2] البقرہ:185

[3] آل عمران:17

1) "إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ، فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ، وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ "[1] (صحیح)

ترجمہ "جب رمضان آتا ہے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین بیڑیوں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔"

2) "مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ"[2] (صحیح)

ترجمہ: "جو کوئی شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور حصول ثواب کی نیت سے عبادت میں کھڑا ہو اس کے تمام اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس نے رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رکھے اس کے اگلے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے"

3) "كان اذا دخل رجب فقال ﷺ : اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَب، وَشَعْبَانَ، وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ [3]"(ضعیف)

ترجمہ: "جب رجب داخل ہوتا تو آپؐ فرماتے "یااللہ تو ہمارے لیے رَجب کے مہینے اور شَعبان میں برکت ڈال اور ہمیں رَمضان نصیب فرما"

4) " وَكَانَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ، فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ"[4] (صحیح)

ترجمہ: "جبرائیل علیہ السلام رمضان کی ہر رات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کے لیے تشریف لاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن مجید کا دور کرتے۔ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر و بھلائی کے معاملے میں تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے تھے"

5) " وَهُوَ شَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ، وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ، وَآخِرُهُ عِتْقٌ مِنَ النَّارِ [5]"(صحیح)

ترجمہ: "وہ مہینہ جس کا پہلا حصہ رحمت اور دوسرا مغفرت کا اور تیسرا عشرہ آگ سے چھٹکارے کا ہے"

6) "قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا[6]"(قال الشيخ البانی :صحیح)

ترجمہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے کسی روزہ دار کو افطار کرایا تو اسے بھی اس کے برابر ثواب ملے گا، بغیر اس کے کہ روزہ دار کے ثواب میں سے ذرا بھی کم کیا جائے"

---

[1] مسلم، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب فضل شہر رمضان، ح:2495 (صحیح،)

[2] بخارِی، الجامع الصحیح، کتابُ الصوم، بابُ مَن صَامَ رَمضان ایمَاناوَّاحتِسابًاوَّنِیّۃ، ح:1901

[3] البانی، ابو عبد الرحمن محمد ناصر الدین، ضعیف الجامع الصغیر وزیادتہ (الفتح الکبیر)، ص:637، ح:4395

[4] بخارِی، الجَامِع الصّحیح، کتابُ المناقِب، باب صِفۃِ النبیؐ، ح:3554

[5] ابن خزیمہ، ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، صحیح ابن خزیمہ، باب فضائل شہر رمضان ان صح الخبر، ج:02، ص:475، ح:1976

[6] الترمذی، سنن الترمذی، کتاب الصیام عن رسول اللہ ﷺ، باب ماجاء فی فضل من فطر صائما، ح:807

7) "مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ، فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ"[1] (صحیح)

ترجمہ:"اگر کوئی شخص جھوٹ بولنااور دغابازی کرنا(روزے رکھ کر بھی) نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھاناپینا چھوڑ دے"

8) " تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً"[2] (صحیح)

ترجمہ:"سحری کھاؤ کہ اس میں برکت ہوتی ہے"

9) "كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ، شَدَّ مِئْزَرَهُ، وَأَحْيَا لَيْلَهُ، وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ"[3] (صحیح)

ترجمہ جب (رمضان کا) آخری عشرہ آتاتو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپناتہبند مضبوط باندھتے (یعنی اپنی کمرپوری طرح کس لیتے) اور ان راتوں میں آپ خود بھی جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگایا کرتے تھے۔"

موضوع: قرآن کریم کی تلاوت اور قرآن کے تقاضے

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: دو رمضان المبارک بمطابق 04 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً﴾[4]

ترجمہ:"ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ"

2. ﴿لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا﴾[1]

ترجمہ "اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا"

---

[1] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الصوم، باب من لم یدع قول الزور والعمل بہ فی الصوم، ح:1903

[2] ایضا، باب برکۃ السحور من غیر ایجاب، ح:1923

[3] ایضا، کتاب فضل لیلۃ القدر، باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان، ح:2024

[4] البقرہ:208

3. ﴿ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ﴾[2]

ترجمہ:"وہ آیات کی تلاوت کرے اور تزکیۂ نفس کرے اور کتاب وحکمت سکھائے"

4. ﴿ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ﴾[3]

ترجمہ:"اور وہ قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے ہیں۔"

5. ﴿ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴾[4]

ترجمہ:"اس کتاب (کے اللہ کی کتاب ہونے) میں کوئی شک نہیں، پرہیز گاروں کو راہ دکھانے والی ہے"

6. ﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ﴾[5]

ترجمہ:"س ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں جب اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں"

7. ﴿وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ﴾[6]

ترجمہ:"اور (ہاں) جو میری یاد سے روگردانی کرے گا اس کی زندگی تنگی میں رہے گی، اور ہم اسے بروز قیامت اندھا کر کے اٹھائیں گے"

8. ﴿الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ﴾[7]

ترجمہ:"جنہیں ہم نے کتاب دی اور وہ اسے پڑھنے کے حق کے ساتھ پڑھتے ہیں"

9. ﴿ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾[8]

ترجمہ:"اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو امید ہے کہ تم پر رحمت ہو"

10. ﴿ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ﴾[1]

ترجمہ: کیا یہ لوگ کلام اللہ میں تدبر نہیں کرتے؟"

---

[1] ایضا:286
[2] آل عمران:164
[3] المزمل:04
[4] البقرہ:02
[5] الانفال:02
[6] طہٰ:120
[7] البقرۃ:121
[8] الاعراف:204

11. ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ﴾[2]

ترجمہ: "**بیشک زمین و آسمان کی خلقت اور رات، دن کی تبدیلی میں نشانیاں ہیں۔**"

12. ﴿سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ﴾[3]

ترجمہ: "**عنقریب ہم انہیں اپنی نشانیاں آفاق عالم میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کی اپنی ذات میں بھی یہاں تک کہ ان پر کھل جائے کہ حق یہی ہے**"

13. ﴿ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ﴾[4]

ترجمہ: "**پھر نطفہ کو ہم نے جما ہوا خون بنا دیا، پھر خون کے لوتھڑے کو گوشت کا ٹکڑا کر دیا، پھر گوشت کے ٹکڑے کو ہڈیاں بنا دیں، پھر ہڈیوں کو ہم نے گوشت پہنا دیا، پھر دوسری بناوٹ میں اسے پیدا کر دیا، برکتوں والا ہے وہ اللہ جو سب سے بہترین پیدا کرنے والا ہے**"

حدیث سے استدلال

1. "بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً"[5] (صحیح)

ترجمہ: "**میرا چھوٹا سے چھوٹا پیغام بھی لوگوں تک پہنچاؤ**"

2. "أَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ"[6] (صحیح)

ترجمہ: "**سن لو! یہ خبر حاضر غائب کو پہنچا دے**"

3. " مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ الم حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ "[7] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "**جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اسے اس کے بدلے ایک نیکی ملے گی، اور ایک نیکی دس گنا بڑھا دی جائے گی، میں نہیں کہتا «الم» ایک حرف ہے، بلکہ «الف» ایک حرف ہے، «لام» ایک حرف ہے اور «میم» ایک حرف ہے**"

---

[1] النساء:82

[2] البقرہ:164

[3] حم السجدہ:53

[4] المومنون:14

[5] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب احادیث الانبیاء، باب ماذکر عن بنی اسرائیل، ح:3461

[6] ایضاً، کتاب العلم، باب لیبلغ العلم الشاھد الغائب، ح:105

[7] الترمذی، **سنن الترمذی**، کتاب فضائل القرآن عن رسول اللہ ﷺ، باب ماجاء من قرا حرفا من القرآن مالہ من اجر، ح:2910

4." وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ العِلْمَ، وعَلَّمَهُ وقَرَأَ القُرْآنَ، فَأُتِيَ به فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَها، قالَ: فَما عَمِلْتَ فيها؟ قالَ: تَعَلَّمْتُ العِلْمَ، وعَلَّمْتُهُ وقَرَأْتُ فِيكَ القُرْآنَ، قالَ: كَذَبْتَ، ولَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ العِلْمَ لِيُقالَ: عالِمٌ، وقَرَأْتَ القُرْآنَ لِيُقالَ: هو قارِئٌ، فقَدْ قيلَ "[1] (صحيح)

ترجمہ:"اور علم سیکھنے اور سکھانے والا، اور تلاوت کرنے والا لایا جائے گا، اللہ اپنی نعمتوں کا شمار کرائے گا، تو وہ اس کا اقرار کرے گا، تو اللہ فرمائے گا تو کون سا عمل لے کر آیا ہے ؟وہ کہے گا، میں نے تیری رضا کیلیے علم سیکھا، سکھایا اور قرآن کی تعلیم دی، ارشاد ہو گا کہ تو نے جھوٹ بولا، تو نے یہ کام اس لیے کیے تا کہ تجھے عالم اور قاری کہا جائے۔وہ ہو گیا ہے"

5." اقرؤوا الْقُرْآنَ بِلُحُونِ الْعَرَبِ وَأَصْوَاتِهَا "[2] (ضعیف)

ترجمہ:"قرآن کو عربی لہجے اور آواز سے پڑھو"

6."اِقرَءُو سُورَةَ البَقَرَةَ فِی بُیُوتِکُم وَلَا تَجعَلُوها قُبُورا"[3] (ضعیف)

ترجمہ:"تم سورۃ البقرہ کو اپنے گھروں میں پڑھا کرو اور ان کو قبور مت بناؤ"

7."اِقرَءُو عَلٰی مَوتَاکُم سُورَۃَ ﴿یٰس﴾"[4] (ضعیف)

ترجمہ:"تم اپنے مردوں پر سورہ "یس" پڑھا کرو"

8." إِنَّ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ، وَهِيَ سُورَةُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ"[5] (قال الالبانی:حسن)

ترجمہ:"قرآن کی تیس آیتوں کی ایک سورۃ نے ایک آدمی کی شفاعت (سفارش) کی تو اسے بخش دیا گیا، یہ سورۃ ملک ہے"

9." إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ , صَدَقَةٌ جَارِيَةٌ , وَعِلْمٌ يُنْتَفَعُ بِهِ , وَوَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ"[6] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے عمل کا سلسلہ بند ہو جاتا ہے سوائے تین چیزوں کے: ایک صدقہ جاریہ ہے، دوسرا ایسا علم ہے جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں اور تیسرا نیک و صالح اولاد ہے جو اس کے لیے دعا کرے"

---

[1] الالبانی، محمد ناصر الدین الالبانی، **صحیح الجامع الصغیر و زیادته الفتح الکبیر** (المکتب الاسلامی، الطبعۃ الثالثہ (1988)، ص:404، ح:2014

[2] الالبانی، محمد ناصر الدین، **ضعیف الجامع الصغیر وزیادتہ الفتح الکبیر**، المکتب الاسلامی (1408ھ)، ص:151، ح:1067

[3] ایضا، ح:1069

[4] ایضا، ح:1072

[5] الترمذی، **سنن الترمذی**، کتاب فضائل القرآن عن رسول اللہؐ، باب ماجاء فی فضل سورۃ الملک، ح:2891

[6] ایضا، کتاب الاحکام عن رسول اللہ ﷺ، باب فی الوقف، ح:1376

10. " إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا، وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ "[1] (صحیح)

ترجمہ:" اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن) کے ذریعے بہت سے لوگوں کو اونچا کر دیتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعے سے نیچا گراتا ہے۔"

موضوع: سیدہ فاطمۃ الزہراؓ کی سیرت اور اسلام میں خواتین کا مقام و مرتبہ

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: تین رمضان المبارک بمطابق 05 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴾[2]

ترجمہ:" بیشک اللہ تعالی نبی کے گھر والوں سے گندگی کو دور کرنا چاہتا ہے اور اچھی طرح سے پاک کرنا چاہتا ہے"

2. ﴿فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴾[3]

ترجمہ:" وان کے آگے اف تک نہ کہنا، نہ انھیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا بلکہ ان کے ساتھ ادب واحترام سے بات کرنا"

3. ﴿وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ﴾[4]

ترجمہ:" ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بود وباش رکھو"

4. ﴿الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ﴾[5]

ترجمہ:" مرد عورت پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ مردوں نے مال خرچ کئے ہیں۔"

[1] المسلم، الصحیح المسلم، کتاب فضائل القرآن وما یتعلق بہ، باب فضل من یقوم بالقرآن ویعلمہ وفضل من تعلم حکمۃ من فقہ او غیرہ فعمل بھا و علمھا، ح:1897

[2] الاحزاب:33

[3] بنی اسرائیل:32

[4] النساء:19

[5] ایضا:34

5. ﴿وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ﴾[1]

ترجمہ: مومن مرد وعورت آپس میں ایک دوسرے کے مدد گار ومعاون اور دوست ہیں وہ بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں"

حدیث سے استدلال

1. "عن عَا ئِشة ، قَالَت: اِجتمَعن نِساءِ النَّبي صَلّی اللهُ عَلَیه و سلَّم فَلم تُغادِر مِنهُن امرَاةً، فَجاءَت فَاطِمة كَان مشيَتِها مشيَة رَسُولِ اللهِ صَلّی الله عَليهِ وَ سَلّم، فَقَال:" مَرحَبا بابنَتِي"، ثُم اجلِسهَا عن شِمالِه، ثُم إنه اَسرّ إِليهَا حَديثًا، فَبكَت فَاطمَة، ثُم إنّه سَارها فَضحِكَت اَيضًا، فَقلتُ لهَا: مَا يُبكِيكِ؟، قَالَت: مَا كُنتُ لافشيْ سِر رَسُولِ الله صَلى الله عَليهِ وَ سَلّم، فَقُلتُ: مَا رَاَيت كَاليَومِ فَرحًا اَقرَبُ مِن حُزن، فَقلتُ لَهَا: حِين بَكت اَخصّكِ رسُولُ الله صَلى الله عَليهِ وَسَلم بِحدِيث دُوننَا، ثُم تَبكِين، وَسالتُها عَمّا قَال؟، فَقالَت: مَا كُنتُ لافشيْ سِر رسُولِ اللهِ صلّى اللهِ عَلَيَة وَسلَّم، حَتّیٰ إذا قَبضَ سَالتها عَما قَالَ، فَقَالَت:" إِنّه كَانَ يُحدثُنِي، اَن جِبرَائِيلَ كَان يُعارِضُه بِالقُرآنِ فِي كُلِّ عَام مَّرة، وإنّه عَارضَه به العَام مَرّتين، وَ لَا اَرانِي إِلّا قَد حَضَر اَجَلي، وَإنكِ اَول اَهلِي لحُوقًا بِي، وَنعمَ السَّلف اِنا لَكِ فَبكيتُ"، ثُمَّ إِنه سَارَّنِي، فَقالَ:" اَلَا تَرضِينَ اَن تَكُونِي سَيّدةُ نِساءِ المؤمنين، اَو نِساءِ هٰذِهِ الاُمَّة، فَضَحكتُ لِذٰلكَ"[2] (قال الشیخ الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں اکٹھا ہوئیں اور ان میں سے کوئی بھی پیچھے نہ رہی، اتنے میں فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں، ان کی چال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چال کی طرح تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"میری بیٹی!خوش آمدید" پھر انہیں اپنے بائیں طرف بٹھایا، اور چپکے سے کوئی بات کہی تو وہ رونے لگیں، پھر چپکے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی بات کہی تو وہ ہنسنے لگیں، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں نے ان سے پوچھا کہ تم کیوں روئیں؟ تو انہوں نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے راز کو فاش نہیں کرنا چاہتی، میں نے کہا: آج جیسی خوشی جو غم سے قریب تر ہو میں نے کبھی نہیں دیکھی، جب فاطمہ روئیں تو میں نے ان سے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی خاص بات تم سے فرمائی ہے، جو ہم سے نہیں کہی کہ تم رو رہی ہو، اور میں نے پوچھا: آخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟ انہوں نے یہی جواب دیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش کرنے والی نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد میں نے ان سے پھر پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟ تو انہوں نے کہا کہ پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا کہ جبرائیل مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن کا دور کراتے تھے اب کی سال دوبار دور کرایا، تو میں سمجھتا ہوں کہ میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے، اور تم میرے رشتہ داروں میں سب سے پہلے مجھ سے ملو گی، اور میں تمہارے لیے کیا ہی اچھا پیش رو ہوں" یہ سن کر میں روئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آہستہ سے مجھ سے فرمایا:"کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ تم مومنوں کی عورتوں کی یا اس امت کی عورتوں کی سردار ہو گی، یہ سن کر میں ہنسی"

---

[1] التوبہ:71

[2] ابن ماجہ، محمد بن یزید ابن ماجہ، **سنن ابن ماجہ**، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی ذکر مرض رسول اللہ ﷺ، ح:1621

2. "جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِي؟ قَالَ:" أُمُّكَ" قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ:" ثُمَّ أُمُّكَ" قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ:" ثُمَّ أُمُّكَ" قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ:" ثُمَّ أَبُوكَ""[1](صحیح)

ترجمہ:"ایک صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! میرے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ فرمایا کہ تمہاری ماں ہے۔ پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا کہ تمہاری ماں ہے۔ انہوں نے پھر پوچھا اس کے بعد کون؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری ماں ہے۔ انہوں نے پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر تمہارا باپ ہے"

3. " عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَعْظَمُ النَّاسِ حَقًّا عَلَى الْمَرْأَةِ ؟ قَالَ : " زَوْجُهَا " قُلْتُ : مَنْ أَعْظَمُ النَّاسِ حَقًّا عَلَى الرَّجُلِ ؟ قَالَ " أُمُّهُ "[2] (صحیح)

ترجمہ:"عائشہؓ نے آپؐ سے عرض کیا کہ عورت پر کس کا حق سب سے زیادہ ہے؟ تو آپؐ نے کہا کہ خاوند کا۔ پھر عرض کیا مرد پر سب سے زیادہ کس کا حق ہے؟ تو آپؐ نے کہا، والدہ کا۔"

4. "وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ "[3] (صحیح)

ترجمہ:"عورتوں کے بارے میں بھلائی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ پسلی سے پیدا کی گئی ہیں"

5. "مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ، وَضَمَّ أَصَابِعَهُ "[4] (صحیح)

ترجمہ:""جس شخص نے دو لڑکیوں کی ان کے بالغ ہونے تک پرورش کی، قیامت کے دن وہ اور میں اس طرح آئیں گے۔" اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو ملایا۔"

6. "طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ"[5] (**اسنادہ ضعیف**)

ترجمہ:"حصولِ علم ہر مسلمان پر ضروری ہے"

7. " خُذُو شِطرَ دِينَكُم مِنَ الحُمَيرَاء "[1] (**ضعیف**)

ترجمہ:"اپنا نصف دین حمیراء(عائشہؓ) سے حاصل کرو"

---

[1] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الاخلاق، باب من احب النّاس بحسن صحبتی، ح:5971

[2] الحاکم، الحافظ ابی عبداللہ، **المستدرک علی الصحیحین**، دار الحرمین، الطبعۃ الاولی، 1997ء، کتاب البر والصلۃ، ح:7324، ص:261

[3] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب النکاح، باب الوصاۃ بالنساء، ح:5186

[4] مسلم، **الصحیح لمسلم**، کتاب البر والصلۃ والاداب، باب فضل الاحسان الی البنات، ح:6695

[5] الطبرانی، سلیمان بن احمد بن ایوب، **المعجم الصغیر للطبرانی**، موسوعۃ القرآن والحدیث، کتاب العلم، ح:68

موضوع:اللہ تعالی کی رحمت

اینکر:محمد رئیس احمد

مہمان علماء:مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی،اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ:چار رمضان المبارک بمطابق06 پریل2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ﴾[2]

ترجمہ:"بلاشبہ اللہ کی رحمت نیک وکار کے قریب ہے"

2. ﴿فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ﴾[3]

ترجمہ:"اگراس کافضل اور رحمت نہ ہوتی توتم خسارے میں ہوتے۔"

3. ﴿قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ﴾[4]

ترجمہ:"آپ کہہ دیجئے کہ بس لوگوں کو اللہ کے اس انعام اور رحمت پر خوش ہوناچاہیے(ا)وہ اس سے بدر جہا بہتر ہے جس کو وہ جمع کرر ہے ہیں۔"

4. ﴿الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ﴾[5]

ترجمہ:"بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔"

5. ﴿وَ مَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ﴾[6]

ترجمہ:"اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کیلیئے رحمت بناکر ہی بھیجا"

---

[1] الکبیر المالکی، محمد الامیر، **النخبۃ البھیۃفی الاحادیث المکذوبۃ علی خیر البریہ**، المکتب الاسلامی، حروف الخاء، ح:112، ص:55

[2] الاعراف:56

[3] البقرۃ:64

[4] یونس:58

[5] الفاتحۃ:02

[6] الانبیاء:107

حدیث سے استدلال

1. " جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا أَنَا عَمِلْتُ بِهِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ . قَالَ : " كُنْ مُحْسِنًا "[1] (صحیح)

ترجمہ:"ایک بندہ آپؐ کے پاس آیا اور پوچھا کہ مجھے ایسا عمل کا بتایئے جس سے میں جنت میں جاؤں تو آپؐ نے فرمایا کہ، محسن بن جاؤ۔"

2. " إِنَّهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا "[2] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"اس لیے کہ مساکین جنت میں اغنیاء سے چالیس سال پہلے داخل ہوں گے۔"

3. " مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ"[3] (صحیح)

ترجمہ:"جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔"

4. " لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيُوَقِّرْ كَبِيرَنَا " [4] (قال الالبانی صحیح)

ترجمہ "وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے، جو ہمارے چھوٹوں پر مہربانی نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے"

موضوع: تربیت اولاد

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی عمران خان، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: پانچ رمضان المبارک بمطابق 07 اپریل، 2022

---

[1] الالبانی، ابو عبد الرحمان محمد ناصر الدین، **السلسلۃ الصحیحۃ للالبانی**، ح:317، ص:244

[2] الترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب الزھد عن رسول اللہ ﷺ، باب ماجاء ان فقرآء المھاجرین یدخلون الجنۃ قبل اغنیائھم، ح:2352

[3] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الادب، باب رحمۃ الناس والبھائم، ح:6013

[4] الترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب البر والصلۃ عن رسول اللہ ﷺ، باب ماجاء فی رحمۃ الصبیان، ح:1919

قرآن سے استدلال

1. ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارً ﴾[1]

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ"

2. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ﴾[2]

ترجمہ: "ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی تابعداری نہ کرو"

3. ﴿ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ﴾[3]

ترجمہ: "کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا"

4. ﴿ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴾[4]

ترجمہ: "اے میرے رب! مجھے نیک بخت اولاد عطا فرما۔"

5. ﴿ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ﴾[5]

ترجمہ: "اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد سے بھی۔"

6. ﴿ ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ﴾[6]

ترجمہ: "اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلایئے اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے"

7. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴾[7]

ترجمہ: "اے ایمان والو! اللہ سے اتنا ڈرو جتنا اس سے ڈرنا چاہیے دیکھو مرتے دم تک مسلمان ہی رہنا۔"

---

[1] التحریم:06

[2] البقرۃ:208

[3] فاطر:18

[4] الصافات:100

[5] ابراھیم:52

[6] النحل:128

[7] آل عمران:102

8. ﴿ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ،وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴾[1]

ترجمہ:"اس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے۔اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے"

حدیث سے استدلال

1. " مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا مِنْ نَحْلٍ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ "[2](**قال الالبانی:ضعیف**)

ترجمہ:"حسنِ ادب والد کا بیٹے کیلیے سب سے بہترین تحفہ ہے"

2. " إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ، إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ "[3](**صحیح**)

ترجمہ:"انسان جب فوت ہو جاتا ہے،اس کا عمل بند ہو جاتا ہے، مگر تین صورتوں میں،جاری رہنے والا صدقہ، علم جس سے فائدہ اٹھایا جارہا ہے،اولاد جو اس کے حق میں دعا کرتی ہے۔"

3. "أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ "[4](**صحیح**)

ترجمہ:"آگاہ ہو جاؤ تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔"

4. " مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغُوا سَبْعًا، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغُوا عَشْرًا، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ"[5](**قال الالبانی: صحیح**)

ترجمہ:"بچوں کی عمر جب سات سال کی ہو جائے تو انہیں نماز کا حکم دو دس سال کی عمر ہو جانے پر ترک صلوۃ کی صورت میں انہیں سزا دو اور سونے کے بستر الگ کر دو۔"

5. " إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ، أَوْ قَالَ: الْعُشْبَ"[6](**قال الالبانی:ضعیف**)

ترجمہ:"تم لوگ حسد سے بچو،اس لیے کہ حسد نیکیوں کو ایسے کھا لیتا ہے، جیسے آگ ایندھن کو کھا لیتی ہے یا کہا گھاس کو(کھا لیتی ہے)۔"

6. "يَا غُلَامُ، سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ،"[1](**صحیح**)

ترجمہ:"اے بیٹے، بسم اللہ پڑھو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور جو نزدیک ہے وہاں سے کھاؤ"

---

[1] عبس:35-36

[2] الترمذی:**السنن الترمذی**، کتاب البر والصلۃ عن رسول اللہ ﷺ،باب ماجاء فی ادب الولد،ح:1952

[3] المسلم:**الصحیح المسلم**، کتاب الوصیۃ،باب مایلحق الانسان من الثواب بعد وفاتہ،ح:4223

[4] بخاری،**الجامع الصحیح**، کتاب الاحکام،باب قول اللہ تعالی﴿اطیعو اللہ واطیعو الرسول واولی الامر منکم﴾،ح:7138

[5] الامام احمد،احمد بن حنبل،**مسند الامام الاحمد بن حنبل**(موسوعۃ القرآن والحدیث)،مسند المکثرین من الصحابۃ،مسند عبد اللہ ابن عمرو بن عاصؓ،ح:6689

[6] ابو داؤد، سلیمان بن اشعث،**السنن لابی داؤد**(موسوعۃ القرآن والحدیث)، کتاب الادب،باب فی الحسد،ح:4903

موضوع: آداب گفتگو اور فضول گوئی

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: چھ رمضان المبارک بمطابق 08 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا﴾[2]

ترجمہ: "اور لوگوں سے اچھے سے بات کرو۔"

2. ﴿ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ﴾[3]

ترجمہ: "اور یقیناً تو انہیں ان کی بات کے ڈھب سے پہچان لے گا"

3. ﴿ وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا﴾[4]

ترجمہ: "ان کے ساتھ ادب واحترام سے بات کرنا"

4. ﴿ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾[5]

ترجمہ: "اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے"

5. ﴿ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴾[6]

ترجمہ: "پس اسے نرمی سے سمجھاؤ کہ شاید وہ سمجھ لے یا ڈر جائے"

---

[1] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الاطعمۃ، باب التسمیۃ علی الطعام والاکل بالیمین، ح:5376

[2] البقرۃ:83

[3] محمد:30

[4] الاسراء:23

[5] النحل:125

[6] طٰہٰ:44

6. ﴿فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنتَ لَهُمْ ۖ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ﴾[1]

ترجمہ:"اللہ تعالیٰ کی رحمت کے باعث آپ ان پر رحم دل ہیں اور اگر آپ بد زبان اور سخت دل ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس سے چھٹ جاتے۔"

7. ﴿وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ﴾[2]

ترجمہ:"وہ لوگ جو ان کے ساتھ ہیں وہ کفار کیلیے سخت اور اپنے درمیان نرمی برتنے والے ہیں"

8. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا﴾[3]

ترجمہ:"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی سیدھی (سچی) باتیں کیا کرو"

9. ﴿ مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴾[4]

ترجمہ:"(انسان) منہ سے کوئی لفظ نکال نہیں پاتا مگر اس کے پاس نگہبان تیار ہے۔"

10. ﴿وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ﴾[5]

ترجمہ:"اور بے حیائی کے جتنے طریقے ہیں ان کے پاس مت جاؤ خواہ وہ اعلانیہ ہوں خواہ پوشیدہ"

حدیث سے استدلال

1. "مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ"[6] (صحیح)

ترجمہ:"جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات زبان سے نکالے ورنہ خاموش رہے۔"

---

[1] اٰل عمران:159

[2] الفتح:29

[3] الاحزاب:70

[4] ق:18

[5] الانعام:151

[6] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الادب، ن باب من کان یؤمن باللہ والیوم الاٰخر فلا یؤذ جارہ، ح:6018

2. " مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ، وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ"[1] (صحیح)

ترجمہ: "میرے لیے جو شخص دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان کی چیز (شرمگاہ) کی ذمہ داری دیدے میں اس کے لیے جنت کی ذمہ داری دیتا ہوں۔"

3. "إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ فِيهَا، يَزِلُّ بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مِمَّا بَيْنَ الْمَشْرِقِ"[2] (صحیح)

ترجمہ: "بندہ ایک بات زبان سے نکالتا ہے اور اس کے متعلق سوچتا نہیں (کتنی کفر اور بے ادبی کی بات ہے) جس کی وجہ سے وہ دوزخ کے گڑھے میں اتنی دور گر پڑتا ہے جتنا مغرب سے مشرق دور ہے۔"

4. "أَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهَا، قَالُوا: وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ؟ قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ، وَكَفُّ الْأَذَى، وَرَدُّ السَّلَامِ، وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ"[3] (صحیح)

ترجمہ: "راستے کا حق بھی ادا کرو۔ صحابہ نے پوچھا اور راستے کا حق کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، نگاہ نیچی رکھنا، کسی کو ایذاء دینے سے بچنا، سلام کا جواب دینا، اچھی باتوں کے لیے لوگوں کو حکم کرنا اور بری باتوں سے روکنا۔"

5. "الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ"[4] (صحیح)

ترجمہ: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دیگر مسلمان بچے رہیں (کوئی تکلیف نہ پائیں)۔"

6. " قَالَ: فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ، مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا، وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ أَصْنَعْهُ لِمَ، لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكَذَا"[5] (صحیح)

ترجمہ: "انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سفر اور حضر میں خدمت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کبھی کسی کام کے بارے میں جسے میں نے کر دیا ہو، یہ نہیں فرمایا کہ یہ کام تم نے اس طرح کیوں کیا، اسی طرح کسی ایسے کام کے متعلق جسے میں نہ کر سکا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ تو نے یہ کام اس طرح کیوں نہیں کیا۔"

---

[1] ایضا، کتاب الرقاق، باب حفظ اللسان، ح:6474

[2] ایضا، ح:6477

[3] ایضا، کتاب المظالم ، بابافنیۃ الدور والجلوس فی ھاوالجلوس علی الصعدات، ح:2465

[4] ایضا، کتاب الایمان، باب المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ، ح:10

[5] ایضا، کتاب الوصایا، باب استخدام الیتیم فی السفر والحضر اذاکان صلاحالہ نظر الام وزوجھا للیتیم، ح:2768

7. "بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ"[1] (صحیح)

ترجمہ: "مجھے جوامع الکلم (مختصر الفاظ میں بہت سے معانی کو سمو دینا) کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔"

8. " أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا أَوْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ أَرْبَعَةٍ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ "[2] (صحیح)

ترجمہ: "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار خصلتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں بھی وہ ہوں گی، وہ منافق ہو گا۔ یا ان چار میں سے اگر ایک خصلت بھی اس میں ہے تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے۔ یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ جب بولے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے، جب معاہدہ کرے تو بے وفائی کرے، اور جب جھگڑے تو بد زبانی پر اتر آئے۔"

9. "قال: سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكثر ما يدخل الناس الجنة، فقال: " تقوى الله وحسن الخلق "، وسئل عن اكثر ما يدخل الناس النار، فقال: " الفم والفرج "[3] (قال الالبانی:صحیح)

ترجمہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس چیز کے بارے میں سوال کیا گیا جو لوگوں کو بکثرت جنت میں داخل کرے گی تو آپ نے فرمایا: "اللہ کا ڈر اور اچھے اخلاق پھر آپ سے اس چیز کے بارے میں سوال کیا گیا جو لوگوں کو بکثرت جہنم میں داخل کرے گی تو آپ نے فرمایا: "منہ اور شرمگاہ"

10. "قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللَّعَّانِ، وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِيءِ "[4] (قال الالبانی:صحیح)

ترجمہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مومن طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، بے حیاء اور بد زبان نہیں ہوتا ہے۔"

11. " الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ "[5] (صحیح)

ترجمہ: "مشیر جس سے مشورہ لیا جاتا ہے اس کو امانت دار ہونا چاہیئے"

12. " مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ "[6] (قال الالبا نی :صحیح)

ترجمہ: "جس نے میرے متعلق جھوٹ گھڑا اس کا ٹھکانا جہنم ہو گا"

---

[1] ایضا، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، باب قول النبی ﷺ (بعثت بجوامع الکلم)، ح:7273

[2] ایضا، کتاب المظالم، باب اذا خاصم فجر، ح:2459

[3] الترمذی، السنن الترمذی، کتاب البر والصلۃ عن رسول اللہ ﷺ، باب ماجاء فی حسن الخلق، ح:2004

[4] ایضا، باب ماجاء فی اللعنۃ، ح:1977

[5] ایضا، کتاب الادب عن رسول اللہ ﷺ، باب ان المستشار مؤتمن، ح:2822

[6] ایضا، کتاب الفتن عن رسول اللہ ﷺ، باب منہ، ح:2257

موضوع: حرام کمائی اور اس کا وبال

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی عمران خان، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: سات رمضان المبارک بمطابق 09 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ﴾[1]

ترجمہ: "اے اے ایمان والو! اپنے آپس کے مال ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے ہو خرید وفروخت"

2. ﴿الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا﴾[2]

ترجمہ: "سود خور نہ کھڑے ہونگے مگر اسی طرح جس طرح وہ کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان چھو کر خبطی بنادے یہ اس لئے کہ یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام"

3. ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَن تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ﴾[3]

ترجمہ: "تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو، اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، جو اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو، لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں، اور جو آستانوں پر ذبح کیا گیا ہو، اور یہ بھی کہ قرعہ کے تیروں کے ذریعے فال گیری ہو،"

---

[1] النساء:29

[2] البقرۃ:275

[3] المائدۃ:03

4. ﴿وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ﴾[1]

ترجمہ:"اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ اسلام) کو بھیجا انہوں نے فرمایااے میری قوم!تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل آچکی ہے پس تم ناپ اور تول پورا پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے مت دو اور روئے زمین میں اس کے بعد اس کی درستی کر دی گئی فساد مت پھیلاؤ یہ تمھارے لئے نافع ہے اگر تم تصدیق کرو۔"

5. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾[2]

ترجمہ:"اے ایمان والو!بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے سب گندی باتیں،شیطانی کام ہیں ان سے بالکل الگ رہو تاکہ تم فلاح یاب ہو"

6. ﴿وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ﴾[3]

ترجمہ:"چوری کرنے والا مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹ دیا کرو یہ بدلہ ہے اس کا جو انہوں نے کیا،عذاب اللہ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ قوت اور حکمت والا ہے۔"

حدیث سے استدلال

1. "لا يدخلُ الجنَّةَ جسدٌ غُذِّيَ بالحرامِ "[4](صحیح)

ترجمہ:"ایسا جسم جہنم میں داخل نہیں ہو گا جس کو حرام غذا دی گئی ہو۔"

2. "مَن اَكَلَ لُقمَة حَرَام لَم تُقبَل صَلَاتُه اَربَعِينَ لَيلةً وَلَم تُستَجيب له دَعوَة اَربِعينَ صَبَاحاً وكلّ لحم ينبته الحرام فالناراَولیٰ به واَنَّ اللُّقمَة الوَاحِدَة تُنبِتُ الَّلحمَ"[5](ضَعیف)

ترجمہ:"جس نے حرام کا ایک لقمہ کھایاتو اس کی چالیس(40)دن نمازیں اور دعائیں قبول رد کر دی جائیں گی،اور حرام کھانے سے جتنی بڑھوتری ہو گی وہ جہنم کا حصہ ہے،اور ایک لقمے سے بھی جسم میں بڑھوتری ہوتی ہے۔"

---

[1] الاعراف:85

[2] المائدہ90

[3] ایضا:38

[4] الالبانی،سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ،ج:6،ص:212،ح:2609

[5] المجلسی،محمد باقر،بحار الانوار(احیاء الکتب الاسلامی،ایران)،باب مدح الطعام الحلال وذم الحرام،ج:63،ص:314

3. " إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، عَيْنًا بِعَيْنٍ، فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ، فَقَدْ أَرْبَى "[1](صحیح)

ترجمہ:"میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ سونے کے عوض سونے کی، چاندی کے عوض چاندی کی، گندم کے عوض گندم کی، جو کے عوض جو کی، کھجور کے عوض کھجور کی اور نمک کے عوض نمک کی بیع سے منع فرمارہے تھے، الایہ کہ برابر برابر، نقد بنقد ہو۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سود کا لین دین کیا۔"

4. " لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ: هُمْ سَوَاءٌ"[2](صحیح)

ترجمہ:"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت کی اور فرمایا: (گناہ میں) یہ سب برابر ہیں"

5. " مَنِ احْتَكَرَ، فَهُوَ خَاطِئٌ"[3](صحیح)

ترجمہ:"جس نے ذخیرہ اندوزی کی وہ گنہگار ہے"

6. "مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا"[4](صحیح)

ترجمہ:"”جس نے ہمیں دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے“"

7. " الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ"[5](قال الالبانی:ضعیف)

ترجمہ:"جالب روزی پاتا ہے اور ذخیرہ اندوز ملعون ہے"

8. " لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي"[6](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"اللہ کی لعنت ہو رشوت دینے والے اور لینے والے پر"

9. " أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ؟ " قَالُوا: الْمُفْلِسُ فِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " الْمُفْلِسُ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاتِهِ وَصِيَامِهِ وَزَكَاتِهِ، وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا، فَيَقْعُدُ فَيَقْتَصُّ هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ

---

[1] المسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب المساقاۃ، باب الصرف وبیع الذھب بالورق نقدا، ح:4061

[2] ایضا، باب لعن آکل الربا وموکلہ، ح:4093

[3] ایضا، باب تحریم الاحتکار فی الاقوات، ح:4122

[4] ایضا، کتابُ الاِیمانِ، بابُ قَول النبیِّ (وَمَن غَشَّنا، فلیسَ منّا)، ح:283

[5] ابن ماجہ، محمد بن یزید، **السنن**، کتاب التجارات، باب: الحکرۃ والجلب۔ ح:2153

[6] ایضا، کتاب الاحکام، باب التغلیظ فی الحیف والرشوۃ، ح:2313

وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْتَصَّ مَا عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ "[1] **(قال الالبانی: صحیح)**

ترجمہ: "”کیا تم لوگوں کو معلوم ہے کہ مفلس کسے کہتے ہیں؟“ صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہمارے یہاں مفلس اسے کہتے ہیں جس کے پاس درہم و دینار اور ضروری سامان زندگی نہ ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہماری امت میں مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن روزہ، نماز اور زکاۃ کے ساتھ اس حال میں آئے گا کہ اس نے کسی کو گالی دی ہو گی، کسی پہ تہمت باندھی ہو گی، کسی کا مال کھایا ہو گا، کسی کا خون بہایا ہو گا، اور کسی کو مارا ہو گا، پھر اسے سب کے سامنے بٹھایا جائے گا اور بدلے میں اس کی نیکیاں مظلوموں کو دے دی جائیں گی، پھر اگر اس کے ظلموں کا بدلہ پورا ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو مظلوموں کے گناہ لے کر اس پر رکھ دیے جائیں گے اور اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا“

10. "لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ "[2] **(قال البانی: صحیح)**

ترجمہ: "”کوئی شخص مومن کامل نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہے“

موضوع: امراض قلب

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی عمران خان، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: آٹھ رمضان المبارک بمطابق 10 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴾[3]

ترجمہ: "جس بات کی تمہیں خبر ہی نہ ہو اس کے پیچھے مت پڑ کیونکہ کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے پوچھ گچھ کی جانے والی ہے"

---

[1] الترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب صفۃ القیامۃ ولرقائق والورع عن رسول اللہ ﷺ، باب ماجاء فی شان الحساب والقصاص، ح:2418

[2] ایضا، باب منہ، ح:2515

[3] بنی اسرائیل:36

2. ﴿فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ﴾[1]

ترجمہ:"پس تم اپنی پاکیزگی آپ بیان نہ کرو۔ وہی پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔"

3. ﴿وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾[2]

ترجمہ:"اور حاسدین کے حسد کے شر سے"

4. ﴿قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ﴾[3]

ترجمہ:"میری تخلیق آگ اور اسے مٹی سے بنایا"

5. ﴿وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ﴾[4]

ترجمہ:"ہر شخص ایک نہ ایک طرف متوجہ ہو رہا ہے تم اپنی نیکیوں کی طرف دوڑو۔"

6. ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ﴾[5]

ترجمہ:"تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں جن کو تمہارے نقصان کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہارے فائدے کے بڑے خواہش مند رہتے ہیں ایمانداروں کے ساتھ بڑے شفیق اور مہربان ہیں۔"

7. ﴿وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَىٰ حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا﴾[6]

ترجمہ:"بلکہ سب سے زیادہ دنیا کی زندگی کا حریص اے نبی، آپ انہیں کو پائیں گے، یہ حرص زندگی میں مشرکوں سے بھی زیادہ ہیں۔"

8. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ﴾[7]

ترجمہ:"اے ایمان والو! بہت بدگمانیوں سے بچو یقین مانو کہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور بھید نہ ٹٹولا کرو، اور نہ تم کسی کی غیبت کرو، کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم کو اس سے گھن آئے گی، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔"

---

[1] النجم:32

[2] الفلق:05

[3] الاعراف:12

[4] البقرۃ:148

[5] التوبۃ:128

[6] البقرۃ:96

[7] الحجرات:12

9. ﴿وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا﴾[1]

ترجمہ:"اور زمین میں اکڑ کر نہ چل کہ نہ تو زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتا ہے۔"

10. ﴿وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُم ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ﴾[2]

ترجمہ:"جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچھ دے رکھا ہے وہ اس میں اپنی کنجوسی کو اپنے لئے بہتر خیال نہ کریں بلکہ وہ ان کے لئے بدتر ہے عنقریب قیامت والے دن یہ اپنی کنجوسی کی چیز کے طوق ڈالے جائیں گے، آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لئے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے اللہ تعالیٰ آگاہ ہے۔"

11. ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ﴾[3]

ترجمہ:"لوگو! تمہاری احتیاج اللہ کیطرف ہو"

12. ﴿ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ﴾[4]

ترجمہ:"میں صدقہ کروں اور نیک لوگوں میں ہو جاؤں۔"

13. ﴿ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ﴾[5]

ترجمہ:"اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو، تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں ہو گیا۔"

حدیث سے استدلال

1. "أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ"[6] (صحیح)

ترجمہ:"سن لو بدن میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب وہ درست ہو گا سارا بدن درست ہو گا اور جہاں بگڑا سارا بدن بگڑ گیا۔ سن لو وہ ٹکڑا آدمی کا دل ہے۔"

---

[1] بنی اسرائیل:37

[2] ال عمران:180

[3] فاطر:15

[4] المنفقون:10

[5] البقرۃ:34

[6] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الایمان، باب فضل من استبرء لدینہ، ح:52

2. "لَو لَم تَكُونُوا تُذنِبُونَ خَشِيتُ عَلَيكُم أَكثَرَ مِن ذٰلِكَ: العُجب"[1] (صحیح)

ترجمہ: "اگر تم لوگ گناہ نہ کرتے ہوتے تو مجھے اندیشہ تھا کہ تم خود پسندی واتراہٹ میں پڑ جاوگے۔"

3. "تُعرَضُ أعمالُ النَّاسِ في كلِّ جمعةٍ مرَّتينِ: يومَ الاثنينِ ويومَ الخميسِ فيُغفَرُ لكلِّ مؤمنٍ إلَّا عبدًا بيْنَه وبيْنَ أخيه شحناءُ فيُقالُ: اترُكوا هذينِ حتَّى يَفيئَا "[2] (صحیح)

ترجمہ: "لوگوں کے اعمال ہر ہفتے میں دوبار پیش کیے جاتے ہیں، پیر کے دن اور جمعرات کے دن اور ہر ایمان رکھنے والے بندے کی مغفرت کر دی جاتی ہے، اس بندے کے سوا کہ اس کے اور اس کے بھائی کے درمیان عداوت اور بغض ہوتا ہے۔ تو (ان کے بارے میں) کہا جاتا ہے: ان دونوں کو چھوڑ دو، یا مؤخر کر دو یہاں تک کہ دونوں (عداوت چھوڑ کر ایک دوسرے کی طرف) واپس آجائیں۔"

4. "أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ" يَعْنِي: الْمَوْتَ"[3] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "لذتوں کو توڑنے والی (یعنی موت) کو کثرت سے یاد کیا کرو"

5. "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ"[4] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "جو ذرہ برابر بھی تکبر کرے گا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔"

6. "وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي، وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا "[5] (صحیح)

ترجمہ: "اللہ کی قسم! میں تمھارے بارے میں اس بات سے نہیں ڈرتا کہ میرے بعد تم شرک کروگے۔ لیکن میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم ان (خزانوں کے معاملے میں ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کروگے (کہ ان میں سے کون زیادہ فائدہ اٹھاتا اور زیادہ دولت مندی کا مظاہرہ کرتا ہے۔)"

7. " يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ: الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي , وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي , مَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ"[6] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بڑائی (کبریائی) میری چادر ہے، اور عظمت میرا تہہ بند، جو ان دونوں میں سے کسی ایک کے لیے بھی مجھ سے جھگڑے، (یعنی ان میں سے کسی ایک کا بھی دعویٰ کرے) میں اس کو جہنم میں ڈال دوں گا"

---

[1] الالبانی، السلسلۃ الصحیحۃ، ج:02، ص:260

[2] مسلم، الصحیح المسلم، کِتَاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالآدَابِ، باب النَّهْيِ عَنِ الشَّحْنَاءِ وَالتَّهَاجُرِ، ح:6547

[3] ابن ماجہ، السنن، کتاب الزھد، باب ذکر الموت والاستعداد لہ، ح:4258

[4] ایضا، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر وبیانہ، ح:4173

[5] بخاری، الجامع الصحیح، کتَابُ الفضائل، بابُ اِثبات حوضِ نبیناؐ، ح:5976

[6] ابن ماجہ، السنن، کتاب الزھد، باب البراءۃ من الکبر والتواضع، ح:4174

8. " تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمِ، وَالْقَطِيفَةِ، وَالْخَمِيصَةِ، إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ، وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَرْضَ "[1] (صحیح)

ترجمہ: "دینار و درہم کے بندے، عمدہ ریشمی چادروں کے بندے، سیاہ کملی کے بندے، تباہ ہو گئے کہ اگر انہیں دیا جائے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے تو ناراض رہتے ہیں۔"

9. " قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ: طُولُ الْحَيَاةِ، وَحُبُّ الْمَالِ "[2] (صحیح)

ترجمہ: "دو چیزوں کی محبت میں بوڑھے کا دل جوان رہتا ہے: لمبی زندگی کی محبت، دوسرے مال کی محبت"

10. "إِنَّ هَذِهِ الْقُلُوبَ تَصْدَأُ كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيدُ إِذَا أَصَابَهُ الْمَاءُ» . قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا جِلَاؤُهَا؟ قَالَ: «كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ"[3] (قال الالبانی: ضعیف)

ترجمہ: "یہ دل زنگ آلود ہو جاتے ہیں جس طرح لوہا پانی لگنے سے زنگ آلود ہو جاتا ہے۔" عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! ان کی چمک کس طرح آتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "موت کو کثرت سے یاد کرنا اور قرآن کی تلاوت کرنا۔"

موضوع: ظلم اور اس کی اقسام

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی عمران خان، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: نو رمضان المبارک بمطابق 11 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴾[4]

ترجمہ: "اور برائی کا بدلہ اسی جیسی برائی ہے، اور جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے، (فی الواقع) اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔"

---

[1] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتابُ الرِّقاقِ، باب ما یتقی مِن فِتنۃِ المال، ح: 6435

[2] ایضا، کتاب الزکوٰۃ، باب کراھۃ الحرص علی الدنیا، ح: 2411

[3] الخطیب التبریزی، **مشکاۃ المصابیح** (موسوعۃ القرآن والحدیث)، ح: 2168

[4] الشوریٰ: 40

2. ﴿ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴾[1]

ترجمہ:"اور جو حدودُ اللہ سے تجاوز کرتا ہے، وہ ظالم ہے"

3. ﴿وَأَنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَأَحْسِنُوا ۛ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴾[2]

ترجمہ:"اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو(ا)اور سلوک واحسان کرو اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔"

4. ﴿ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ﴾[3]

ترجمہ:"اور جس نے حدوداللہ سے تجاوز کیا تو اس نے خود پہ ظلم کیا"

5. ﴿ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴾[4]

ترجمہ:"بالا آخر وہ اندھیروں کے اندر سے پکار اٹھا کہ الٰہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں ظالموں میں ہو گیا۔"

6. ﴿وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾[5]

ترجمہ:"اور جب کہ لقمان نے وعظ کہتے ہوئے اپنے لڑکے سے فرمایا کہ میرے پیارے بچے! اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا(ا)بیشک شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔"

7. ﴿قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴾[6]

ترجمہ:"کہا، تم نکل جاؤ کیونکہ تم آپس میں دشمن ہو"

8. ﴿ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴾[7]

ترجمہ:"اور وہ جو مومنین ومومنات کو بلاوجہ ایذاءرسانی کرتے ہیں، وہی لوگ کھلم کھلا گناہ اور بہتان باندھنے والے ہی"

9. ﴿ وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ﴾[8]

ترجمہ:"اور اسی طرح ہم بعض کفار کو بعض کے قریب رکھیں گے ان کے اعمال کے سبب"

---

[1] البقرۃ:229

[2] البقرۃ:195

[3] الطلاق:01

[4] الانبیاء:87

[5] لقمان:13

[6] الاعراف:24

[7] الاحزاب:58

[8] الانعام:129

10. ﴿وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ﴾[1]

ترجمہ:"اور نصیحت کرتے رہیں یقیناً یہ نصیحت ایمانداروں کو نفع دے گی۔"

11. ﴿ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾[2]

ترجمہ:"(قیامت کے) دن تو دیکھے گا کہ ایماندار مردوں اور عورتوں کا نور انکے آگے آگے اور ان کے دائیں دوڑ رہا ہو گا(ا) آج تمہیں ان جنتوں کی خوشخبری ہے جنکے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں ہمیشہ کی رہائش ہے۔ یہ ہے بڑی کامیابی"

حدیث سے استدلال

1. "مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا , فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ , فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ , فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ , فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ , وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ"[3] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"تم اگر کوئی کام شریعت کے خلاف دیکھو تو اس کو ہاتھ سے روکو اسکی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکو اسکی طاقت نہ ہو تو دل میں اسے برا ماننا، یہ ایمان کا کمزور ترین مرتبہ ہے"

2. " أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا""[4] (صحیح)

ترجمہ:"جس شخص نے بھی اپنے کسی بھائی کو کہا کہ اے کافر! تو ان دونوں میں سے ایک کافر ہو گیا۔"

3. "انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا"[5] (صحیح)

ترجمہ:"اپنے بھائی کی مدد کرو وہ ظالم ہو یا مظلوم۔"

4. "اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ، فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ"[1] (صحیح)

ترجمہ:"مظلوم شخص کی بد دعاء سے بچو، کیونکہ اسکے اور رب کے درمیان کوئی حجاب نہیں"

---

[1] الذٰریٰت:55

[2] الحدید:12

[3] ابن ماجہ، السنن، کتاب الفتن، باب الامر بالمعروف والنھی عن المنکر، ح:4013

[4] بخاری، الجامع الصحیح، کتاب الادب، باب من کفر اخاہ بغیر تاویلہ متعمدا فھو کما قال، ح:6104

[5] ایضا، کتاب المظالم، باب اعن اخاک ظالما او مظلوما، ح:2443

5. " الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"[2](صحیح)

ترجمہ:"ظلم قیامت کے دن اندھیرے ہوں گے۔"

6. "الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"[3](صحیح)

ترجمہ:"مسلمان آپس میں بھائی ہیں، پس ایک دوسرے پر ظلم نہ کرے اور نہ ہونے دے، اللہ اس شخص کی حاجت پوری کرتا ہے جو اپنے بھائی کی حاجت پوری کرے"

7. " كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي بِالسَّوْطِ، فَسَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ خَلْفِي اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ فَلَمْ أَفْهَمْ الصَّوْتَ مِنَ الْغَضَبِ، قَالَ: فَلَمَّا دَنَا مِنِّي إِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ، يَقُولُ: اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ، قَالَ: فَأَلْقَيْتُ السَّوْطَ مِنْ يَدِي، فَقَالَ: اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ أَنَّ اللَّهَ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا الْغُلَامِ، فَقُلْتُ: لَا أَضْرِبُ مَمْلُوكًا بَعْدَهُ أَبَدًا"[4](صحیح)

ترجمہ:"ضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے غلام کو کوڑے مار رہا تھا، تو میں نے اپنے پیچھے سے آواز سنی، "جان لو! اے ابومسعود" میں غصہ کی وجہ سے آواز پہچان نہ سکا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے قریب ہوئے، تو آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے، "جان لو، اے ابومسعود، جان لو، اے ابومسعود!" تو میں نے اپنے ہاتھ سے کوڑا پھینک دیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جان لو، اے ابومسعود! اللہ تعالیٰ تم پر تمہارے اس غلام پر قدرت رکھنے سے زیادہ قدرت رکھتا ہے۔" تو میں نے عرض کیا، اس کے بعد میں کبھی کسی غلام کو نہیں ماروں گا۔

8. " يَا عِبَادِي: إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا، فَلَا تَظَالَمُوا،"[5](صحیح)

ترجمہ:"بیشک ظُلم کو حرام کیا ہے اپنے اوپر اور تم پر بھی، پس تم کسی پر بھی ظُلم مت کرو"

9. "قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي مَمْلُوكِينَ يُكَذِّبُونَنِي وَيَخُونُونَنِي وَيَعْصُونَنِي وَأَشْتُمُهُمْ وَأَضْرِبُهُمْ، فَكَيْفَ أَنَا مِنْهُمْ؟ قَالَ: " يُحْسَبُ مَا خَانُوكَ وَعَصَوْكَ وَكَذَّبُوكَ وَعِقَابُكَ إِيَّاهُمْ، فَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ بِقَدْرِ ذُنُوبِهِمْ كَانَ كَفَافًا لَا لَكَ وَلَا عَلَيْكَ، وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ دُونَ ذُنُوبِهِمْ كَانَ فَضْلًا لَكَ، وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ فَوْقَ ذُنُوبِهِمْ اقْتُصَّ لَهُمْ مِنْكَ الْفَضْلُ"[6](صحیح)

---

[1] ایضا، باب الاتقاء والحذر من دعوۃ المظلوم، ح:2448

[2] ایضا، باب الظلم ظلمات یوم القیامۃ، ح:2447

[3] ایضا، باب لایظلم المسلم المسلمولایسلمہ، ح:2442

[4] المسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب القسامۃ، باب صحبۃ الممالیک وکفارۃ من لطم عبدہ، ح:4306

[5] ایضا، کتاب البر والصلۃ ولاداب، باب تحریم الظلم، ح:6572

[6] الترمذی، **السنن الترمذی**، کتابُ تفسیرِ القرآن عن رسولِ اللہؐ، بابُ من سورۃ الانبیاءؑ، ح:3165

ترجمہ: "اس نے کہا: اللہ کے رسول! میرے دو غلام ہیں، جو مجھ سے جھوٹ بولتے ہیں، میرے مال میں خیانت کرتے ہیں اور میری نافرمانی کرتے ہیں، میں انہیں گالیاں دیتا ہوں مارتا ہوں، میرا ان کا نپٹارا کیسے ہو گا؟ آپ نے فرمایا: "انہوں نے، تمہارے ساتھ خیانت کی ہے، اور تمہاری نافرمانی کی ہے تم سے جو جھوٹ بولے ہیں ان سب کا شمار و حساب ہو گا تم نے انہیں جو سزائیں دی ہیں ان کا بھی شمار و حساب ہو گا، اب اگر تمہاری سزائیں ان کے گناہوں کے بقدر ہوئیں تو تم اور وہ برابر سرابر چھوٹ جاؤ گے، نہ تمہارا حق ان پر رہے گا اور نہ ان کا حق تم پر، اور اگر تمہاری سزا ان کے قصور سے کم ہوئی تو تمہارا افضل و احسان ہو گا، اور اگر تمہاری سزا ان کے گناہوں سے زیادہ ہوئی تو تجھ سے ان کے ساتھ زیادتی کا بدلہ لیا جائے گا"

موضوع: سیرت حضرت خدیجۃ الکبریٰ ؓ

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: دس رمضان المبارک بمطابق 12 اپریل، 2022

قرآن سے ستدلال

اس پروگرام میں ایک آیت کو بطور استدلال کے پیش کیا گیا ہے جو کہ "حرام کمائی اور اس کے وبال" کے تحت مذکور ہے۔

حدیث سے استدلال

1. " خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ، وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ "[1] (صحیح)

ترجمہ: "مریم اپنے زمانے میں، اور اس امت کی بہترین عورت خدیجہ تھیں"

2. " يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْ مَعَهَا إِنَاءٌ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ , فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمِنِّي , وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ "[2] (صحیح)

---

[1] بخاری، الجامع الصحیح، کتاب مناقب الانصار، باب تزویج النبی ؐ خدیجۃ و فضلہا ؓ، ح: 3815

[2] ایضا، ح: 3820

ترجمہ:"جبرئیلؑ نے کہا کہ اے اللہ کے پیغمبرؐ خدیجہ برتن لے کر آرہی ہیں جس میں کھانا ہے، جب وہ آجائیں تو انہیں میرا اور رب کا سلام کہنا، اور انہیں جنت کے ایسے گھر کی خوشخبری دینا جو موتیوں سے تیار کیا گیا ہے اور جس میں نہ کوئی شور و غیرہ ہے اور نہ ہی تکلیف و تھکن ہو گی"

3. " اسْتَأْذَنَتْ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ أُخْتُ خَدِيجَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ , فَعَرَفَ اسْتِئْذَانَ خَدِيجَةَ فَارْتَاعَ لِذَلِكَ، فَقَالَ:" اللَّهُمَّ هَالَةَ"، قَالَتْ: فَغِرْتُ، فَقُلْتُ: مَا تَذْكُرُ مِنْ عَجُوزٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءِ الشِّدْقَيْنِ هَلَكَتْ فِي الدَّهْرِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهَا"[1] (صحیح)

ترجمہ:"خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بہن ہالہ بنت خویلد نے ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خدیجہ رضی اللہ عنہا کی اجازت لینے کی ادا یاد آگئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم چونک اٹھے اور فرمایا”اللہ! یہ تو ہالہ ہیں“ عائشہ رضی اللہ عنہانے کہا کہ مجھے اس پر بڑی غیرت آئی، میں نے کہا آپ قریش کی کس بوڑھی کا ذکر کیا کرتے ہیں جس کے مسوڑوں پر بھی دانتوں کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے (صرف سرخی باقی رہ گئی تھی) اور جسے مرے ہوئے بھی ایک زمانہ گزر چکا ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے بہتر بیوی دے دی ہے۔

4. "فَرَجَعَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ، فَدَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَقَالَ: زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي، فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ، فَقَالَ لِخَدِيجَةَ، وَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ: لَقَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي، فَقَالَتْ خَدِيجَةُ: كَلَّا وَاللَّهِ مَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا، إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ، وَتَحْمِلُ الْكَلَّ، وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ، وَتَقْرِي الضَّيْفَ، وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ"[2](صحیح)

ترجمہ:"آپ صلی اللہ علیہ وسلم خدیجہ کے ہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے کمبل اڑھا دو، مجھے کمبل اڑھا دو۔ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کمبل اڑھا دیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ڈر جاتا رہا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زوجہ محترمہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو تفصیل کے ساتھ یہ واقعہ سنایا اور فرمانے لگے کہ مجھ کو اب اپنی جان کا خوف ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ محترمہ خدیجہ رضی اللہ عنہانے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈھارس بندھائی اور کہا کہ آپ کا خیال صحیح نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! آپ کو اللہ کبھی رسوا نہیں کرے گا، آپ تو اخلاق فاضلہ کے مالک ہیں، آپ تو کنبہ پرور ہیں، بے کسوں کا بوجھ اپنے سر پر رکھ لیتے ہیں، مفلسوں کے لیے آپ کماتے ہیں، مہمان نوازی میں آپ بے مثال ہیں اور مشکل وقت میں آپ امر حق کا ساتھ دیتے ہیں۔ ایسے اوصاف حسنہ والا انسان یوں بے وقت ذلت و خواری کی موت نہیں پا سکتا۔"

موضوع: استخارہ، جادو ٹونا اور اس کا علاج

اینکر: محمد رئیس احمد

---

[1] ایضا: 3821

[2] ایضا، کتاب بدء الوحی، باب منہ، ح: 03

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: گیارہ رمضان المبارک بمطابق 13 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ﴾[1]

ترجمہ: "اور دراصل وہ بغیر اللہ تعالیٰ کی مرضی کے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔"

2. ﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ﴾[2]

ترجمہ: "جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں ہر پکارنے والے کی پکار کو جب بھی وہ مجھے پکارے قبول کرتا ہوں، اس لئے لوگوں کو بھی چاہیے وہ میری بات مان لیا کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے۔"

3. ﴿ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ﴾[3]

ترجمہ: "پھر ہم عاجزی کے ساتھ التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔"

حدیث سے استدلال

1. "كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ أَصْحَابَهُ الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ"[4] (صحیح)

ترجمہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو ہر مباح کام میں استخارہ کرنا سکھاتے تھے جس طرح آپ قرآن کی سورت سکھاتے تھے۔"

2. "كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ , فَقَالَ: مَنْ رَأَى مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا؟ , قَالَ: فَإِنْ رَأَى أَحَدٌ قَصَّهَا، فَيَقُولُ: مَا شَاءَ اللَّهُ"[5] (صحیح)

---

[1] البقرۃ:102

[2] ایضا:186

[3] آل عمران:61

[4] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتابُ التوحِید، بابُ قولِ اللہ تعالیٰ (قل ھو القادر)، ح:7390

[5] ایضا، کتاب التعبیر، باب تعبیر الرؤیا بعد صلاۃ الصبح، ح:1386

ترجمہ:"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز(فجر)پڑھنے کے بعد(عموماً)ہماری طرف منہ کرکے بیٹھ جاتے اور پوچھتے کہ آج رات کسی نے کوئی خواب دیکھا ہو تو بیان کرو۔راوی نے کہا کہ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو اسے وہ بیان کر دیتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تعبیر اللہ کو جو منظور ہوتی بیان فرماتے

3. " الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا حَلَمَ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْهُ، وَلْيَبْصُقْ عَنْ شِمَالِهِ، فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ"[1](صحیح)

ترجمہ:”اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے پس اگر کوئی برا خواب دیکھے تو اسے اس سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہئیے اور بائیں طرف تھوکنا چاہئیے یہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا“

4. " الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهَى عَنِ الْوَشْمِ"[2](صحیح)

ترجمہ:"نظر بد لگنا حق ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسم پر گودنے سے منع فرمایا۔"

5. "كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، وَيَقُولُ: إِنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ"[3](صحیح)

ترجمہ:"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے لیے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمہارے بزرگ دادا(ابراہیم علیہ السلام)بھی ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ اسماعیل اور اسحاق علیہ السلام کے لیے مانگا کرتے تھے۔« أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ»”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔“

6. ”أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَاتٌ، لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ، الْمُعَوِّذَتَيْنِ“[4](صحیح)

ترجمہ:”مجھ پر ایسی آیات نازل کی گئی ہیں کہ ان کی مثل کبھی نہیں دیکھی گئیں یعنی مُعَوِّذَتَین۔“

موضوع:طلاق اور اس کے اسباب

اینکر:محمد رئیس احمد

مہمان علماء:مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

---

[1] ایضا،باب الرؤیا الصالحۃ جزء من ستۃ واربعین جزءا من النبوۃ،ح:6986

[2] ایضا،کتاب الطب،باب العین حق،ح:5740

[3] ایضا،کتاب احادیث الانبیاءؑ،باب،ح:3371

[4] مسلم،الصحیح المسلم،کتاب فضائل القرآن وما یتعلق بہ،باب فضل قراءۃ المعوذتین،ح:1892

تاریخ: بارہ رمضان المبارک بمطابق 14 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۖ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَن يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ﴾[1]

ترجمہ: "یہ طلاقیں دو مرتبہ ہیں پھر یا تو اچھائی سے روکنا، یا عمدگی کے ساتھ چھوڑ دینا، اور تمہیں حلال نہیں تم نے انہیں جو دیا ہے اس میں سے کچھ بھی لو، ہاں یہ اور بات ہے کہ دونوں کو اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکنے کا خوف ہو اس لئے اگر تمہیں ڈر ہو کہ دونوں اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکیں گے تو عورت رہائی پانے کے لئے کچھ دے ڈالے، اس پر دونوں پر گناہ نہیں، یہ اللہ کی حدود ہیں خبر دار ان سے آگے نہیں بڑھنا اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے تجاوز کر جائیں وہ ظالم ہیں۔"

2. ﴿لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۖ فَإِن فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾[2]

ترجمہ: "جو لوگ اپنی بیویوں سے (تعلق نہ رکھنے کی) قسمیں کھائیں، ان کی چار مہینے کی مدت ہے پھر اگر وہ لوٹ آئیں تو اللہ تعالیٰ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔"

حدیث سے استدلال

1. " أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى الطَّلَاقُ "[3] (قال الالبانی: ضعیف)

ترجمہ: "سب سے زیادہ ناپسندیدہ حلال کام اللہ کے ہاں طلاق ہے۔"

2. " لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا أَوْ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ ".[4] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "جو شخص کسی عورت کو اس کے شوہر سے یا غلام کو مالک سے برگشتہ کرے وہ ہم میں سے نہیں"

3. "أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ"[5] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "جس عورت نے بغیر کسی بات کے اپنے شوہر سے طلاق طلب کی تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے"

---

[1] البقرۃ: 229

[2] البقرۃ: 226

[3] ابن ماجہ، **السنن**، کتاب الطلاق، باب الطلاق، ح: 2018

[4] ابو داؤد، **السنن لابی داؤد**، کتاب تفریع ابواب الطلاق، باب فیمن خبب امرءۃ علی زوجھا، ح: 2175

[5] ایضا، کتاب الطلاق واللعان عن رسول اللہ ﷺ، باب ماجاء فی المختلعات، ح: 1187

4. "إِنَّ إِبْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ، ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً، يَجِيءُ أَحَدُهُمْ، فَيَقُولُ: فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا، فَيَقُولُ: مَا صَنَعْتَ شَيْئًا، قَالَ: ثُمَّ يَجِيءُ أَحَدُهُمْ، فَيَقُولُ: مَا تَرَكْتُهُ حَتَّى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ، قَالَ: فَيُدْنِيهِ مِنْهُ، وَيَقُولُ: نِعْمَ أَنْتَ "، قَالَ الْأَعْمَشُ: أُرَاهُ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ."[1] (صحیح)

ترجمہ:""ابلیس اپنا عرش (تخت) پانی پر رکھتا ہے پھر وہ اپنے دستے روانہ کرتا ہے اور اس کا سب سے زیادہ قریبی وہ ہے جو سب سے بڑا فتنہ گر ہو، ان میں سے کوئی آکر کہتا ہے میں نے یہ کام کیا یہ کام کیا تو وہ کہتا ہے تو نے کچھ نہیں کیا، پھر ان میں سے کوئی آکر کہتا ہے میں نے پیچھا نہیں چھوڑا، حتیٰ کہ اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی پیدا کر دی تو وہ اسے اپنے قریب کرتا ہے اور کہتا ہے، واقعی تم نے کام کیا ہے۔" اعمش کہتے ہیں، میرا خیال ہے، آپ نے فرمایا:" چنانچہ وہ اسے اپنے ساتھ چمٹا لیتا ہے، گلے لگا لیتا ہے۔"

5. " أُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ جَمِيعًا، فَقَامَ غَضْبَانًا، ثُمَّ قَالَ:" أَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللَّهِ، وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ"، حَتَّى قَامَ رَجُلٌ وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أَقْتُلُهُ؟"[2] (قال الالبانی:ضعیف)

ترجمہ:"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک شخص کے بارے میں بتایا گیا کہ اس نے اپنی بیوی کو اکٹھی تین طلاقیں دے دی ہیں، (یہ سن کر) آپ غصے سے کھڑے ہو گئے اور فرمانے لگے: "میرے تمہارے درمیان موجود ہوتے ہوئے بھی تم اللہ کی کتاب (قرآن) کے ساتھ کھلواڑ کرنے لگے ہو"، (آپ کا غصہ دیکھ کر اور آپ کی بات سن کر) ایک شخص کھڑا ہو گیا اور اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کیوں نہ میں اسے قتل کر دوں؟"

6. "الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ، لَقَدْ جَاءَتْ خَوْلَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَشْكُو زَوْجَهَا، فَكَانَ يَخْفَى عَلَيَّ كَلَامُهَا، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا."[3] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے جو ہر آواز سنتا ہے، خولہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر اپنے شوہر کی شکایت کرنے لگیں (کہ انہوں نے ان سے ظہار کر لیا ہے) ان کی باتیں مجھے سنائی نہ پڑ رہی تھیں، تو اللہ عزوجل نے « قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا » اتاری (جس سے ہم سبھی کو معلوم ہو گیا کہ کیا باتیں ہو رہی تھیں)۔"

---

[1] مسلم، **صحیح مسلم**، کتاب صفۃ القیامۃ والجنۃ والنار، باب تحریش الشیطان وبعثہ سرایاہ لفتنۃ الناس وان مع کل انسان قرینا، ح:7106

[2] نسائی، احمد بن شعیب، **کتاب السنن المعروف بالسنن الکبری للنسائی** (موسوعۃ القرآن والحدیث)، کتاب الطلاق، باب الثلاث المجموعۃ ومافیہ من التغلیظ، ح:3430

[3] ایضا، کتاب الطلاق، باب الظھار، ح:3490

موضوع: نفس وشیطان کو مغلوب کرنے کے طریقے

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: تیرہ رمضان المبارک بمطابق 15 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴾[1]

ترجمہ: "اور شیطان تمہیں روک نہ دے یقیناً وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔"

2. ﴿ وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴾[2]

ترجمہ: "میں اپنے نفس کی پاکیزگی بیان نہیں کرتا، بیشک نفس تو برائی پر ابھارنے والا ہی ہے، مگر یہ کہ میرا پروردگار ہی اپنا رحم کرے، یقیناً میرا رب پالنے والا بڑی بخشش کرنے والا اور بہت مہربانی فرمانے والا ہے۔"

3. ﴿ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴾[3]

ترجمہ: "کہنے لگا پھر تو تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو یقیناً بہکادونگا۔"

4. ﴿ قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴾[4]

ترجمہ: "اس نے کہا بسبب اس کے کہ آپ نے مجھ کو گمراہ کیا ہے، میں قسم کھاتا ہوں کہ میں ان کے لئے آپ کی سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔"

---

[1] الزخرف: 62

[2] یوسف: 53

[3] ص: 83

[4] الاعراف: 16

5. ﴿ ثُمَّ لَآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴾[1]

ترجمہ:"پھر ان پر حملہ کروں گا ان کے آگے سے بھی اور ان کے پیچھے سے بھی ان کی داہنی جانب سے بھی اور ان کی بائیں جانب سے بھی اور آپ ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائیں گے۔"

6. ﴿ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴾[2]

ترجمہ:"اور اپنی نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی، یقیناً جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اس لئے انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ہے۔"

7. ﴿يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ﴾[3]

ترجمہ:"اے اولاد آدم! شیطان تم کو کسی خرابی میں نہ ڈال دے جیسا کہ اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے باہر کر دیا ایسی حالت میں ان کا لباس بھی اتروا دیا تا کہ وہ ان کو ان کی شرم گاہیں دکھائے۔ وہ اور اس کا لشکر تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے کہ تم ان کو نہیں دیکھتے ہو، ہم نے شیطانوں کو ان ہی لوگوں کا دوست بنایا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔"

8. ﴿وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا، فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا،قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا، وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا﴾[4]

ترجمہ:"قسم ہے نفس کی اور اسے درست بنانے کی، پھر سمجھ دی اس کو بدکاری سے اور بچ کر چلنے کی۔ جس نے اسے پاک کیا وہ کامیاب ہوا۔ اور جس نے اسے خاک میں ملا دیا وہ ناکام ہو گا۔"

9. ﴿مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾[5]

ترجمہ:"(خواہ) وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے۔"

---

[1] ایضا:17

[2] ص:26

[3] الاعراف:27

[4] الشمس:07-10

[5] الناس:06

حدیث سے استدلال

1. "إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَخْطَأَ خَطِيئَةً نُكِتَتْ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، فَإِذَا هُوَ نَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ وَتَابَ سُقِلَ قَلْبُهُ، وَإِنْ عَادَ زِيدَ فِيهَا حَتَّى تَعْلُوَ قَلْبَهُ وَهُوَ الرَّانُ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ: كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ سورة المطففين آية 14"[1] (**قال الالبانی: صحیح**)

ترجمہ:"گنہگار کے دل پر ایک سیاہ دھبہ لگ جاتا ہے، جب استغفار کرتا ہے تو ختم ہو جاتا ہے، اور دوبارہ گناہ پر اس میں اضافہ ہوتا ہے حتی کہ اس کا دل سیاہ ہو جاتا ہے،

موضوع:امر بالمعروف

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: چودہ رمضان المبارک بمطابق 16 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1) ﴿كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ﴾[2]

ترجمہ:"تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے پیدا کی گئی ہے تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو"

2) ﴿وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ﴾[3]

ترجمہ:"م میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف لائے اور نیک کاموں کا حکم کرے اور برے کاموں سے روکے اور یہی لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں۔"

---

[1] الترمذی، **سنن ترمذی**، کتاب تفسیر القرآن عن رسول اللہ ﷺ، باب ومن سورۃ ویل للمطففین، ح:3334

[2] ال عمران:110

[3] ایضا:104

3) ﴿وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ﴾[1]

ترجمہ:"اپنے گھرانے کے لوگوں پر نماز کی تاکید رکھ اور خود بھی اس پر جمارہ، ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے، بلکہ ہم خود تجھے روزی دیتے ہیں، آخر میں بول بالا پرہیز گاری ہی کا ہے۔"

4) ﴿وَأَنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾[2]

ترجمہ:"اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو"

5) ﴿فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ﴾[3]

ترجمہ:"کیونکہ میں اس سے پہلے تو ایک بڑے حصہ عمر تک تم میں رہ چکا ہوں۔ پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے۔"

6) ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ﴾[4]

ترجمہ:"اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں"

7) ﴿ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ﴾[5]

ترجمہ:"اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلایئے"

8) ﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ﴾[6]

ترجمہ:"اے ہمارے رب ان میں، انہیں میں سے رسول بھیج جو ان کے پاس تیری آیتیں پڑھے، انہیں کتاب و حکمت سکھائے اور انہیں پاک کرے"

حدیث سے استدلال

1. "إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ، إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ "[7](قال الالبانی صحیح)

ترجمہ:"بیشک علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء نے کسی کو دینار و درہم کا وارث نہیں بنایا، بلکہ انہوں نے علم کا وارث بنایا ہے۔""

---

[1] طٰہ:132

[2] البقرۃ:195

[3] یونس:16

[4] الصف:02

[5] النحل:125

[6] البقرۃ:129

[7] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتابُ العلم عَن رسُول اللہؐ، بابُ ماجاءَ فی فَضلِ الفقہ علٰی العبادَۃِ، ح:2682

2. "أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ "[1](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "تم میں سے ہر آدمی نگہبان ہے اور اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے"

3. " تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَالْفَرَائِضَ، وَعَلِّمُوا النَّاسَ فَإِنِّي مَقْبُوضٌ "[2](قال الالبانی: ضعیف)

ترجمہ: "قرآن اور علم فرائض سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ اس لیے کہ میں وفات پانے والا ہوں"۔

4. " مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَلْيُنْكِرْهُ بِيَدِهِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ"[3](قال الالبانی : صحیح)

ترجمہ: "جو شخص کوئی برائی دیکھے تو چاہیئے کہ اس برائی کو اپنے ہاتھ سے بدل دے، جسے اتنی طاقت نہ ہو وہ اپنی زبان سے اسے بدل دے اور جسے اس کی طاقت بھی نہ ہو وہ اپنے دل میں اسے برا جانے اور یہ ایمان کا سب سے کمتر درجہ ہے"

5. " بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً، وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ"[4](قال الالبانی : صحیح)

ترجمہ: "میری طرف سے لوگوں کو (احکام الٰہی) پہنچادو اگرچہ ایک آیت ہی ہو، اور بنی اسرائیل سے بیان کرو، ان سے بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور جس نے جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹ کی نسبت کی تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے"

6. " انَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ، وَتَحْمِلُ الْكَلَّ، وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ، وَتَقْرِي الضَّيْفَ، وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ"[5](صحیح)

ترجمہ: "آپ تو اخلاق فاضلہ کے مالک ہیں، آپ تو کنبہ پرور ہیں، بے کسوں کا بوجھ اپنے سر پر رکھ لیتے ہیں، مفلسوں کے لیے آپ کماتے ہیں، مہمان نوازی میں آپ بے مثال ہیں اور مشکل وقت میں آپ امر حق کا ساتھ دیتے ہیں"

موضوع: فضائل اہل بیت وصحابہ اکرامؓ

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

---

[1] ایضا، کتابُ الجهادِ عَن رسُولِ اللہؐ، بابُ ماجاءِ فِی الامام، ح:1705

[2] ایضا، کتابُ الفرائض عن رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، باب ماجاء فی تعلیم الفرائض، ح:2091

[3] ایضا، کتابُ الفتن عَن رَسُولِ اللہؐ، بابُ ماجآء فی تغییرِ المنکرِ بالیدِ او بِاللسانِ اَو بِالقلبِ، ح:2172

[4] ایضا، کتابُ العلم عَن رسُولِ اللہؐ، بابُ ماجاءَ فی الحَدیثِ عن بنِی اسرآئیل، ح:2669

[5] البخاری، الصحیح البخاری، کتاب بدء الوحی، باب، ح:3

تاریخ:پندرہ رمضان المبارک بمطابق 17 اپریل،2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ﴾[1]

ترجمہ:"اور جو مہاجرین اور انصار سابق اور مقدم ہیں اور جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں، اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے"

2. ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾[2]

ترجمہ:"اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ اپنے نبی کی گھر والیو!تم سے وہ (ہر قسم کی) گندگی کو دور کر دے اور تمہیں خوب پاک کر دے۔"

3. ﴿قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ﴾[3]

ترجمہ:"کہہ دیجئے!کہ میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا مگر محبت رشتہ داری کی"

4. ﴿مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ﴾[4]

ترجمہ:"محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں آپس میں رحمدل ہیں،"

حدیث سے استدلال

1. "مَنْ أَحَبَّنِي وَأَحَبَّ هَذَيْنِ , وَأَبَاهُمَا , وَأُمَّهُمَا كَانَ مَعِي فِي دَرَجَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ"[5] (قال الالبانی:اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"جو مجھ سے محبت کرے، اور ان دونوں سے، اور ان دونوں کے باپ اور ان دونوں کی ماں سے محبت کرے، تو وہ قیامت کے دن میرے ساتھ میرے درجہ میں ہو گا"۔

2. "اللَّهَ اللَّهَ فِي أَصْحَابِي، لَا تَتَّخِذُوهُمْ غَرَضًا بَعْدِي فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّي أَحَبَّهُمْ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ، وَمَنْ آذَاهُمْ فَقَدْ آذَانِي، وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ، وَمَنْ آذَى اللَّهَ فَيُوشِكُ أَنْ يَأْخُذَهُ "[1] (اسنادہ ضعیف)

---

[1] التوبۃ:100

[2] الاحزاب:33

[3] الشوری:23

[4] الفتح:29

[5] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب المناقب عن رسول اللہ ﷺ، باب، ح:3733

ترجمہ: "اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو، میرے صحابہ کے معاملہ میں، اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو، میرے صحابہ کے معاملہ میں، اور میرے بعد انہیں ہدف ملامت نہ بنانا، جو ان سے محبت کرے گا وہ مجھ سے محبت کرنے کی وجہ سے ان سے محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا وہ مجھ سے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھے گا، جس نے انہیں ایذاء پہنچائی اس نے مجھے ایذا پہنچائی اور جس نے مجھے ایذا پہنچائی اس نے اللہ کو ایذا دی، اور جس نے اللہ کو ایذا دی تو قریب ہے کہ وہ اسے اپنی گرفت میں لے لے"۔

3. "اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا"[2] (صحیح)

ترجمہ: "اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں، تو بھی ان دونوں سے محبت فرما"۔

4. "هَذَانِ ابْنَايَ وَابْنَا ابْنَتِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا، فَأَحِبَّهُمَا، وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُمَا"[3] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "یہ دونوں میرے بیٹے اور میرے نواسے ہیں، اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں، تو بھی ان سے محبت کر اور اس سے بھی محبت کر جو ان سے محبت کرے"

5. " اِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ يُصْلِحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ فِئَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ "[4] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "میرا یہ بیٹا سردار ہے، اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ دو بڑے گروہوں میں صلح کرائے گا۔"

6. "خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَأْتِي قَوْمٌ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ تَسْبِقُ أَيْمَانُهُمْ شَهَادَاتِهِمْ أَوْ شَهَادَاتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ "[5] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "لوگوں میں سب سے بہتر میرا زمانہ ہے پھر ان لوگوں کا جو ان کے بعد ہیں پھر ان کا جو ان کے بعد ہیں، پھر ان کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو گواہیوں سے پہلے قسم کھائے گی یا قسموں سے پہلے گواہیاں دے گی"

7. "لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي , فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ "[6] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "میرے صحابہ کو برا بھلا نہ کہو، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرے تو ان کے ایک مد بلکہ آدھے مد کے (اجر کے) برابر بھی نہیں پہنچ سکے گا"

---

[1] ایضا، باب فیمن سب اصحاب النبی ﷺ، 3862

[2] ایضا، باب مناقب الحسن والحسینؓ، ح: 3782

[3] ایضا، ح: 3769

[4] ایضا، ح: 3773

[5] ایضا، باب ماجاء فی فضل من رای النبی ﷺ، ح: 3859

[6] ایضا، باب فیمن سب اصحاب النبی ﷺ، ح: 3861

8. "إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَسُبُّونَ أَصْحَابِي فَقُولُوا: لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى شَرِّكُمْ"[1] (قال:ضعیف)

ترجمہ:"جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو میرے اصحاب کو برا بھلا کہتے ہوں تو کہو: اللہ کی لعنت ہو تمہارے شر پر"

9. " أَصْحَابِي كَالنُّجُومِ فَبِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمُ اهْتَدَيْتُمْ "[2] (قال:ضعیف)

ترجمہ:"میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں، تم ان میں سے جس کی بھی اقتدا کروگے ہدایت پاجاؤگے۔"

موضوع: قانون وشریعت کی پیروی

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: سولہ رمضان المبارک بمطابق 18 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ﴾[3]

ترجمہ:"اے ایمان والو! فرمانبرداری کرو اللہ تعالیٰ کی اور فرمانبرداری کرو (رسول اللہ علیہ وسلم) کی اور تم میں سے اختیار والوں کی۔"

2. ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا﴾[4]

ترجمہ:"اور تمہیں جو کچھ رسول دے لے لو، اور جس سے روکے رک جاؤ۔"

3. ﴿لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾[5]

ترجمہ:"ان کے لئے دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوشخبری ہے اللہ تعالیٰ کی باتوں میں کچھ فرق ہوا نہیں کرتا۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔"

[1] ایضا، باب منہ، ح:3866

[2] ابن عبدالبر، یوسف بن عبدالبر، **جامع بیان العلم وفضلہ** (دار ابن جوزی 1994)، ج:1، ص:925، ح:1760

[3] النساء:59

[4] الحشر:07

[5] یونس:64

4. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ﴾[1]

ترجمہ: "اے مومنو!کامل مسلمان بن جاؤ"

5. ﴿إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ﴾[2]

ترجمہ: "بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین اسلام ہے"

6. ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾[3]

ترجمہ: "آج میں نے تمہارے لئے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنا نام بھرپور کر دیا اور تمہارے لئے اسلام کے دین ہونے پر رضامند ہو گیا۔"

7. ﴿ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا﴾[4]

ترجمہ: "تم میں سے ہر ایک کے لئے ہم نے ایک دستور اور راہ مقرر کر دی۔"

8. ﴿وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ﴾[5]

ترجمہ: "آپ سے پہلے بھی ہم مردوں کو ہی بھیجتے رہے، جن کی جانب وحی اتارا کرتے تھے پس اگر تم نہیں جانتے تو اہل علم سے دریافت کر لو"

حدیث سے استدلال

1. "مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ، وَمَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا، وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ"[6] (صحیح)

ترجمہ: "صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا اور اللہ بندے کو عفو و درگزر کرنے پر زیادہ عزت بخشتا ہے اور جو بھی اللہ کی رضا و خوشنودی کے لیے عجز و نیاز اپناتا ہے، اللہ اس کو رفعت وبلندی بخشتا ہے۔"

2. "وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ، فَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ،"[7] (صحیح)

ترجمہ: "اور میں نے تمھیں تین دن سے زائد قربانیوں کے گوشت رکھنے سے منع کیا تھا، اب تم جب تک چاہو رکھ سکتے ہو۔"

---

[1] البقرۃ:208

[2] آل عمران:19

[3] المائدۃ:03

[4] المائدۃ:48

[5] النحل:43

[6] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب البر والصلۃ، باب استحباب العفو والتواضع، ح:6592

[7] ایضا، کتاب الاضاحی، باب اِستِئذانِ النَّبیِّ رَبَّہٗ عزّوجلّ فی زیارۃ قبرِ اُمِّہ، ح:2260

3. "أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي، كَانَ كُلُّ نَبِيٍّ، يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً، وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَحْمَرَ وَأَسْوَدَ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَلَمْ تُحَلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي، وَجُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ طَيِّبَةً طَهُورًا وَمَسْجِدًا، فَأَيُّمَا رَجُلٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ، صَلَّى حَيْثُ كَانَ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ بَيْنَ يَدَيْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ، وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ"[1] (صحیح)

ترجمہ: "مجھے پانچ چیزیں عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں: ہر نبی خاص اپنی قوم ہی کی طرف بھیجا جاتا تھا اور مجھے ہر سرخ وسیاہ کی طرف بھیجا گیا، میرے لیے اموال غنیمت حلال قرار دیے گئے، مجھ سے پہلے وہ کسی کے لیے حلال نہیں کیے گئے۔ میرے لیے زمین کو پاک کرنے والی اور سجدہ گاہ بنایا گیا، لہٰذا جس شخص کے لیے نماز کا وقت ہو جائے وہ جہاں بھی ہو، وہیں نماز پڑھ لے، اور مہینہ بھر کی مسافت سے دشمنوں پر طاری ہو جانے والے رعب سے میری نصرت کی گئی اور مجھے شفاعت (کا منصب) عطا کیا گیا۔"

4. " طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ "[2](ضعیف)

ترجمہ: "علم دین حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"

موضوع: سیرت رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور ہم / سیرت عائشہؓ / غزوہ بدر

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: سترہ رمضان المبارک بمطابق 19 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ﴾[3]

ترجمہ: "اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو اور اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے پر اس دن اتارا جو دن حق اور باطل کی جدائی کا تھا جس دن دو فوجیں بھڑ گئی تھیں۔"

---

[1] ایضا، کتاب المساجد و مواضع الصلوۃ، باب المساجد و مواضع الصلوۃ، ح:1163

[2] الالبانی، **ضعیف الجامع الصغیر**، حروف الطاء، ح:3626

[3] الانفال:41

2. ﴿ قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ﴾[1]

ترجمہ:"بیشک تمہارے رب نے نازل کی روشن کتاب"

3. ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ﴾[2]

ترجمہ:"یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ (موجود) ہے، ہر اس شخص کے لئے جو اللہ تعالیٰ کی قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ تعالیٰ کی یاد کرتا ہے"۔

4. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴾[3]

ترجمہ:"اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کا کہا مانو اور اپنے اعمال کو غارت نہ کرو۔"

5. ﴿قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾[4]

ترجمہ:"کہہ دیجئے! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو، خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔"

6. ﴿مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا﴾[5]

ترجمہ:"اس رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جو اطاعت کرے اسی نے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی اور جو منہ پھیر لے تو ہم نے آپ کو کچھ ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔"

حدیث سے استدلال

1. " أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ، إِذَا رَجُلٌ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ، فَيَقُولُ: هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُهَا، فَإِذَا هِيَ أَنْتِ، فَأَقُولُ: إِنْ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ"[6] (صحیح)

---

[1] المائدۃ:15

[2] الاحزاب:21

[3] محمد:33

[4] آل عمران:31

[5] النساء:80

[6] بخاری، الجامع الصحیح، کتاب التعبیر، باب کشف المرءۃ فی المنام، ح:7011

ترجمہ: ”مجھے تم خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئیں۔ ایک شخص تمہیں ریشم کے ایک ٹکڑے میں اٹھائے لیے جا رہا تھا، اس نے مجھ سے کہا کہ یہ آپ کی بیوی ہیں، ان کے (چہرے سے) پردہ ہٹاؤ۔ میں نے پردہ اٹھایا کہ وہ تمہیں تھیں۔ میں نے سوچا کہ اگر یہ خواب اللہ کی طرف سے ہے تو وہ خود ہی انجام تک پہنچائے گا۔“

2. " عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِحِرَابِهِمْ."[1] (صحیح)

ترجمہ: "انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب کہ حبشہ کے لوگ چھوٹے نیزوں (بھالوں) سے مسجد میں کھیل رہے تھے۔"

موضوع: عورت کی عظمت اور معاشرے میں خواتین کا احترام

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: اٹھارہ رمضان المبارک بمطابق 20 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿وعاشروهن بالمعروف﴾[2]

ترجمہ: "اور ان کے ساتھ گزر بسر اچھے طریقے سے کرو"

2. ﴿وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ﴾[3]

ترجمہ: "مومن مرد و عورت آپس میں ایک دوسرے کے مددگار و معاون اور دوست ہیں، وہ بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں"

---

[1] ایضا، کتاب الصلاۃ، باب اصحاب الحراب فی المسجد، ح:455

[2] النساء:19

[3] التوبۃ:71

3. ﴿يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ ۚ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا﴾[1]

ترجمہ:"اے نبی کی بیویو!تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم پرہیز گاری اختیار کرو تو نرم لہجے سے بات نہ کرو کہ جس کے دل میں روگ ہو وہ کوئی برا خیال کرے اور ہاں قاعدے کے مطابق کلام کرو۔"

4. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ﴾[2]

ترجمہ:"اے ایمان والو!مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہوں(ا)اور نہ عورتیں عورتوں کا مذاق اڑائیں ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہوں"

5. ﴿هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ﴾[3]

ترجمہ:"وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔یقیناً یہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔"

6. ﴿كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ﴾[4]

ترجمہ:"تم عمدہ ترین امت ہو جو بھلائی کیلیے بھیجے گئے ہو، تم اچھائی کا کہتے ہو اور نواہی سے منع کرتے ہو"

7. ﴿وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ۖ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾[5]

ترجمہ:"اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو، اور قدیم جاہلیت کے زمانے کی طرح اپنے بناؤ کا اظہار نہ کرو اور نماز ادا کرتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت گزاری کرو، اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ اپنے نبی کی گھر والیو!تم سے وہ(ہر قسم کی) گندگی کو دور کر دے اور تمہیں خوب پاک کر دے۔"

8. ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ ﴾[6]

ترجمہ:"اے نبی!اپنی بیویوں سے اور اپنی صاحبزادیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر چادریں لٹکایا کریں"

---

[1] الاحزاب:32
[2] الحجرات:11
[3] الجمعۃ:62
[4] آل عمران:110
[5] الاحزاب:33
[6] الاحزاب:59

حدیث سے استدلال

1. "مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ، أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ، أَوِ ابْنَتَانِ، أَوْ أُخْتَانِ، فَأَحْسَنَ صُحْبَتَهُنَّ، وَاتَّقَى اللَّهَ فِيهِنَّ فَلَهُ الْجَنَّةُ "[1] (**قال الالبانی: صحیح**)

ترجمہ: "جس کے پاس تین لڑکیاں، یا تین بہنیں، یا دو لڑکیاں، یا دو بہنیں ہوں اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور ان کے حقوق کے سلسلے میں اللہ سے ڈرے تو اس کے لیے جنت ہے"۔

2. "فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" تَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ "، قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ:" بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا"، قُلْتُ: ثَيِّبًا، قَالَ:" هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ، أَوْ تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ قُلْتُ: هَلَكَ أَبِي، فَتَرَكَ سَبْعَ أَوْ تِسْعَ بَنَاتٍ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَجِيئَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ، فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ، قَالَ:" فَبَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ"، لَمْ يَقُلْ ابْنُ عُيَيْنَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرٍو: بَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ."[2] (صحیح)

ترجمہ: میرے والد شہید ہوئے تو انہوں نے سات یا نو لڑکیاں چھوڑی تھیں (راوی کو تعداد میں شبہ تھا) پھر میں نے ایک عورت سے شادی کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ جابر کیا تم نے شادی کرلی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں۔ فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے؟ میں نے کہا بیاہی سے۔ فرمایا، کسی لڑکی (کنواری) سے کیوں نہ کی۔ تم اس کے ساتھ کھیلتے اور وہ تمہارے ساتھ کھیلتی یا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ) تم اسے ہنساتے اور وہ تمہیں ہنساتی۔ میں نے عرض کی، میرے والد (عبداللہ) شہید ہوئے اور سات یا نو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ اس لیے میں نے پسند نہیں کیا کہ میں ان کے پاس انہی جیسی لڑکی لاؤں۔ چنانچہ میں نے ایسی عورت سے شادی کی جو ان کی نگرانی کرسکے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تمہیں برکت عطا فرمائے۔ ابن عیینہ اور محمد بن مسلمہ نے عمرو سے روایت میں "اللہ تمہیں برکت عطا فرمائے" کے الفاظ نہیں کہے۔"

3. "مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهَا إِلَّا كَانَ لَهَا حِجَابًا مِنَ النَّارِ، فَقَالَتْ: امْرَأَةٌ وَاثْنَتَيْنِ، فَقَالَ: وَاثْنَتَيْنِ"[3] (صحیح)

ترجمہ: "جو کوئی عورت تم میں سے (اپنے) تین (لڑکے) آگے بھیج دے گی تو وہ اس کے لیے دوزخ سے پناہ بن جائیں گے۔ اس پر ایک عورت نے کہا، اگر دو (بچے بھیج دے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اور دو (کا بھی یہ حکم ہے)۔"

---

[1] الترمذی، **السنن الترمذی**، کتابُ البرِّ والصِّلۃِ عن رسول اللہ، بابُ ماجاءَ فی النفقۃِ علَی البَناتِ والاخوات، ح:1916

[2] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الدعوات، باب دعاء للمزوج، ح:6387

[3] ایضا، کتاب العلم، باب ھل یجعل للنساء یوما علی حدۃ فی العلم، ح:101

موضوع:اصلاح معاشرہ

اینکر:محمد رئیس احمد

مہمان علماء:مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی،اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ:انیس رمضان المبارک بمطابق 21اپریل،2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾[1]

ترجمہ:"اگر تمہیں ڈر ہو کہ یتیم لڑکیوں سے نکاح کر کے تم انصاف نہ رکھ سکو گے تو اور عورتوں میں سے جو بھی تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کر لو، دو دو، تین تین، چار چار سے، لیکن اگر تمہیں برابری نہ کر سکنے کا خوف ہو تو ایک ہی کافی ہے یا تمہاری ملکیت کی لونڈی۔"

2. ﴿وَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً﴾[2]

ترجمہ:"اے لوگو!اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں"

3. ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا﴾[3]

ترجمہ:"اے لوگو!ہم نے تم سب کو ایک (ہی) مرد و عورت سے پیدا کیا ہے، اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو کنبے قبیلے بنا دیئے"

4. ﴿نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ﴾[4]

ترجمہ:"ہم نے ہی ان کی زندگانی دنیا کی روزی ان میں تقسیم کی ہے اور ایک کو دوسرے سے بلند کیا ہے"

---

[1] النساء:03

[2] ایضا:01

[3] الحجرات:13

[4] الزخرف:32

5. ﴿وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا﴾[1]

ترجمہ:"وہ اپنے گھر والوں کو برابر نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا، اور تھا بھی اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پسندیدہ اور مقبول۔"

6. ﴿وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ﴾[2]

ترجمہ:"اپنے گھرانے کے لوگوں پر نماز کی تاکید رکھ اور خود بھی اس پر جما رہ، ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے، بلکہ ہم خود تجھے روزی دیتے ہیں، آخر میں بول بالا پرہیز گاری ہی کا ہے۔"

7. ﴿هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا﴾[3]

ترجمہ:"وہ اللہ جس نے تمہارے لئے زمین کی تمام چیزوں کو پیدا کیا"

8. ﴿إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا﴾[4]

ترجمہ:"ہم نے اسے راہ دکھائی اب خواہ وہ شکر گزار بنے خواہ ناشکرا۔"

9. ﴿وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا﴾[5]

ترجمہ:"ور بھید نہ ٹٹولا کرو، اور نہ تم کسی کی غیبت کرو"

10. ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾[6]

ترجمہ:"سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے"

11. ﴿وَالْعَصْرِ ، إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ، إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴾[7]

ترجمہ:"زمانے کی قسم، بیشک (بالیقین) انسان سراسر نقصان میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے، اور نیک عمل کئے اور (جنہوں نے) آپس میں حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔"

---

[1] مریم:55
[2] طہ:132
[3] البقرۃ:29
[4] الدھر:03
[5] الحجرات:12
[6] الفاتحۃ:01
[7] العصر:1-3

حدیث سے استدلال

1. "لَا رَهبَانِيَّةَ فِی الِاسلَام"[1] (ضعیف)

ترجمہ: "اسلام میں رہبانیت نہیں ہے"

2. "جَاءَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ إِلَى بُيُوتِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أُخْبِرُوا كَأَنَّهُمْ تَقَالُّوهَا، فَقَالُوا: وَأَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ؟ قَالَ أَحَدُهُمْ: أَمَّا أَنَا، فَإِنِّي أُصَلِّي اللَّيْلَ أَبَدًا، وَقَالَ آخَرُ: أَنَا أَصُومُ الدَّهْرَ وَلَا أُفْطِرُ، وَقَالَ آخَرُ: أَنَا أَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا أَتَزَوَّجُ أَبَدًا، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: " أَنْتُمُ الَّذِينَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا، أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَتْقَاكُمْ لَهُ لَكِنِّي أَصُومُ وَأُفْطِرُ، وَأُصَلِّي وَأَرْقُدُ، وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي"[2] (صحیح)

ترجمہ: "تین حضرات (علی بن ابی طالب، عبداللہ بن عمرو بن العاص اور عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہم) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے گھروں کی طرف آپ کی عبادت کے متعلق پوچھنے آئے، جب انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل بتایا گیا تو جیسے انہوں نے اسے کم سمجھا اور کہا کہ ہمارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا مقابلہ! آپ کی تو تمام اگلی پچھلی لغزشیں معاف کر دی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ آج سے میں ہمیشہ رات بھر نماز پڑھا کروں گا۔ دوسرے نے کہا کہ میں ہمیشہ روزے سے رہوں گا اور کبھی ناغہ نہیں ہونے دوں گا۔ تیسرے نے کہا کہ میں عورتوں سے جدائی اختیار کر لوں گا اور کبھی نکاح نہیں کروں گا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ان سے پوچھا کیا تم نے ہی یہ باتیں کہی ہیں؟ سن لو! اللہ تعالیٰ کی قسم! اللہ رب العالمین سے میں تم سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں۔ میں تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہوں لیکن میں اگر روزے رکھتا ہوں تو افطار بھی کرتا ہوں۔ نماز پڑھتا ہوں (رات میں) اور سوتا بھی ہوں اور میں عورتوں سے نکاح کرتا ہوں۔ «فمن رغب عن سنتي فليس مني» میرے طریقے سے جس نے بے رغبتی کی وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔"

3. "فَإِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ الْقُرْآنَ"[3] (صحیح)

ترجمہ: "اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق قرآن ہی تھا (آپ کی سیرت و کردار قرآن کا عملی نمونہ تھی)"

4. "أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُم مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ"[1] (صحیح)

ترجمہ: "خبردار! تم سے ہر انسان نگران اور ذمہ دار ہے اور تم میں سے ہر انسان سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا"

---

[1] ابن الاثیر، المبُارک بن محمد الجَزرِی، **النّھایۃُ فی غرِیبِ الحدیثِ والاَثر**، ادارۃُ الشئونِ الاسلامِیہ، قطر، حرف الراء، باب الراء مع الھاء، 4/ 1737، ح:6485

[2] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب النکاح، باب الترغیب فی النکاح، ح:5063

[3] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب جامع صلاۃ اللیل و من نام عنہ او مرض، ح:1739

موضوع: صحبت اور اس کے اثرات

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: بیس رمضان المبارک بمطابق 22 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ﴾[2]

ترجمہ: "اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔"

2. ﴿وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ﴾[3]

ترجمہ: "اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جائیں یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں"

3. ﴿وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ﴾[4]

ترجمہ: "جو شخص اللہ کی حدوں سے آگے بڑھ جائے اس نے یقیناً اپنے اوپر ظلم کیا"

4. ﴿وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا﴾[5]

ترجمہ: "اور جو بھی اللہ تعالیٰ کی اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی فرمانبرداری کرے، وہ ان لوگوں کے ساتھ ہو گا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا، جیسے نبی اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ، یہ بہترین رفیق ہیں۔"

5. ﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ﴾[1]

ترجمہ: "ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا"

---

[1] ایضا، کتاب الامارۃ، باب فضیلۃ الامام العادل وعقوۃ الجائر والحث علی الرفق بالرعیۃ والنھی عن ادخال المشقۃ علیھم، ح:4724

[2] التوبۃ:119

[3] الانعام:68

[4] الطلاق:01

[5] النساء:69

6. ﴿ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ ﴾[2]

ترجمہ:"کہہ دیجئے!اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو، خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا"

7. ﴿وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ﴾[3]

ترجمہ:"اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اور لوگوں (یعنی صحابہ) کی طرح تم بھی ایمان لاؤ تو جواب دیتے ہیں کہ ہم ایسا ایمان لائیں جیسا بیوقوف لائے ہیں، خبر دار ہو جاؤ یقیناً یہی بیوقوف ہیں، لیکن جانتے نہیں۔"

8. ﴿وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ﴾[4]

ترجمہ:"اور نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔"

9. ﴿يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا﴾[5]

ترجمہ:"ہائے افسوس کاش کہ میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا"

10. ﴿وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ﴾[6]

ترجمہ:"اور اپنے آپ کو انھیں کے ساتھ رکھا کر جو اپنے پروردگار کو صبح شام پکارتے ہیں اور اسی کے چہرے کے ارادے رکھتے ہیں (رضامندی چاہتے ہیں)"

حدیث سے استدلال

1. "مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ، وَالْجَلِيسِ السَّوْءِ، كَمَثَلِ صَاحِبِ الْمِسْكِ، وَكِيرِ الْحَدَّادِ، لَا يَعْدَمُكَ مِنْ صَاحِبِ الْمِسْكِ، إِمَّا تَشْتَرِيهِ أَوْ تَجِدُ رِيحَهُ، وَكِيرُ الْحَدَّادِ يُحْرِقُ بَدَنَكَ أَوْ ثَوْبَكَ، أَوْ تَجِدُ مِنْهُ رِيحًا خَبِيثَةً"[7](صحیح)

ترجمہ:"نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال کستوری بیچنے والے عطار اور لوہار کی سی ہے۔ مشک بیچنے والے کے پاس سے تم دو اچھائیوں میں سے ایک نہ ایک ضرور پالو

---

[1] الفاتحۃ:07

[2] آل عمران:31

[3] البقرۃ:13

[4] البقرۃ:43

[5] الفرقان:28

[6] الکھف:28

[7] بخاری، الجامع الصحیح، کتاب البیوع، باب فی العطار وبیع المسک، ح:2101

گے۔ یاتو مشک ہی خرید لوگے ورنہ کم از کم اس کی خوشبو تو ضرور ہی پاسکو گے۔ لیکن لوہار کی بھٹی یا تمہارے بدن اور کپڑے کو جھلسادے گی ورنہ بدبو تو اس سے تم ضرور پالو گے۔"

2. "الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ"[1] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لیے تم میں سے ہر شخص کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے"

موضوع: حضرت علیؓ کے فضائل و مناقب

اینکر: **محمد رئیس احمد**

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: اکیس رمضان المبارک بمطابق 23 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ﴾[2]

ترجمہ: "پھر اس کا واضح کر دینا ہمارا ذمہ ہے۔"

2. ﴿فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ﴾[3]

ترجمہ: "پس آپ کہہ دیجیے کہ ہم بلائیں خود اور اپنی آل اولاد کو بھی لے آئیں اور تم بھی، پھر مباہلہ کرتے ہیں، پس اللہ کی لعنت ہو اس پر جو جھوٹ پر ہے"

3. ﴿وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ﴾[1]

ترجمہ: "اور جو ستھری سرزمین ہوتی ہے اس کی پیداوار تو اللہ کے حکم سے خوب نکلتی ہے۔"

---

[1] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب الزحد عن رَسُولِ اللهؐ، بَاب منہ، ح:2378

[2] القیامۃ:19

[3] آل عمران:61

حدیث سے استدلال

1. "أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى؟ إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي"[2](صحیح)

ترجمہ:"کیاتم اس پر خوش نہیں ہو کہ میرے لیے تم ایسے ہو جیسے موسیٰ کے لیے ہارون تھے۔ لیکن فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا۔"

2. "أَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا "[3](قال الالبانی:اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہیں"

3. "أَنْتَ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ"[4](قال:اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"تم میرے بھائی ہو دنیا اور آخرت دونوں میں"

4. " مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ "[5](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"جس کا میں دوست ہوں علی بھی اس کے دوست ہیں"

5. " إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ , وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ "، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِّهِمْ لَنَا؟ قَالَ: " عَلِيٌّ مِنْهُمْ"[6](اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "اللہ نے مجھے چار شخصوں سے محبت کا حکم دیا ہے، اور مجھے بتایا ہے کہ وہ بھی ان سے محبت کرتا ہے"، عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! ہمیں ان کا نام بتا دیجئیے، آپ نے فرمایا:"علی انہیں میں سے ہیں"

6. "لَا يُحِبُّ عَلِيًّا مُنَافِقٌ , وَلَا يَبْغَضُهُ مُؤْمِنٌ"[7](قال الالبانی:اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"علی سے کوئی منافق دوستی نہیں کرتا اور نہ کوئی مومن ان سے بغض رکھتا ہے"

7. "أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي"[1](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "کیا تمہیں یہ پسند نہیں کہ تم میرے لیے اسی طرح ہو جس طرح ہارون موسیٰ کے لیے تھے، مگر فرق صرف اتنا ہے کہ میرے بعد نبوت نہیں۔"

---

[1] الاعراف:58

[2] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب المغازی، باب غزوة تبوک وھی غزوة العسرة، ح:4416

[3] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب المناقب عن رسول اللہؐ، باب مناقب علیؓ بن ابی طالبؓ، ح:3723

[4] ایضا، ح:3720

[5] ایضا، ح:3713

[6] ایضا، ح:3718

[7] ایضا، ح:3717

8. "مَا كَانَ لِعَلِيٍّ اسْمٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَبِي التُّرَابِ، وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ إِذَا دُعِيَ بِهَا"[2] (صحیح)

ترجمہ:"سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو ابو تراب سے زیادہ کوئی نام پسند نہ تھا اور وہ اس نام کے ساتھ پکارنے والے شخص سے خوش ہوتے تھے۔"

9. "لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ أَوْ لَيَأْخُذَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ" , أَوْ قَالَ:" يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ" , فَإِذَا نَحْنُ بِعَلِيٍّ وَمَا نَرْجُوهُ، فَقَالُوا: هَذَا عَلِيٌّ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ"[3] (صحیح)

ترجمہ:"کل میں ایک ایسے شخص کو علم دوں گا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا کہ کل) ایک ایسا شخص علم کو لے گا جس سے اللہ اور اس کے رسول کو محبت ہے یا آپ نے یہ فرمایا کہ جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر فتح عنایت فرمائے گا، اتفاق سے علی رضی اللہ عنہ آ گئے، حالانکہ ان کے آنے کی ہمیں امید نہیں تھی لوگوں نے بتایا کہ یہ ہیں علی رضی اللہ عنہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم انہیں دے دیا، اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ پر خیبر کو فتح کرا دیا۔"

موضوع: شرعی پابندیاں اور دور جدید میں ہم آہنگی

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی عمران خان، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: بائیس رمضان المبارک بمطابق 224 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾[4]

ترجمہ:"جو کچھ رسول دے لے لو، اور جس سے روکے رک جاؤ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔"

2. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ﴾[1]

ترجمہ:"اے ایمان والو! فرمانبرداری کرو اللہ تعالیٰ کی اور فرمانبرداری کرو (رسول اللہ علیہ وسلم) کی اور تم میں سے اختیار والوں کی۔"

---

[1] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب المَناقِبِ عن رسول اللہؐ، باب، ح:3724

[2] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب فضائل الصحابہؓ، باب مناقب علی ابن ابی طالب القرشی الھاشمی ابی الحسن رضی اللہ عنہ، ح:3703

[3] ایضا، ح:3702

[4] الحشر:07

3. ﴿تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ﴾[2]

ترجمہ:"یہ اللہ کی حدود ہیں خبر دار ان سے آگے نہیں بڑھنا اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے تجاوز کر جائیں وہ ظالم ہیں۔"

4. ﴿مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَٰكِن يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ﴾[3]

ترجمہ:"اللہ تعالیٰ تم پر کسی قسم کی تنگی ڈالنا نہیں چاہتا. بلکہ اس کا ارادہ تمہیں پاک کرنے کا اور تمہیں اپنی بھرپور نعمت دینے کا ہے(ے) تا کہ تم شکر ادا کرتے رہو۔"

5. ﴿فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾[4]

ترجمہ:"پھر جو مجبور ہو جائے اور وہ حد سے بڑھنے والا اور زیادتی کرنے والا نہ ہو، اس پر ان کے کھانے میں کوئی پابندی نہیں، اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔"

حدیث سے استدلال

1. الدُّنْيا سِجْنُ المؤْمِنِ، وجَنَّةُ الكافِرِ"[5] (صحیح)

ترجمہ:"دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کیلیے جنت ہے"

2. "انَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِأُمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ مَعَهُ إِذَا غَزَا فَيَسْقِينَ الْمَاءَ وَيُدَاوِينَ الْجَرْحَى "[6] (صحیح)

ترجمہ:"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ میں ام سلیم کو ساتھ لے جاتے اور اس کے ساتھ کچھ انصاری عورتیں ہوتیں، وہ پانی پلاتیں اور زخمیوں کا علاج معالجہ کرتیں۔"

3. " مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ "[7] (صحیح)

ترجمہ:"میں نے اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں کے فتنہ سے بڑھ کر نقصان دینے والا اور کوئی فتنہ نہیں چھوڑا ہے۔"

4. "أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا أَلَسْتُمَا تُبْصِرَانِهِ "[8] (اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"کیا تم دونوں بھی اندھی ہو؟ کیا تم دونوں انہیں دیکھتی نہیں ہو؟"

---

[1] النساء:59

[2] البقرۃ:229

[3] المائدۃ:06

[4] البقرۃ:137

[5] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الزھد والرقائق، بابُ ماجآءَ اَنَّ الدُّنیا سجنُ المؤمن وجنّۃ الکافِر، ح:7417

[6] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب الجھاد والسیر، باب غزوۃ النساء مع الرجال، ح:4682

[7] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتَابُ النِّکاح، بابُ مایتقی مِن شُؤمِ المرءَۃ، ح:5096

[8] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتابُ الادبِ عَن رسولِ اللہؐ، بابُ مَاجآءَ فِی احتجابِ النساء من الرجال، ح:2778

موضوع:عقیدہ آخرت اور اس کے تقاضے

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی عمران خان، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: تیئس رمضان المبارک بمطابق 25 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ﴾[1]

ترجمہ:"جو اللہ کی راہ سے روگردانی کرتے تھے اور اس میں کجی تلاش کرتے تھے وہ لوگ آخرت کے بھی منکر تھے."

2. ﴿وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ﴾[2]

ترجمہ:"اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف اتارا گیا اور جو آپ سے پہلے اتارا گیا (ا) اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں."

3. ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾[3]

ترجمہ:"روز جزاء کا مالک۔"

4. ﴿أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ﴾[4]

ترجمہ:"کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یونہی بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے"

5. ﴿الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ﴾[5]

ترجمہ:"جس نے موت اور حیات کو اس لئے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں اچھے کام کون کرتا ہے، اور وہ غالب اور بخشنے والا ہے۔"

---

[1] الاعراف:45

[2] البقرۃ:4

[3] الفاتحۃ:03

[4] المؤمنون:115

[5] الملک:02

6. ﴿ اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا﴾[1]

ترجمہ: "لے! خود ہی اپنی کتاب آپ پڑھ لے۔ آج تو تو آپ ہی اپنا خود حساب لینے کو کافی ہے۔"

7. ﴿فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ﴾[2]

ترجمہ: "پس آج کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا اور تمہیں انہیں بدلہ دیا جائے گا، مگر صرف ان ہی کاموں کا جو تم کیا کرتے تھے۔"

8. ﴿وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾[3]

ترجمہ: "وہی ہے جو اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر سے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ تو اس پر بہت ہی آسان ہے۔ اسی کی بہترین اور اعلٰی صفت ہے (۱) آسمانوں میں اور زمین میں بھی اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔"

حدیث سے استدلال

1. "الْمُؤْمِنُ عَلَيْهَا كَالطَّرْفِ، وَكَالْبَرْقِ، وَكَالرِّيحِ، وَكَأَجَاوِيدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ، فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَنَاجٍ مَخْدُوشٌ وَمَكْدُوسٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ، حَتَّى يَمُرَّ آخِرُهُمْ يُسْحَبُ سَحْبًا"[4] (صحیح)

ترجمہ: "مومن اس پر پلک مارنے کی طرح، بجلی کی طرح، ہوا کی طرح، تیز رفتار گھوڑے اور سواری کی طرح گزر جائیں گے۔ ان میں بعض تو صحیح سلامت نجات پانے والے ہوں گے اور بعض جہنم کی آگ سے جھلس کر بچ نکلنے والے ہوں گے یہاں تک کہ آخری شخص اس پر سے گھسٹتے ہوئے گزرے گا"

2. "أَعْلَمَنَّ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ , بِيضًا , فَيَجْعَلُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَبَاءً مَنْثُورًا"[5] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "میں اپنی امت میں سے ایسے لوگوں کو جانتا ہوں جو قیامت کے دن تہامہ کے پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر آئیں گے، اللہ تعالیٰ ان کو فضا میں اڑتے ہوئے ذرے کی طرح بنا دے گا"

3. "أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ" يَعْنِي: الْمَوْتَ"[1] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "لذتوں کو توڑنے والی (یعنی موت) کو کثرت سے یاد کیا کرو"

---

[1] بنی اسرائیل:14

[2] یس:54

[3] الروم:27

[4] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتَابُ التَّوحِید، بابُ قَولِ اللہ ﴿وُجوہ یّومَئذ نَّاظِرة﴾، ح:7439

[5] ابن ماجہ، **السنن لابن ماجہ**، کتاب الزھد، باب ذکر الذنوب، ح:4245

4. "إِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ"[2](قال:اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "بیشک قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔"

5. "لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَعَنْ عِلْمِهِ فِيمَ فَعَلَ، وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَ أَنْفَقَهُ، وَعَنْ جِسْمِهِ فِيمَ أَبْلَاهُ"[3](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "قیامت کے دن کسی بندے کے دونوں پاؤں نہیں ہٹیں گے یہاں تک کہ اس سے یہ نہ پوچھ لیا جائے: اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کن کاموں میں ختم کیا، اور اس کے علم کے بارے میں کہ اس پر کیا عمل کیا اور اس کے مال کے بارے میں کہ اسے کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا، اور اس کے جسم کے بارے میں کہ اسے کہاں کھپایا۔"

6. "وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ، فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا، قَالَ: فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا؟، قَالَ: تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ، قَالَ: كَذَبْتَ، وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِئٌ، فَقَدْ قِيلَ"[4](صحیح)

ترجمہ:"اور ایک آدمی نے علم سیکھا اور سکھایا اور قرآن کی قراءت کرتا رہا، اسے بھی لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی نعمتوں کی شناخت کروائے گا اور وہ ان کی شناخت کر لے گا، اللہ اس سے پوچھے گا، تو نے ان سے کیا کام لیا؟(ان کو کن مقاصد کے لیے استعمال کیا) وہ کہے گا، میں نے علم سیکھا اور اسے سکھایا اور تیری خاطر قرآن کی قراءت کی، اللہ فرمائے گا، تو جھوٹ کہتا ہے تو نے تو علم اس لیے حاصل کیا، تاکہ تجھے عالم کہا جائے گا اور تو نے قرآن پڑھا، تاکہ تجھے قاری کہا جائے گا، تو تیرا یہ مقصد حاصل ہو چکا۔"

7. "وَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ دِينِي الْإِسْلَام فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ قَالَ فَيَقُول هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "[5](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"دو فرشتے اس کے پاس آتے ہیں، تو اسے بٹھا کر پوچھتے ہیں، تیرا رب کون ہے؟ تو وہ کہتا ہے: میرا رب اللہ ہے، پھر وہ پوچھتے ہیں: تیرا دین کیا ہے؟ تو وہ کہتا ہے: میرا دین اسلام ہے، پھر وہ پوچھتے ہیں: یہ آدمی جو تم میں مبعوث کیے گئے تھے، وہ کون تھے؟ وہ جواب دے گا وہ اللہ کے رسول ہیں۔"

---

[1] ایضا، باب ذکر الموت والاستعداد لہ، ح:4258

[2] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع عن رسول اللہ ﷺ، باب، ح:2460

[3] ایضا، باب فی القیامۃ، ح:2417

[4] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب الامارۃ، باب من قاتل للریاء والسمعۃ استحق النار، ح:4923

[5] تبریزی، محمد بن عبد اللہ الخطیب، **مشکوۃ المصابیح**(موسوعۃ القرآن والحدیث)، کتاب الایمان، ح:131

8. "ثُمَّ يُقَالُ لَهُ نَمْ فَيَقُولُ أَرْجِعُ إِلَى أَهْلِي فَأُخْبِرُهُمْ فَيَقُولَانِ نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوسِ الَّذِي لَا يُوقِظُهُ إِلَّا أَحَبُّ أَهْلِهِ إِلَيْهِ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللَّهُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذَلِكَ"[1] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"پھر اسے کہا جاتا ہے: سو جاؤ، وہ کہتا ہے: میں اپنے گھر والوں کے پاس واپس جانا چاہتا ہوں تاکہ انہیں بتا آؤں، لیکن وہ کہتے ہیں دلہن کی طرح سو جا، جسے اس کے گھر کا عزیز ترین فرد ہی بیدار کرتا ہے، حتیٰ کہ اللہ اسے اس کی خواب گاہ سے بیدار کرے گا۔"

9. "خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ وَهُوَ آخِذٌ بِأَيْدِيهِمَا. فَقَالَ: «هَكَذَا نُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ» "[2] (قال: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (گھر سے) باہر نکلے اور مسجد میں داخل ہوئے۔ اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ میں سے ایک آپ کے دائیں طرف تھا اور ایک آپ کے بائیں طرف تھا، آپ ان دونوں کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "روز قیامت ہم اسی طرح اٹھائے جائیں گے۔"

موضوع: نوجوان مرد و عورت اور ملک و مذہب کی ذمہ داریاں

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی عمران خان، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: چوبیس رمضان المبارک بمطابق 26 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾[3]

ترجمہ:"جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے، اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔"

---

[1] ایضاً، کتاب الایمان، ح:130

[2] ایضاً، کتاب المناقب، ح:6063

[3] آل عمران:85

2. ﴿وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴾[1]

ترجمہ:"اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے، حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے، اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔"

حدیث سے استدلال

1. "فَيُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ، فَإِنْ كَانَ دِينُهُ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ، وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ،"[2](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"بندے کی آزمائش اس کے دین کے مطابق ہوتی ہے، اگر بندہ اپنے دین میں سخت ہے تو اس کی مصیبت بھی سخت ہوتی ہے اور اگر وہ اپنے دین میں نرم ہوتا ہے تو اس کے دین کے مطابق مصیبت بھی ہوتی ہے۔"

2. "إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، "[3](صحیح)

ترجمہ:"قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ علم اٹھ جائے گا، جہالت نمایاں ہو جائے گی"

موضوع:عقیدہ آخرت

اینکر:محمد رئیس احمد

مہمان علماء:مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ:پچیس رمضان المبارک بمطابق 27 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ﴾[4]

ترجمہ:"تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔"

---

[1] الصف:09

[2] ترمذی، السنن الترمذی، کتاب الزھد عن رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم، بابُ ماجآءَ فی الصَّبرِ علٰی البلاءِ، ح:2398

[3] مسلم، الصحیح المسلم، کتابُ العِلم، بابُ رفعِ العِلمِ وقَبضِہ وظُہورِ الجہلِ وَالفِتنِ فی آخرِ الزّمان، ح:6786

[4] البقرۃ:163

2. ﴿وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ﴾[1]

ترجمہ:"یقیناً تیرے لئے انجام آغاز سے بہتر ہو گا"

3. ﴿لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴾[2]

ترجمہ:"اگر آسمان وزمین میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور بھی معبود ہوتے تو یہ دونوں درہم برہم ہو جاتے (ا) پس اللہ تعالیٰ عرش کا رب ہے ہر اس وصف سے پاک ہے جو یہ مشرک بیان کرتے ہیں۔"

4. ﴿يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ۔هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴾[3]

ترجمہ:"(ساری چیزیں) جو آسمان اور زمین میں ہیں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہیں (جو) بادشاہ نہایت پاک (ہے) غالب وباحکمت ہے۔وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔یقیناً یہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔"

5. ﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ﴾[4]

ترجمہ:"یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے۔اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا۔"

حدیث سے استدلال

اس پروگرام میں علماء کی طرف سے کوئی حدیث بیان نہیں کی گئی ہے۔

[1] الضحیٰ:04

[2] الانبیاء:22

[3] الجمعۃ:1-2

[4] النساء:48

موضوع:شب قدر

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: چھبیس رمضان المبارک بمطابق 28 اپریل، 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾[1]

ترجمہ: "یقیناً ہم نے اسے شب قدر میں نازل فرمایا"

2. ﴿إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ ۚ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ﴾[2]

ترجمہ: "یقیناً ہم نے اسے بابرکت رات میں اتارا ہے بیشک ہم ڈرانے والے ہیں"

3. ﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ﴾[3]

ترجمہ: "ماہ رمضان وہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا، جو لوگوں کو ہدایت کرنے والا ہے اور جس میں ہدایت کی حق وباطل کی تمیز کی نشانیاں ہیں"

4. ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ﴾[4]

ترجمہ: "تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں، جن کو تمہارے نقصان کی بات نہایت گراں گزرتی ہے، جو تمہارے فائدے کے بڑے خواہش مند رہتے ہیں، ایمانداروں کے ساتھ بڑے شفیق اور مہربان ہیں"

5. ﴿لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ﴾[1]

ترجمہ: "شب قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔"

---

[1] القدر:01

[2] الدخان:03

[3] البقرۃ:185

[4] التوبۃ:128

حدیث سے استدلال

1. " إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ، وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا مَحْرُومٌ "[2] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "اس مہینہ میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے، جو اس سے محروم ہوا وہ تمام خیر سے محروم رہا، اور وہی محروم ہو گا جو واقعی محروم ہے"

2. "خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَتَلَاحَى رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ:" خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَتَلَاحَى فُلَانٌ وَفُلَانٌ، فَرُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ، فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ، وَالسَّابِعَةِ، وَالْخَامِسَةِ "[3] (صحیح)

ترجمہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں شب قدر کی خبر دینے کے لیے تشریف لا رہے تھے کہ دو مسلمان آپس میں جھگڑا کرنے لگے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں آیا تھا کہ تمہیں شب قدر بتا دوں لیکن فلاں فلاں نے آپس میں جھگڑا کر لیا۔ پس اس کا علم اٹھا لیا گیا اور امید یہی ہے کہ تمہارے حق میں یہی بہتر ہو گا۔ پس اب تم اس کی تلاش (آخری عشرہ کی) نو یا سات یا پانچ (کی راتوں) میں کیا کرو۔"

3. " إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، ثُمَّ أُنْسِيتُهَا أَوْ نُسِّيتُهَا، فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوَتْرِ"[4] (صحیح)

ترجمہ: "آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی، لیکن بھلا دی گئی یا (آپ نے یہ فرمایا کہ) میں خود بھول گیا۔ اس لیے تم اسے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔"

4. " أَرَأَيْتَ إِنْ عَلِمْتُ أَيُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا أَقُولُ فِيهَا؟ قَالَ: قُولِي: " اللَّهُمَّ إِنَّكَ عُفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي"[5] (صحیح)

ترجمہ: "اگر میں شبِ قدر کو پاؤں تو کیا دعا کروں؟ آپؐ نے جواب دیا" اے اللہ تو عفو درگزر کرنے والا ہے اور اس کو پسند کرتا ہے پس تو ہمیں معاف فرما"

موضوع: توبہ

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی عمران خان، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

---

[1] القدر: 03

[2] ابن ماجہ، **السنن لابن ماجہ**، کتاب الصیام، باب ماجاء فی فضل شھر رمضان، ح: 1644

[3] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتابُ فضلِ لَیلۃِ القدرِ، بابُ رَفعِ مَعرِفۃِ لَیلۃِ القدرِ لتلاحی الناس، ح: 2023

[4] ایضا، باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر، ح: 2016

[5] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب الدّعواتِ عَن رسُولِ اللہؐ، بابُ، ح: 3513

تاریخ:ستائیس رمضان المبارک بمطابق29اپریل،2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴾[1]

ترجمہ:"اے مسلمانوں!تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کروتا کہ نجات پاؤ"

2. ﴿رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَاۖ إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴾[2]

ترجمہ:"اے ہمارے رب!اور ہمیں اپنے لیے فرماں بردار بنااور ہماری اولاد میں سے بھی ایک امت اپنے لیے فرماں بردار بنااور ہمیں ہمارے عبادت کے طریقے دکھااور ہماری توبہ قبول فرما،بے شک توہی نہایت توبہ قبول کرنے والا،نہایت رحم والاہے۔"

3. ﴿وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴾[3]

ترجمہ:"ہم نے آدم کو پہلے تاکیدی حکم دے دیا تھالیکن وہ بھول گیااور ہم نے اس میں کوئی عزم نہیں پایا"

4. ﴿فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًايُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ﴾[4]

ترجمہ:"اور میں نے کہا کہ اپنے رب سے اپنے گناہ بخشواؤ(اور معافی مانگو)وہ یقیناًبڑا بخشنے والاہے۔وہ تم پر آسمان کو خوب برستاہوا چھوڑ دے گا"

حدیث سے استدلال

1. " وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً "[5](صحیح)

ترجمہ:"اللہ کی قسم میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار اور اس سے توبہ کرتاہوں۔"

2. " النَّدَمُ تَوْبَةٌ"[1](صحیح)

ترجمہ:"ندامت(شرمندگی)توبہ ہے"

---

[1]النور:31

[2]البقرۃ:128

[3]طہ:115

[4]النوح:10-11

[5]بخاری،**الجامع الصحیح**،کتاب الدعوات،باب استغفار النبی ﷺ فی الیوم واللیلۃ،ح:6307

موضوع:گھریلوزندگی کیسے پرسکون بنائیں

اینکر:**محمد رئیس احمد**

مہمان علماء:مفتی اکمل مدنی،مفتی عمران خان،اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ:اٹھائیس رمضان المبارک بمطابق30اپریل،2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ﴾[2]

ترجمہ:"ور معروف کے مطابق ان(عورتوں)کے لیے اسی طرح حق ہے جیسے ان کے اوپر حق ہے اور مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے"

2. ﴿ لرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ﴾[3]

ترجمہ:"مرد عورت پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ مردوں نے مال خرچ کئے ہیں"

3. ﴿ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴾[4]

ترجمہ:"ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بودوباش رکھو گو تم انہیں ناپسند کرو لیکن بہت ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو برا جانو اور اللہ تعالیٰ اس میں بہت بھلائی کر دے۔"

4. ﴿وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ﴾[5]

ترجمہ:"اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں،تاکہ تم آرام پاؤ،اس نے تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی قائم کر دی"

5. ﴿الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴾[1]

ترجمہ:"اجو لوگ آسانی میں اور سختی کے موقع پر بھی اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں(ا)غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے(۲)اللہ نیکو کاروں سے محبت کرتا ہے۔"

---

[1] ابن ماجہ،**السنن لابن ماجہ**،کتاب الزھد،باب ذکر التوبۃ،ح:4252

[2] البقرۃ:228

[3] النساء:34

[4] ایضا:19

[5] الروم:21

حدیث سے استدلال

1. " فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ، فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللَّهِ "[2](صحیح)

ترجمہ:"اے لوگو!عورتوں کے(حقوق اوران کے ساتھ برتاؤ کے)بارے میں اللہ سے ڈرو،کیونکہ تم نے ان کو اللہ کی امانت کے طور پر لیاہ"

2. " لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ "[3](صحیح)

ترجمہ:"طاقتور وہ نہیں جو غصے میں کسی کو بچھاڑ دے بلکہ وہ ہے جو اپنے آپ کو قابو میں رکھے"

3. " لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ، لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا"[4](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"اگر میں کسی کو کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔"

4. " لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيرِنَا "[5](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹوں پر مہربانی نہ کرے اور ہمارے بڑوں کا مقام نہ پہچانے"

5. " خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ، وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي "[6](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل وعیال کے لیے بہتر ہو،اور میں اپنے اہل وعیال کے لیے تم میں سب سے بہتر ہوں"

موضوع:انفاق فی سبیل اللہ

اینکر:محمد رئیس احمد

مہمان علماء:مفتی اکمل مدنی،مفتی خرم اقبال رحمانی،اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ:انتیس رمضان المبارک بمطابق 01 مئی،2022

---

[1] آل عمران:134

[2] مسلم،**الصحیح المسلم**،کتاب الحج،باب حجۃ النبی ﷺ،ح:2950

[3] ایضا،کتاب البر والصلۃ والآداب،باب فضل من یملک نفسہ عند الغضب وبای شیئ یذھب الغضب،ح:6643

[4] ترمذی،**السنن الترمذی**،کتاب الرَّضاعِ،بابُ ماجاءَ فی حقِّ الزَّوجِ علی المرءَۃِ،ح:1159

[5] ایضا،کتابُ البرِّ والصِّلۃِ عن رسُول اللہِ،بابُ ماجاءَ فِی رحمۃِ الصِّبیانِ،ح:1920

[6] ابن ماجہ،**السنن لابن ماجہ**،کتاب النکاح،باب حسن معاشرۃ النساء،ح:1977

قرآن سے استدلال

1. ﴿الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ﴾[1]

ترجمہ:"وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز قائم کرتے اور اس میں سے، جو ہم نے انھیں دیا ہے، خرچ کرتے ہیں۔"

2. ﴿ وَأَنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴾[2]

ترجمہ:"اور اللہ کے راستے میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت کی طرف مت ڈالو اور نیکی کرو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"

3. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ﴾[3]

ترجمہ:"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے صدقے احسان رکھنے اور تکلیف پہنچانے سے برباد مت کرو، اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔"

4. ﴿وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴾[4]

ترجمہ:"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور جو بھی نیکی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس پالو گے۔ بے شک اللہ جو کچھ تم کرتے ہو، خوب دیکھنے والا ہے۔"

5. ﴿ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ﴾[5]

ترجمہ:"صدقے صرف فقیروں کے لئے ہیں اور مسکینوں کے لئے اور ان کے وصول کرنے والوں کے لئے اور ان کے لئے جن کے دل پرچائے جاتے ہوں اور گردن چھڑانے میں اور قرضداروں کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لئے۔"

6. ﴿وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴾[6]

ترجمہ:"اور جن کے مالوں میں مقررہ حصہ ہے۔ مانگنے والوں کا بھی اور سوال سے بچنے والوں کا بھی"

7. ﴿خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا﴾[1]

ترجمہ:"آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجئے، جس کے ذریعہ سے آپ ان کو پاک صاف کردیں اور ان کے لئے دعا کیجئے۔"

---

[1] البقرۃ:03

[2] البقرۃ:195

[3] ایضا:264

[4] ایضا:110

[5] التوبۃ:60

[6] المعارج:24-24

8. ﴿وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴾[2]

ترجمہ:"اور تمہارے واسطے زمین میں رہنے کی جگہ ہے اور نفع حاصل کرنا ہے ایک وقت تک۔"

9. ﴿مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ﴾[3]

ترجمہ:"جو لوگ اپنا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس دانے جیسی ہے جس میں سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں، اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے اور بڑھا دے۔"

حدیث سے استدلال

1. " أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ "[4] (صحیح)

ترجمہ:"اگر وہ لوگ یہ بات بھی مان لیں تو پھر انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے مال پر کچھ صدقہ فرض کیا ہے جو ان کے مالدار لوگوں سے لے کر انہیں کے محتاجوں میں لوٹا دیا جائے گا۔"

موضوع؛ جائزہ

اینکر: محمد رئیس احمد

مہمان علماء: مفتی اکمل مدنی، مفتی خرم اقبال رحمانی، اور مفتی ارشاد حسین سعیدی

تاریخ: تیس رمضان المبارک بمطابق 02 مئی، 2022

---

[1] التوبۃ:103

[2] الاعراف:24

[3] البقرۃ:261

[4] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الزکوٰۃ، باب وجوب الزکوٰۃ، ح:1395

قرآن وحدیث سے استدلال

اس پروگرام میں ناظرین کی کالز شامل کی گئیں جس میں پورے رمضان ٹرانسمیشن کے حوالے سے مختلف لوگوں کی آراء لی گئیں اور اس میں کسی ایسے خاص موضوع کو زیر بحث نہیں لایا گیا جس پر قرآن وحدیث سے استدلال کی ضرورت پیش آئے۔

خلاصہ بحث

یکم رمضان المبارک سے لیکر تیس رمضان المبارک تک کے مختلف پروگراموں میں مختلف موضوعات کے تحت قرآن سے استدلال کیے گئے آیات کی تعداد 195 جبکہ ٹوٹل احادیث 155 ہیں جس میں 126 احادیث صحیح ہیں اور بقایا 29 احادیث ضعیف ہیں۔ مذکورہ قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ کی تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ مذکورہ تمام پروگراموں میں علماء اکرام نے باقاعدہ طور پر ہر موضوع کو قرآن وسنت کی روشنی میں مکمل طور پر واضح کرنے کی سعی کی، اور تیسویں سحری والے پروگرام سے اس کی تاکید بھی ہوئی جہاں پر مختلف ناظرین کی کالز کو شامل کر کے ان سے آراء لی گئی جس کو انہوں نے سراہا۔

باب سوم بول انٹرٹینمنٹ

فصل اول

بول انٹرٹینمنٹ کے سحری کے وقت کے دینی پروگراموں کا تعارف

پس منظر

بول انٹرٹینمنٹ پاکستانی ٹی وی نیٹ ورک، بول نیٹ ورک کا ایک ذیلی ادارہ ہے۔ جو کہ پاکستان بھر میں اپنی نشریات کیلیے جانا جاتا ہے۔ اس کا آغاز جون 2013 میں ایگزیکٹ سافٹ ویئر کمپنی[1] کے چیف ایگزیکٹیو شعیب احمد شیخ[2] نے کی جو اس کے پہلے سی ای او تھے۔ اس کا ہیڈ آفس کراچی میں واقع ہے جسے بولستان کہا جاتا ہے۔[3]

ستمبر 2023 میں بول نیٹ ورک کو پاک ایشیا انویسٹمنٹس[4] نے خرید لیا اور سمیر چشتی کو اس کا نیا چیئرمین اور چیف ایگزیکٹیو مقرر کیا گیا۔[5] بول نیٹ ورک نے دنیا کے تمام بڑے ممالک میں اپنے دفاتر قائم کر کے دیگر بڑے میڈیا چینلز کو مات دی، اور اس کے علاوہ اس نے سولہ (16) سے زائد زبانوں میں نشریات کر کے بھی اپنے اہمیت کو بڑھایا۔[6]

بول کے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لاکھو فالورز ہیں، اور کسی بھی میڈیا کمپنی کے طور پر زیادہ ویوز والے چینلز میں شمار ہوتا ہے۔ 2020 کی ایک رپورٹ کے مطابق مختلف سوشل میڈیا کے پلیٹ فارمز پر پسندیدہ ترین اور زیادہ شئیر کی جانے والی ویڈیوز میں بول نے ایک ریکارڈ قائم کر رکھا ہے۔ اس وقت اس کے 500 ملین سے زائد صارفین اور 100 بلین سے زائد ناظرین کی تعداد ہے۔[7]

اس وقت بول نیٹ ورک کے تحت کام کرنے والے ڈیپارٹمنٹ مندرجہ ذیل ہیں۔[8]

1. بول نیوز

یہ ایک نیوز چینل ہے جس پر مختلف خبروں کو نشر کیا جاتا ہے اور اس وقت اس کو مقامی اور عالمی ریٹنگ ایجنسیوں نے پاکستان کا نمبر ون نیوز چینل کا درجہ دیا ہے۔

---

[1] ایک سافٹ ویئر کمپنی ہے اور س کے ویبسائیٹ کے مطابق یہ دنیا بھر میں تعلیم فراہم کرتی ہے۔

[2] ایک پاکستانی تاجر ہے

[3] BOL network boss promises biggest ever corporate launch, joumalismpakistan.com. Archived from the original on 3 September 2014, Retrieved 29 August 2014

[4] ایک نجی سرمایہ کاری فرم ہے جو الیکٹرانکس اور ٹیکنالوجیز میں سرمایہ کرتی ہے

[5] Bol Network acquired by Asia Pak Investments, 11 September 2023

[6] www.bolmediagroup.com

[7] ایضا

[8] www.bolmediagroup.com/aboutus/

2. بول انٹرٹینمنٹ

یہ ایک تفریحی چینل ہے جو مختلف طرح کے تفریحی پروگراموں کے ذریعے سے ناظرین کیلیے تفریح کا سامان کرتا ہے، جس میں مختلف ڈرامے، گیم شوز، اور رمضان ٹرانسمیشن "رمضان میں بول" قابل ذکر ہیں۔

3. بول ڈیجیٹل

یہ سوشل میڈیا سمیت جتنے بھی ڈیجیٹل پلیٹ فارمز ہیں ان کو دیکھتا ہے اس وقت ڈیجیٹل پلٹ فارمز پر بول کے صارفین کی تعداد 500 ملین سے زائد ہے۔

4. اشاعت

یہ بول نیٹ ورک کا اشاعتی شعبہ ہے جو مختلف معلوماتی اور تحقیقی میگزین اور اخبار کی اشاعت کرتا ہے، اور ان میں اردو کے علاوہ انگریزی میں بھی مختلف میگزین اور اخبار شامل ہے۔

5. بول نیٹ ورک کی ویبسائیٹ

https://www.bolmediagroup.com

دینی پروگراموں کا تعارف

بول انٹرٹینمنٹ ایک غیر مذہبی چینل ہے جس پر عام طور پر مذہبی مواد کو نشر نہیں کیا جاتا ہے، لیکن خاص مواقع پر بول انٹرٹینمنٹ اس بات کا خصوصی خیال رکھتا ہے کہ وہ لوگوں تک ان خاص اسلامی تہواروں یا ان مواقع سے متعلقہ بہترین معلومات کو عام عوام کے سامنے لائے اور لوگوں کو دینی راہنمائی فراہم کی جاسکے۔ اسی سلسلے کو جاری رکھنے کیلیے اس چینل نے رمضان میں ایک سیگمنٹ "رمضان میں بول" کے نام سے شروع کیا اور اس کو لوگوں میں بہت زیادہ پذیرائی ملی، جس میں افطار اور سحری کے وقت کے الگ الگ پروگرام شامل ہیں۔

سحری کے وقت پیش کیے جانے والے دینی پروگرام مختلف سیگمنٹ پر مشتمل ہیں، جن میں سے پہلا سیگمنٹ "قصص الانبیاء" کا ہے جس میں مختلف انبیاءؑ کے سوانح حیات کو بیان کیا گیا، دوسرا اور اہم سیگمنٹ "عالم کے بول" ہے، جس میں ایک موضوع کے تحت رہتے ہوئے قرآن وسنت کی روشنی میں مختلف علماء کی آراء کو جانا گیا

ہے۔ تیسرا سیگمنٹ "بول بڑے انمول" ہے، جس میں ایک عالم دین روزانہ کے حساب سے کسی ایک موضوع پر بات کرتا ہے۔ اور آخر میں آذان کے ساتھ اس ٹرانسمیشن کا اختتام کیا جاتا ہے۔

چونکہ اس مقالے میں رمضان 2022 کے سحری کے وقت کے پروگرام "عالم کے بول کو تحقیق کیلیے مختص کیا گیا ہے تو انہیں پروگراموں کا تعارف درج ذیل ہے۔

1. ماہ رمضان تزکیہ وطہارت کا مہینہ

اس پروگرام میں تزکیہ سے متعلق قرآن وحدیث کے نصوص، رمضان میں اہل بیت کے معمولات، رمضان میں نزول قرآن کی وجہ، اور تزکیہ کا رمضان سے تعلق کیا ہے اس کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

2. فلسفہ صوم، معنویت ومقصدیت

اس پروگرام میں علماء اکرام نے رمضان میں غلط الفاظ کے استعمال سے متعلق، روزہ دار کو غصہ آنے کی وجوہات، فخر وتکبر میں فرق، روزے کے ذریعے قوت ارادی کو مضبوط کرنے، اس کے فوائد کا حصول، اور وہ عبادات جن سے اس کے حقیقی مقاصد حاصل کیے جائیں، جیسے مفید موضوعات کو زیر بحث لایا ہے۔

3. حضرت فاطمہؓ کا یوم وصال

اس پروگرام میں آپؓ کے فضائل، آپؓ سے نکاح کی وجوہات، عورت کا عزت واحترام، آپؐ کا بیٹیوں سے تعلق، اور آپؓ کا اسوۂ حسنہ، سے متعلق بحث کی گئی۔

4. نماز کے فضائل وآداب

اس پروگرام میں نماز کے فضائل، اور مختلف خیالات اور وساوس آنے کی وجوہات، اس میں خشوع وخضوع سے متعلق، اور نماز کا پہلی امتوں پر فرض ہونے کو زیر بحث لایا گیا۔

5. فرقوں کے درمیان سحر وافطار کے اوقات کار میں فرق

اس پروگرام میں مختلف مسالک کے درمیان سحری اور افطار کے اوقات میں فرق کی وجوہات، اور اس میں تاخیر یا جلدی کرنے کے حوالے سے قرآن و حدیث کے نصوص، اور مختلف مسالک کے درمیان اوقات کار کے فرق کو تطبیق دینے سے متعلق بحث کی گئی۔

6. صدقات کی سماجی و فلاح بہبود میں اہمیت

اس پروگرام میں، بینک کے زکوۃ کاٹنے سے متعلق، زکوۃ کا نظام، اس کی ادائیگی کی شرائط، اور موجودہ زمانے میں حکومت کا زکوۃ لینے سے متعلق کیا حکامات ہیں ان کو ذکر کیا گیا ہے۔

7. خواتین کے حقوق

اس پروگرام میں بیوی کے حقوق، شوہر پر نفقہ کا حکم، نبی ﷺ کا ازواج مطہرات سے تعلق، عدت سے متعلق، تعدد ازواج، اور طلاق یافتہ اور بیوہ عورتوں سے نکاح کرنے کے متعلق شریعت کے احکامات کیا ہیں ان کو زیر بحث لایا گیا۔

8. جنات، کالا جادو اور اس کا شرعی توڑ

اس پروگرام میں نظر بد کی حقیقت، جادو کی حقیقت، جنات کی اقسام، خواتین کا عاملوں کے پاس جانے کا حکم، اور جنات کو تابع کرنے سے متعلق بحث کی گئی ہے۔

9. بدعت اور معاشرے کی فضول رسومات

بدعت کی حقیقت، قبر پر آذان دینا، نذرو نیاز کا کھانا کھانا، مختلف رسومات، کنڈوں کی حقیقت، قبرستان میں دیگیں پکانا، عرس منانا، قوالی کا حکم، اور خواتین کا قبرستان میں جانے سے متعلق بحث کی گئی۔

10. ام المؤمنین خدیجۃ الکبریٰؓ کا یوم وصال

اس پروگرام میں آپؓ کا تعارف، آپؓ کا تعلق، بڑی عمر کی عورت سے شادی، سیرت سیدہ خدیجہؓ، اور عورت کے مقام کو واضح کیا گیا ہے۔

11. امانت میں خیانت کا اسلامی تصور

اس پروگرام میں امانت کی تعریف اور اس میں کونسی چیزیں شامل ہیں، خیانت کی حقیقت اور اس کی اقسام، کیا ٹیکس امانت میں شامل ہیں، رشتوں میں خیانت کا تصور، بیوی اور بچوں کے حقوق سے متعلق بات کی گئی۔

12. اسلام میں نکاح کی اہمیت

اس پروگرام میں نکاح کی حقیقت، مغربی معاشرے میں عورت کا مقام، اہل تشیع میں نکاح کا طریقہ، نکاح میں ولی کا حکم، کفو کا حکم، شرعی حق مہر، جہیز کا حکم، اور نکاح سے قبل مرد وعورت کا ایک دوسرے کو دیکھنے سے متعلق شریعت کے نقطۂ نظر کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

13. طلاق کا حکم شرعی

اس پروگرام میں طلاق کا حکم، یہ حق مرد کو دینے کی وجوہات، طلاق کی اقسام، طلاق ثلاثہ کا حکم، اہل تشیع میں طلاق کی شرائط، خلع کا حکم، طلاق کلما کا حکم، معتوہ اور نشئی کے طلاق کا حکم، اور کورٹ کے طلاق کے بارے میں اسلامی تعلیمات کیا ہیں اس کو بیان کیا گیا۔

14. قانون کی پاسداری

اس پروگرام میں قانون کی مراد، ملکی قوانین کا شرعی حکم، قانون شکنی کے بارے میں شریعت کا حکم، قوانین پر عمل نہ ہونے کی وجوہات، قانونی مساوات، اور تجاوزات کے حکم سے متعلق بحث کی گئی۔

15. ولادت امام حسنؓ

اس پروگرام میں آپؓ کا تعارف، فضائل ومناقب، صحابہؓ میں آپؓ کا مقام ومرتبہ، آپؓ کے اخلاق، ناصبیوں سے متعلق، اور آپؓ کے بطور خلیفہ خدمات کو بیان کیا گیا۔

16. اسلامی نظام تجارت اور ذخیرہ اندوزی

اس پروگرام میں اسلامی نظام معاش کے اوصاف، تصور تجارت، بیع کا معنی ومفہوم اور اس کی اقسام، مختلف برینڈز کی کاپی بنانے کا حکم، ذخیرہ اندوزی، بھتہ خوری، اور سٹاک ایکسچینج سے متعلق بحث کی گئی۔

17. سیرت ام المؤمنین حضرت عائشہؓ

اس پروگرام میں ازواج مطہرات کے حوالے سے مختلف فرقوں کا رویہ، حضرت عائشہؓ کے خصائص، واقعہ افک کی حقیقت، اور آپؓ کے علم و فضل کو بیان کیا گیا۔

18. پاکستان میں تعلیمی نصاب اور اس کا معیار

اس پروگرام میں پاکستان کا نصاب تعلیم کیا ہونا چاہیے؟، نصاب میں فرق کی وجوہات، مخلوط نظام تعلیم، مدارس کا نظام تعلیم، اور حکومت وقت کا نصاب تشکیل دینے میں کیا کردار ہونا چاہیے اس کو زیر بحث لایا گیا۔

19. تہمت، بہتان اور الزام تراشی

اس پروگرام میں تہمت اور بہتان میں فرق، اسلام میں ان کی سزائیں، الزام تراشی کی قباحتیں، اور ان تمام کو پھیلانے میں سوشل میڈیا کے کردار زیر بحث لایا گیا ہے۔

20. فتح مکہ

اس پروگرام میں فتح مکہ حوالے سے مختلف پہلو، اس کے وقوع کے اسباب، اثرات، اور نبی رحمت ﷺ کا مکہ کے لوگوں کے ساتھ رویہ کیسا تھا، اس کو بیان کیا گیا ہے۔

21. یوم شہادت علی المرتضیٰؓ

اس پروگرام میں آپؓ کا تعارف، آپؓ کے زندگی کے مختلف پہلو، فضائل و مناقب، علم و فضل کا ذکر ہے۔

22. علامات قیامت

مذکورہ پروگرام قیامت کے احوال و علامات، ظہور مھدیؑ، نزول عیسیٰؑ، خروج دجال و یاجوج ماجوج، اور کافروں کے نیک اعمال کو زیر بحث لایا ہے۔

23. تقدیر

اس پروگرام میں تقدیر کی حقیقت، قرآن وسنت سے ثبوت، اقسام، اور تغیر و تبدل کے متعلق مختلف نقطۂ نظر کو زیر بحث لایا گیا۔

24. نعت خوانی اور ہماری ذمہ داریاں

اس پروگرام میں نعت کا معنی مفہوم، نعت وشاعری میں فرق، گانے کے طرز پر نعت پڑھنا، اس کے حوالے سے کچھ اصول وضوابط، اور نعت کے حوالے سے مسلک اہلحدیث کی رائی کو زیر بحث لایا گیا۔

25. بدگمانی

اس پروگرام میں بدگمانی کا معنی مفہوم، نقصانات، اقسام، حکم وشرائط، سزا، اس کا علاج، اور کسی کی پردہ پوشی پر انعامات کے حوالے سے بحث کی گئی ہے۔

26. عذاب قبر

اس پروگرام میں عالم برزخ کا تصور، جزاوسزا کی حقیقت، ایصال ثواب کا تصور، اور بعث بعد الموت کے حوالے سے بات کی گئی ہے۔

27. شب قدر کی فضیلت

اس پروگرام میں آپؐ کے روضہ اطہر پر ایک "ناخوش گوار واقعہ "[1] پیش آنے کی وجہ سے زیادہ تر بحث آپؐ کے روضہ اقدس کی تقدیس پر کی گئی اور تمام بحث کا دار مدار اسی بات کو بنایا گیا۔

28. حضور اکرم ﷺ کا حسن وجمال

اس پروگرام میں آپؐ کے شمائل اقدس کو بیان کیا گیا اور ذیل میں ناموس رسالت کے حوالے سے بھی کچھ گفتگو کی گئی۔

29. خود احتسابی

اس پروگرام میں خود احتسابی کا مفہوم، فوائد وثمرات، اپنے روزوں کا جائزہ، محاسبہ کرنے حوالے سے آثار، اور کسی کو اس کے گناہ پر طعنہ دینے کے حوالے سے کیا حکم اس پر بات کی گئی۔

---

[1] 29 اپریل 2022 کو اس وقت کے پاکستانی وزیر اعظم کی روضہ رسولؐ کی حاضری کے دوران مخالف پارٹی کے لوگوں نے وہاں کے تقدس کو ملحوظ نہیں رکھا تھا

30. استقامت دین

اس پروگرام میں استقامت کا معنی مفہوم، اقسام، اسلام میں استقامت کا مفہوم، مختلف عبادات میں اس کا تصور، اس پر کس طرح قائم رہا جائے؟ اور رمضان اور حج کا آپس میں تعلق کیا ہے؟، اس کی وضاحت کی گئی۔

فصل دوم

میزبانوں(Hosts)اور مہمانوں(Guests)کا تعارف

علماء (Guests) کا تعارف

بول ٹی وی کے دینی پر اگراموں میں علماء سے باقاعدہ طور پر استفادہ کیا گیا اور ان کے ذریعے سے معاشرے میں درست معلومات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔ البتہ اس چینل کی ایک خاص بات یہ رہی کہ اس نے اپنے پروگراموں میں تمام مسالک کے علماء اکرام کو نمائندگی دی۔ جن علماء اکرام نے ان پروگراموں میں شرکت کی ان کا تعارف مندرجہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

1. حنیف قریشی

حنیف قریشی ایبٹ آباد کے ایک گاؤں چک ڈیری میں 05 فروری 1975 کو پیدا ہوئے۔ آپ نے تعلیم کا آغاز اپنے والد گرامی صوفی عبد الرحمن سے کیا۔ بعد ازاں آپ نے مزید تعلیم کے حصول کیلئے راولپنڈی کا سفر کیا اور اپنی دینی تعلیم کی تکمیل جامعہ رضویہ [1] سے کی، اور تعلیم سے فراغت کے بعد وہیں پر ہی بطور معلم 20 سال تک اپنی خدمات پیش کیں اور اس دوران آپ نے نصاب کی مشکل ترین کتب پڑھائیں۔[2]

آپ زمانہ طالب علمی سے ہی قائدانہ صلاحیتوں کے مالک تھے، اور اس وقت سے ہی مختلف سیاسی اور سماجی سرگرمیوں میں حصہ لیتے رہے۔ آپ نے ایک جماعت شباب اسلامی کی بنیاد رکھی، جس کو آج بھی اپنی سرپرستی میں چلا رہے ہیں۔ آپ بطور مبلغ و مدرس خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ اس وقت جامع مسجد آمنہ میں بطور خطیب فرائض سر انجام دے رہے ہیں، اور ملک کے مختلف حصوں میں منعقد ہونے والی محافل میں بطور مہمان کے شرکت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف مدارس آپکی زیر سرپرستی کام کر رہے ہیں، اور علاوہ ازیں آپ مختلف چینلز پر ہونے والے پروگراموں میں خاص طور سے شریک ہوتے ہیں، جن میں سے بول انٹرٹینمنٹ کا سیگمنٹ رمضان ٹرانسمیشن قابل ذکر ہے۔[3]

[1] راولپنڈی میں واقع ہے اور اہلسنت مسلک کے بہترین اداروں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔

[2] https://theinfopoints.com/islam/mufti-hanif-qureshi

[3] https://www.gungizweb.com/2023/04/mufti-hanif-qureshi-biography-age-wife.html

2. محمد امین شہیدی

محمد امین شہیدی مسلک اہل تشیع کے اسکالر ہیں اور آپ کی پیدائش چین کے شہر سنکیانگ میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم ڈگری کالج گلگت جو کہ اس وقت قراقرم یونیورسٹی کے نام جانی جاتی ہے۔ میٹرک اور ایف اے مکمل کرنے کے بعد ایران کے شہر قم کی طرف سفر کیا اور وہاں مدرسہ خاتم النبیین و مدرسہ الحجتیہ (قم، ایران) سے آپ نے اپنی دینی تعلیم کی تکمیل کی اور واپس پاکستان آنے کے بعد انہوں نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے عربی اور اسلامیات کی تعلیم مکمل کی۔

آپ نے مختلف جگہوں پر خدمات سرانجام دیں جن میں سے ایک اخوت اکادمی کا قیام ہے جس کے تحت ترجمہ و تفسیر، معاشرتی مسائل اور مختلف فارسی و عربی کتب کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ آپ اس وقت مختلف تحریکوں کی سرپرستی کر رہے ہیں جن میں مجلس وحدت مسلمین، امتِ واحدہ پاکستان، اور مکتبِ آل محمدؐ قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ آپ مختلف پبلیکیشنز کی سرپرستی بھی کر رہے ہیں۔ جن میں سے دانشکدہ پبلیکیشنز قابل ذکر ہے۔ اس وقت بھی آپ تحریر، خطابت، درس و تدریس کے ساتھ معروف ٹی وی چینلز اور سوشل میڈیا فورمز پر سرگرم عمل ہیں۔[1]

3. فضل سبحان

فضل سبحان دیوبند مسلک کے معروف عالم ہیں۔ آپ کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے حفظ مدرسہ تحفیظ القرآن الکریم الفاروقیہ کراچی سے کیا، اور میٹرک غازی محمد بن قاسم اسکول کراچی سے کی۔ بعد ازاں آپ نے دینی تعلیم کیلیے دیوبند مسلک کے معروف مدرسہ جامعۃ العلوم لاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی سے مکمل کی۔ اور جامعہ کراچی سے اسلامیات اور بین الاقوامی تعلقات عامہ میں ماسٹرز کی ڈگریاں حاصل کیں، اور انڈس یونیورسٹی کراچی سے بی۔ ایڈ(B.Ed) کی ڈگری حاصل کی۔

آپ اس وقت العصر فاؤنڈیشن کے بطور ڈائریکٹر، یاسین بہار کالونی میں بطور خطیب، پرنسپل جامعہ تمیم داریؓ، اور جامعہ محمودیہ مدنیہ کراچی میں استاد الحدیث کے منصب پر فائز ہیں۔ مزید بر آں آپ مختلف چینلز پر اپنی بطور مہمان کے شریک ہوتے ہیں جن میں سے، جیو ٹی وی، دنیا نیوز، آج ٹی وی، ایکسپریس نیوز، اور بول ٹی وی سمیت مختلف قومی و بین الاقوامی چینلز قابل ذکر ہیں۔ آپ عربی، اردو، پشتو، اور انگلش بول چال میں مہارت رکھتے ہیں آپ کی تصانیف میں خطبات سبحانی، غفلت سے بیداری تک اور دیگر کتب بھی شامل ہیں۔[2]

---

[1] محمود الرحمن، امین شہیدی، وٹساپ میسیج 26 جنوری 2024

[2] محمود الرحمن، امین شہیدی، وٹساپ میسیج 25 جنوری 2024

4. چَمَن زَمان نجمُ القَادری

آپ اہلسنت مسلک کے معروف عالم دین ہیں۔ آپ 22 جون 1982 کو موہڑہ بختاں، روالپنڈی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم آپ نے اپنے آبائی علاقے سے حاصل کی بعد ازاں آپ نے دار العلوم ضیاء شمس الاسلام، سیال شریف، سرگودھا سے اپنی تعلیم کی تکمیل کی اور وپھر آپ سکھر چلے گئے اور 2007 سے وہیں مقیم ہو گئے، وہاں پر آپ جامعہ انیس المدارس سکھر میں اپنی بطور شیخ الحدیث اور صدر المدرسین اپنی خدمات سرانجام دیں۔

آپ نے 2017 میں ایک جامعۃ العین کی بنیاد رکھی جو کہ تنظیم المدارس پاکستان سے ملحق ہے۔ اور اسی کے ساتھ آپ 2007 سے مکرانی مسجد سکھر میں خطابت کے فرائض سنبھالے، جو تاحال جاری رکھے ہوئے ہیں۔ آپ اس وقت سنی علماء میں جانی مانی شخصیت ہیں جو اندرون اور بیرون ممالک کی مختلف مجالس میں بطور مہمان بلائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ مختلف ٹی وی چینلز پر بطور مہمان شریک ہوتے رہتے ہیں۔ آپ بیسیوں کتابوں کے مصنف ہیں اور فن خطابت کے ساتھ ساتھ فن تحریر میں ایک مقام رکھتے ہیں۔[1]

5. محمد نوید عباسی

محمد نوید عباسی صاحب مسلک اہلسنت والجماعت کے معروف عالم دین ہیں۔ آپ کی جائے پیدائش ہڈورہ، دلولہ تحصیل و ضلع ایبٹ آباد ہے۔ اپنی تعلیم کا آغاز اپنے آبائی علاقے سے کیا، اور پھر کراچی چلے گئے اور وہاں پر مختلف مدارس سے دینی تعلیم حاصل کی جن میں جامعہ دارالعلوم قمر الاسلام سُلمانیہ، پنجاب کالونی کراچی قابل ذکر ہے۔ بعد ازاں آپ نے جامعہ ضیاء العلوم، راولپنڈی سے بھی کچھ عرصہ تعلیم حاصل کی، اور دوبارہ سے کراچی تشریف لے گئے جہاں پر آپ نے تنظیم المدارس پاکستان سے شھادۃ العالمیہ کی سند حاصل کی، جو کہ ایم اے عربی اور ایم اے اسلامیات کے مساوی ہوتی ہے۔ آپ کے قابل قدر اساتذہ میں سے ایک نام مفتی پیر سید شاہ حسین گردیزی کا ہے جن کی خدمت میں رہتے ہوئے آپ نے مزید علوم سیکھے۔

آپ زمانہ طالب علمی سے ہی مختلف اسلامی تنظیموں کے ساتھ منسلک رہے ہیں جن میں، انجمن طلباء اسلام پاکستان، جماعت اہلسنت پاکستان، اور مجلس فکر اہلسنت پاکستان میں بطور سیکٹری جنزل کے اپنی خدمات سرانجام دیں، اور آپ نے دار العلوم قمر الاسلام میں تقریباسات سے آٹھ سال بطور مدرس اپنی خدمات سرانجام دیں۔

[1] مفتی محمد چمن زمان نجم القادری https://pnb.wikipedia.org

اس وقت آپ مرکز علوم القرآن کلفٹن، کراچی میں مہتمم کے عہدہ پر فائز ہیں اور آپ جامعہ مسجد اللہ والی میں خطیب بھی ہیں۔ آپ اس وقت ملک کے مختلف ٹی وی چینلز پر بطور مہمان شرکت کر رہے ہیں، اور ان میں بول نیوز قابل ذکر ہے۔ اس کے علاوہ آپ مختلف ٹی وی چینلز کے مواد کا تجزیہ کرتے ہیں اور اس میں اسلامی تعلیمات کے حوالے سے اگر کچھ کمی کوتاہی ہو تو اس کو درست فرماتے ہیں۔[1]

6. پروفیسر شیخ محمد یونس صدیقی، مفتی محمد یوسف قصوری، سید محمد علی شاہ، مفتی ابو محمد

شیخ محمد یونس صدیقی اور مفتی محمد یوسف قصوری مسلک اہل حدیث کے عالم ہیں، سید محمد علی شاہ کا تعلق مسلک اہل سنت سے اور مفتی ابو محمد کا تعلق مسلک دیوبند سے۔ ان علماء کے متعلق کافی تگ ودو کے بعد بھی کچھ نہیں مل سکا۔ اور اس حوالے سے ان کے مسلک کے احباب سے رابطہ کیا گیا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہو سکا۔

میزبان(Host) کا تعارف

بول نیٹ ورک کے جن پروگراموں کو اس تحقیق کا حصہ بنایا گیا ہے، ان کی میزبانی کرنے والے ایک ہی شخص ہیں جن کا تعارف مندرجہ ذیل ہے۔

فیصل قریشی

فیصل قریشی مشہور پاکستانی اداکار، پروڈیوسر، اور ٹی وی میزبان ہیں، جن کی پیدائش 1973 کو لاہور میں ہوئی۔ آپ نے اپنی ابتدائی تعلیم وہیں سے حاصل کی، اور شوبز کے پیشے کے دوران ہی انہوں نے گریجویشن مکمل کی۔ سترہ (17) برس کی عمر میں ان کے والد کو برین ہیمرج کی تشخیص ہوئی اور خاندان کی جمع پونجی اس پر خرچ ہو گئی، اسی دوران انہوں نے بطور اداکار فلم انڈسٹری میں قدم رکھا۔ اس وقت اپنی فیملی کے ساتھ کراچی مقیم ہیں جہاں پر مختلف ٹی وی شوز کی میزبانی سمیت فلموں اور ڈراموں میں بطور اداکار کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے متعدد ٹی وی ڈراموں اور فلموں میں کام کر کے اپنا ایک مقام بنایا۔ اس وقت اداکاری کے علاوہ وہ بطور پروڈیوسر بھی کام کر رہے ہیں اور بہت سے پروگرام اور ٹاک شوز میں بطور میزبان کام کر رہے ہیں جہاں پر مختلف شخصیات کا انٹرویو کرتے ہیں، اور انہیں میں سے رمضان ٹرانسمیشن بھی قابل ذکر ہے۔ آپ اپنی قابلیت اور محنت کے بدولت بہت سے ایوارڈز اپنے نام کر چکے ہیں۔[2]

---

[1] محمود الرحمن، مفتی محمد نوید عباسی، وٹساپ میسج، 28 جنوری 2024

[2] /https://superstarsbio.com/bios/faysal-qureshi

فصل سوم

معلومات کا علمی معیار

موضوع:ماہ رمضان تزکیہ وطہارت کا مہینہ

اینکر:فیصل قریشی

مہمان علماء:حنیف قریشی، محمد امین شہیدی،سید محمد علی شاہ،ابو محمد،نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، محمد یوسف قصوری

تاریخ:یکم رمضان المبارک بمطابق 03 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا﴾[1]

ترجمہ:"جس نے اسے پاک کیا وہ کامیاب ہوا،اور جس نے اسے خاک میں ملادیا وہ ناکام ہو گا"

2. ﴿ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾[2]

ترجمہ:"ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"

3. ﴿ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ﴾[3]

ترجمہ:"اس کے ذریعے بیشتر کو گمراہ کرتا ہے اور اکثر لوگوں کو راہ راست پر لاتا ہے۔اور گمراہ تو صرف فاسقوں کو ہی کرتا ہے۔"

4. ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾[4]

ترجمہ:"اے ایمان والو تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو"

5. ﴿ لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا﴾[5]

ترجمہ:"یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ (موجود) ہے، ہر اس شخص کے لئے جو اللہ تعالیٰ کی قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ تعالیٰ کی یاد کرتا ہے"

---

[1] الشمس:9-10

[2] الحجر:09

[3] البقرۃ:26

[4] ایضا:183

[5] الاحزاب:21

حدیث سے استدلال

1. " إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ"[1] (صحیح)

ترجمہ:"تمام اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر عمل کا نتیجہ ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق ہی ملے گا۔ پس جس کی ہجرت (ترک وطن) دولت دنیا حاصل کرنے کے لیے ہو یا کسی عورت سے شادی کی غرض ہو۔ پس اس کی ہجرت ان ہی چیزوں کے لیے ہو گی جن کے حاصل کرنے کی نیت سے اس نے ہجرت کی ہے۔"

2. " إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، فُتِّحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ، وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ"[2] (صحیح)

ترجمہ:"جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو آسمان کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔"

3. "مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ، فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ"[3] (صحیح)

ترجمہ:"اگر کوئی شخص جھوٹ بولنا اور دغابازی کرنا (روزے رکھ کر بھی) نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔"

4. " كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" أَجْوَدَ النَّاسِ وَأَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ، فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ"[4] (صحیح)

"ترجمہ:"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جبرائیل علیہ السلام کی ملاقات ہوتی تو آپ کی سخاوت اور بھی بڑھ جایا کرتی تھی۔ جبرائیل علیہ السلام رمضان کی ہر رات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کے لیے تشریف لاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن مجید کا دور کرتے۔ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر و بھلائی کے معاملے میں تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے تھے۔"

5. " أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْصِنِي، قَالَ:" لَا تَغْضَبْ"[5] (صحیح)

ترجمہ:"ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے آپ کوئی نصیحت فرما دیجئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غصہ نہ ہوا کر"

---

[1] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب بدءِ الوحی، باب کیف کان بدءُ الوحی الی رسول اللہ ﷺ، ح:01
[2] ایضا، کتاب الصوم، باب ھل یُقالُ رمضان اَو شھر رمضان ومن رأی کلہ واسعا، ح:1899
[3] ایضا، باب من لم یدع قولَ الزُّورِ والعمل بہ فی الصَّوم، ح:1903
[4] ایضا، کتاب المناقب، باب صفۃ النبی ﷺ، ح:3554
[5] ایضا، کتاب الادب، باب الحذر من الغضب، ح:6116

6. " مَن تعلَّم بابًا من العِلمِ عمِل بهِ أو لم يعمَل بهِ، كان أفضلَ من أن يصلِّي ألفَ ركعةٍ تطوعًا "[1] **(ضعیف)**

ترجمہ: "**علم کا ایک باب سیکھنا خواہ اس پر عمل کیا جائے یا نہ کیا جائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ ایک ہزار رکعت پڑھی جائیں۔**"

7. " عَالِمٌ يُنْتَفَعُ بِعِلْمِهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ"[2] (اسنادہ:ضعیف)

ترجمہ: "**ایسا عالم جس کے علم سے نفع ہو ہزار عابدوں کی عبادت سے افضل ہے۔**"

8. "إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُم يَوْمًا صَائِمًا، فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ، فَإِنِ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ، فَلْيَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ "[3] **(صحیح)**

ترجمہ: "جب تم میں سے کسی کا کسی دن روزہ ہو تو وہ شہوت انگیز حرکت نہ کرے اور نہ شور و غوغا کرے اور نہ جذبات کی رو میں بہ جائے (جہالت نادانی کا کام نہ کرے) اگر کوئی انسان اسے گالی یا لڑائی جھگڑے پر ابھارے تو وہ سوچ لے میں تو روزہ دار ہوں میں تو روزے دار ہوں۔ "فلیقل دل میں کہے سوچ لے یا زبان سے کہہ دے۔"

9. " لَقَد أَقبَلَ عَلَيكُم شَهرُ اللهِ بِالبَرَكَةِ وَالرَّحمَةِ وَالمغفِرَةِ "[4] (ضعیف الاسناد)

ترجمہ: "خدا کا مہینہ تمھارے پاس آیا ہے۔۔ وہ مہینہ جو تمام مہینوں پر فضیلت رکھتا ہے، جس کے دن بہترین دن، جس کی راتیں بہترین راتیں اور جس کی گھڑیاں سب سے بہترین گھڑیاں ہیں"

10. "مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا "[5] **(قال الالبانی: صحیح)**

ترجمہ: "جو کوئی کسی روزہ دار کو افطار کرا دے تو اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا، اور روزہ دار کے ثواب میں سے کوئی کمی نہیں ہو گی"

موضوع: فلسفہ صوم، معنویت و مقصدیت

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، ابو محمد، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، محمد یوسف قصوری

تاریخ: دور مضان المبارک بمطابق 04 اپریل 2022

---

[1] الالبانی، **سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ**، ج:14، ص:684، ح:6803

[2] مجلسی، **بحار الانوار**، ج:02، ص:18، ح:25

[3] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب الصیام، باب حفظ اللسان، ح:2703

[4] حر عاملی، محمد بن حسن، **اثبات الھدی بالنصوص والمعجزات**، دار الکتب الاسلامیۃ، ج:03، ص:88، ح:351

[5] ابن ماجہ، **السنن**، کتاب الصیام، باب فی ثواب من فطر صائما، ح1746

قرآن سے استدلال

1. ﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴾[1]

ترجمہ:"اے ہمارے رب ان میں، انہیں میں سے رسول بھیج، جو ان کے پاس تیری آیتیں پڑھے، انہیں کتاب و حکمت، سکھائے اور انہیں پاک کرے، یقیناً تو غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔"

2. ﴿أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴾[2]

ترجمہ:"یاد رکھو کے اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔"

3. ﴿ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴾[3]

ترجمہ:"ہم نے سنا اور اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔"

4. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ﴾[4]

ترجمہ:"اے ایمان والو! عدل و انصاف پر مضبوطی سے جم جانے والے اور خوشنودی مولا کے لئے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ، گو وہ خود تمہارے اپنے خلاف ہو یا اپنے ماں باپ کے یا رشتہ داروں عزیزوں کے۔"

حدیث سے استدلال

1. " لَحُرْمَةُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ حُرْمَةً مِنْكِ مَالِهِ وَدَمِهِ وَأَنْ , نَظُنَّ بِهِ إِلَّا خَيْرًا "[5](ضعیف الاسناد)

ترجمہ:"مومن کی حرمت (یعنی مومن کے جان و مال کی حرمت) اللہ تعالیٰ کے نزدیک تجھ سے بھی زیادہ ہے، اس لیے ہمیں مومن کے ساتھ حسن ظن ہی رکھنا چاہیئے"

2. " لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ "[1](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"جس شخص کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر تکبر (گھمنڈ) ہو گا وہ جنت میں نہیں داخل ہو گا"

---

[1] البقرة:129

[2] یونس:62

[3] البقرة:285

[4] النساء:135

[5] ابن ماجہ، **السنن**، کتابُ الفِتنِ، بابُ حُرمۃِ دمِ المؤمن ومالِہ، ح:3932

3. "سِباب الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ "[2] (صحیح)

ترجمہ:"مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔"

4. "أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ، "[3] (صحیح)

ترجمہ:"تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اگر یہ درجہ نہ حاصل ہو تو پھر یہ تو سمجھو کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔"

5. "كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ، إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي، وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ، وَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ، فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ، فَلْيَقُلْ: إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ "[4] (صحیح)

ترجمہ:"انسان کا ہر نیک عمل خود اسی کے لیے ہے مگر روزہ کہ وہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ گناہوں کی ایک ڈھال ہے، اگر کوئی روزے سے ہو تو اسے فحش گوئی نہ کرنی چاہئے اور نہ شور مچائے، اگر کوئی شخص اس کو گالی دے یا لڑنا چاہے تو اس کا جواب صرف یہ ہو کہ میں ایک روزہ دار آدمی ہوں"

6. "إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا، يُقَالُ لَهُ: الرَّيَّانُ، يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ، يُقَالُ: أَيْنَ الصَّائِمُونَ؟ فَيَقُومُونَ، لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ، فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ، فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ "[5] (صحیح)

ترجمہ:"جنت کا ایک دروازہ ہے جسے ریان کہتے ہیں قیامت کے دن اس دروازہ سے صرف روزہ دار ہی جنت میں داخل ہوں گے، ان کے سوا اور کوئی اس میں سے نہیں داخل ہو گا، پکارا جائے گا کہ روزہ دار کہاں ہیں؟ وہ کھڑے ہو جائیں گے ان کے سوا اس سے اور کوئی نہیں اندر جانے پائے گا اور جب یہ لوگ اندر چلے جائیں گے تو یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا پھر اس سے کوئی اندر نہ جا سکے گا۔"

7. "تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً "[6] (صحیح)

ترجمہ:"سحری کھاؤ کہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔"

8. " الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ "[1] (صحیح)

ترجمہ:"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچے رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ان کاموں کو چھوڑ دے جن سے اللہ نے منع فرمایا۔"

---

[1] ایضا، کتاب السنۃ، باب فی الایمان، ح:59

[2] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الادب، باب ما ینھی من السباب واللعن، ح:6044

[3] ایضا، کتاب الایمان، بابُ سُؤالِ جبریلؑ النبیﷺ عنِ الاِیمانِ والاِسلامِ والاِحسانِ وعلمُ السّاعۃِ، ح:50

[4] ایضا، کتابُ الصّومِ، بابُ ہل یقولُ انّی صائمٌ اِذا شُتِمَ، ح:1904

[5] ایضا، باب الریان للصائمین، ح:1896

[6] ایضا، باب برکۃ السحور من غیر ایجاب، ح:1923

9. " أَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِينَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ شافعٍ وَمُشَفَّعٍ وَلَا فَخر "[2] (قال الالبانی: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "میں تمام رسولوں کا قائد ہوں، یہ بات میں ازراہِ فخر نہیں کہتا، میں خاتم النبیین ہوں، فخر سے نہیں کہتا، میں سب سے پہلے سفارش کروں گا اور سب سے پہلے میری سفارش قبول کی جائے گی اور میں یہ بات ازراہِ فخر نہیں کہتا۔"

10. " إنَّ اللهَ وملائكتَه يُصَلُّونَ على المتسحِّرِينَ "[3] (صحیح)

ترجمہ: "بیشک اللہ اور ملائکہ سحری کرنے والوں پر درود بھیجتے ہیں"

موضوع: حضرت خدیجہؓ کا یوم وصال

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، ابو محمد، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، محمد یوسف قصوری

تاریخ: تین رمضان المبارک بمطابق 05 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾[4]

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ اپنے نبی کی گھر والیو! تم سے وہ (ہر قسم کی) گندگی کو دور کر دے اور تمہیں خوب پاک کر دے۔"

2. ﴿قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ﴾[5]

ترجمہ: "تو کہہ دیجیے! کہ میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا مگر محبت رشتہ داری کی"

---

[1] ایضا، کتاب الایمان، باب المسلِمُ من سَلمَ المسلِمون مِن لِّسانِہ وَیدِہ، ح:10

[2] تبریزی، المشکاۃ، کتاب الفضائل والشمائل، باب، ح:5764

[3] الالبانی، السلسلۃ الصحیحۃ، ج:04، ص:212، رقم:1654

[4] الاحزاب:33

[5] الشوری:23

3. ﴿ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ﴾[1]

ترجمہ:"تو آپ کہہ دیں کہ آؤ ہم تم اپنے اپنے فرزندوں کو اور ہم تم اپنی اپنی عورتوں کو اور ہم تم خاص اپنی اپنی جانوں کو بلا لیں، پھر ہم عاجزی کے ساتھ التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔"

4. ﴿فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَن تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴾[2]

ترجمہ:"ان گھروں میں جن کے بلند کرنے اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے، وہاں صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرو"

5. ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴾[3]

ترجمہ:"یقیناً ہم نے تجھے (حوض) کوثر (اور بہت کچھ) دیا ہے"

6. ﴿وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ﴾[4]

ترجمہ:"تم سے جو مرد عورت بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دو(۱) اور اپنے نیک بخت غلام لونڈیوں کا بھی(۲) اگر وہ مفلس بھی ہونگیں تو اللہ تعالیٰ انھیں اپنے فضل سے غنی بنا دے گا۔"

حدیث سے استدلال

1. "كَانَ أَحَبَّ النِّسَاءِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةُ، وَمِنَ الرِّجَالِ عَلِيٌّ "[5](قال الالبانی:اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عورتوں میں سب سے زیادہ محبوب فاطمہ رضی اللہ عنہ تھیں اور مردوں میں علی رضی اللہ عنہ تھے۔"

2. "أَوَّلُ مَا خَلَقَ اَللَّهُ نُورِي فَفَتَقَ مِنْهُ نُورَ عَلِيٍّ "[6](موضوع)

ترجمہ:"سب سے پہلے میرے نور کو بنایا گیا پھر اس نور سے علی کا نور لیا گیا"

---

[1] آل عمران:61

[2] النور:36

[3] الکوثر:01

[4] النور:32

[5] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتابُ المناقِبِ عَن رَسُولِ اللہِ، بابُ فَضلِ فَاطمۃ بنتِ محمدؐ، ح:3868

[6] شوکانی، محمد بن علی، **الفوائد المجموعۃ فی الأحادیث الموضوعۃ**، المکتب الاسلامی، الطبعۃ الثالثۃ (1987)، ص:303، ح:1080

3. "خُلِقْتُ أَنَا وَ عَلِيٌّ مِنْ نُورٍ وَاحِدٍ "[1](موضوع)

ترجمہ:"مجھے اور علی کو ایک نور سے بنایا گیا ہے۔"

4. "إِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَإِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ "[2](صحیح)

ترجمہ:"آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور دل غم سے نڈھال ہے پر زبان سے ہم کہیں گے وہی جو ہمارے پروردگار کو پسند ہے اور اے ابراہیم! ہم تمہاری جدائی سے غمگین ہیں۔"

5. "فَاطِمَةُ بِضْعَةٌ مِنِّي فَمَنْ أَغْضَبَهَا أَغْضَبَنِي "[3](صحیح)

ترجمہ:"فاطمہ میرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔"

6. "كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا رَآهَا قَدْ أَقْبَلَتْ رَحَّبَ بِهَا، ثُمَّ قَامَ إِلَيْهَا فَقَبَّلَهَا، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهَا فَجَاءَ بِهَا حَتَّي يُجْلِسَهَا فِي مَكَانِهِ "[4](صحیح)

ترجمہ:"جب سیدہ فاطمہؓ کو آتے ہوئے دیکھتے تو انہیں خوش آمدید کہتے، پھر ان کی خاطر کھڑے ہو جاتے، انہیں بوسہ دیتے، ان کا ہاتھ پکڑ کر لاتے اور انہیں اپنی نشست پر بٹھا لیتے"

7. " إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ كَانَ أَوَّلُ النَّاسِ بِهِ عَهْدًا فَاطِمَة رضي اللّٰهِ عنها "[5](صحیح)

ترجمہ:"حضور نبی اکرم ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنے اہل و عیال میں سے سب کے بعد جس سے گفتگو کر کے سفر پر روانہ ہوتے وہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ہوتیں، اور سفر سے واپسی پر سب سے پہلے جس کے پاس تشریف لاتے وہ بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تھیں۔"

8. "أَفْضَلُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّة: خَدِيْجَة بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَ فَاطِمَة بِنْتُ مُحَمَّدٍ "[6](صحیح)

ترجمہ:"اہل جنت کی عورتوں میں سے افضل ترین (چار) ہیں: خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمد ﷺ ہیں"

---

[1] ایضاً، ح:1078

[2] اخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الجنائز، باب قولِ النّبیؐ انا بک لمحزونون، ح:1303

[3] ایضا، کتاب فضائل الصحابۃ، باب مناقب فاطمۃؓ، ح:3767

[4] النسابوری، ابی عبد اللہ الحاکم، **المستدرک علی الصحیحین**، دار الحرمین، الطباعۃ الاولی (1997)، ج:03، ص:181، ح:4795

[5] ایضا، ص:184، ح:4802

[6] ایضا، ص:189، ح:4818

موضوع: نماز کے فضائل و آداب

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، ابو محمد، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، محمد یوسف قصوری

تاریخ: چار رمضان المبارک بمطابق 06 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴾[1]

ترجمہ: "میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں"

2. ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ،الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ﴾[2]

ترجمہ: "یقیناً ایمان والوں نے فلاح حاصل کرلی، جو اپنی نماز میں خشوع کرتے ہیں۔"

3. ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ﴾[3]

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالاؤ جب کہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں"

4. ﴿يدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ﴾[4]

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کا ارادہ تمہارے ساتھ آسانی کا ہے سختی کا نہیں۔"

5. ﴿إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ﴾[5]

ترجمہ: "یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے"

---

[1] الذٰریٰت:56

[2] المؤمنون:01-02

[3] الانفال:24

[4] البقرۃ:185

[5] العنکبوت:45

6. ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴾[1]

ترجمہ:"تمام تعریفیں اس ذات کیلیے جو کہ تمام جہانوں کا پرور گار ہے۔"

7. ﴿يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴾[2]

ترجمہ:"میرے پیارے بچے! اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا، بیشک شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔"

8. ﴿وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴾[3]

ترجمہ:"اور یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پرورد گار! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمااور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا"

حدیث سے استدلال

1. "أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ،"[4] (صحیح)

ترجمہ:"تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اگر یہ درجہ نہ حاصل ہو تو پھر یہ تو سمجھو کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔"

2. " إِنَّ الشَّيْطَانَ عَرَضَ لِي فَشَدَّ عَلَيَّ لِيَقْطَعَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ فَأَمْكَنَنِي اللَّهُ مِنْهُ، فَذَعَتُّهُ وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُوثِقَهُ إِلَى سَارِيَةٍ حَتَّى تُصْبِحُوا فَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ"[5] (صحیح)

ترجمہ:"میرے سامنے ایک شیطان آگیا اور کوشش کرنے لگا کہ میری نماز توڑ دے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کو میرے قابو میں کر دیا میں نے اس کا گلا گھونٹا یا اس کو دھکیل دیا۔ آخر میں میرا ارادہ ہوا کہ اسے مسجد کے ایک ستون سے باندھ دوں اور جب صبح ہو تو تم بھی دیکھو۔ لیکن مجھے سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد آگئی "اے اللہ! مجھے ایسی سلطنت عطا کیجیو جو میرے بعد کسی اور کو نہ ملے "(اس لیے میں نے اسے چھوڑ دیا) اور اللہ تعالیٰ نے اسے ذلت کے ساتھ بھگا دیا۔ اس کے بعد نضر بن شمیل نے"

3. "الْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، "

[6](قال الالبانی: صحیح)

---

[1] الفاتحۃ:01

[2] لقمان:13

[3] الفرقان:74

[4] البخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الایمان، بابُ سُوالِ جبرِیلَ النَّبیَّ عنِ الاِیمَانِ وَالاِسلَامِ وَالاِحسانِ وِعِلمُ السَّاعَۃ، ح:50

[5] ایضا، کتاب الصَّلاۃِ، بابُ ما یجُوزُ منَ العَمل فی الصَّلاۃِ، ح:1210

[6] الترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب الدعوات عن رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، باب، ح:3517

ترجمہ:"ا« الحمد للہ »(اللہ کی حمد)میزان کو ثواب سے بھر دے گا اور « سبحان اللہ » اور « الحمد للہ » یہ دونوں بھر دیں گے آسمانوں اور زمین کے درمیان کی جگہ کو یا ان میں سے ہر ایک بھر دے گا آسمانوں اور زمین کے درمیان کی ساری خلا کو (اجر و ثواب سے)"

4. "الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلاَةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ "[1](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"ہمارے اور منافقین کے درمیان نماز کا معاہدہ ہے، تو جس نے نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا"۔

5. "إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلاَتُهُ فَإِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ ،"[2](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"قیامت کے روز بندے سے سب سے پہلے اس کی نماز کا محاسبہ ہو گا، اگر وہ ٹھیک رہی تو کامیاب ہو گیا، اور اگر وہ خراب نکلی تو وہ ناکام اور نامراد رہا۔"

6. " مُرُوا أَوْلاَدَكُمْ بِالصَّلاَةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ سِنِينَ، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ"[3](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ "جب تمہاری اولاد سات سال کی ہو جائے تو تم ان کو نماز پڑھنے کا حکم دو، اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو انہیں اس پر (یعنی نماز نہ پڑھنے پر) مارو، اور ان کے سونے کے بستر الگ کر دو۔"

7. "بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلاَةِ"[4](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"بندۂ مؤمن اور کفر کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز کا چھوڑنا ہے"

8. " جَاءَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالُوا:" يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا الشَّيْءَ نُعْظِمُ أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهِ أَوِ الْكَلاَمَ بِهِ، مَا نُحِبُّ أَنَّ لَنَا وَأَنَّا تَكَلَّمْنَا بِهِ، قَالَ: أَوَقَدْ وَجَدْتُمُوهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ , قال: ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ"[5](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: صحابہ میں سے کچھ لوگ آئے، اور انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم اپنے دلوں میں ایسے وسوسے پاتے ہیں، جن کو بیان کرنا ہم پر بہت گراں ہے، ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے اندر ایسے وسوسے پیدا ہوں اور ہم ان کو بیان کریں، آپ نے فرمایا: "کیا تمہیں ایسے وسوسے ہوتے ہیں؟" انہوں نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: "یہ تو عین ایمان ہے"۔

---

[1] ایضا، کتاب الایمان عن رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم، باب ماجاء فی ترک الصلوۃ، ح:2621

[2] ایضا، کتابُ السَّھوِ، بابُ ماجاءَ انَّ اولُ ما یحاسَب بِہ العَبدُ یَومَ القِیامَۃ الصَّلاۃ، ح:413

[3] ابوداؤد، **السنن لابی داؤد**، کتاب الصلوۃ باب متی یؤمر الغلام بالصلاۃ، ح:495

[4] ایضا، کتاب السنۃ، باب فی رد الارجاء، ح:4678

[5] ایضا، ابواب النوم، باب فی رد الوسوسۃ، ح:5111

9. "الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ"[1] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "نماز کا، اور لونڈیوں اور غلاموں کا خیال رکھنا۔"

موضوع: مختلف مسالک کے درمیان افطار کے اوقات کا فرق

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، ابو محمد، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، محمد یوسف قصوری

تاریخ: پانچ رمضان المبارک بمطابق 07 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾[2]

ترجمہ: "تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کا سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے، پھر رات تک روزے کو پورا کرو"

2. ﴿وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ﴾[3]

ترجمہ: "اور ان کیلئے پاکیزہ چیزیں حلال فرماتے ہیں اور گندی چیزیں ان پر حرام کرتے ہیں"

3. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ﴾[4]

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں۔"

4. ﴿لَّا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ﴾[5]

ترجمہ: "مومنوں کو چاہیے کہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں۔"

[1] ایضاً، کتاب الوصایا، باب ھل اوصی رسول اللہ ﷺ، ح: 2698

[2] البقرۃ: 187

[3] الاعراف: 157

[4] المائدۃ: 51

[5] آل عمران: 28

حدیث سے استدلال

1. "كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، قَالَ لِرَجُلٍ: انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ أَمْسَيْتَ، ثُمَّ قَالَ: انْزِلْ فَاجْدَحْ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ أَمْسَيْتَ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا، ثُمَّ قَالَ: انْزِلْ فَاجْدَحْ، فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ فِي الثَّالِثَةِ، فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَشْرِقِ، فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ "[1](صحیح)

ترجمہ:"ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ جب سورج ڈوب گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی (بلال رضی اللہ عنہ) سے فرمایا کہ اتر کر میرے لیے ستو گھول (کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ سے تھے) انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر اندھیرا ہونے دیں تو بہتر ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اتر کر ستو گھول۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر آپ اور اندھیرا ہو لینے دیں تو بہتر ہے، ابھی دن باقی ہے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اترو اور ستو گھول لو۔ آخر تیسری مرتبہ کہنے پر انہوں نے اتر کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ستو گھولا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پیا، پھر آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ رات ادھر سے آ رہی ہے تو روزہ دار کو افطار کر لینا چاہیئے"

2. "لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ "[2](صحیح)

ترجمہ:"لوگوں میں اس وقت تک خیر باقی رہے گی، جب تک وہ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔"

3. "كلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ "[3](صحیح)

ترجمہ:"ہر نشہ آور چیز مشروب خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔"

4. "خَالِفُوا الْيَهُودَ فَإِنَّهُمْ لَا يُصَلُّونَ فِي نِعَالِهِمْ وَلَا خِفَافِهِمْ "[4](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:""یہود کی مخالفت کرو، کیونکہ نہ وہ اپنے جوتوں میں نماز پڑھتے ہیں اور نہ اپنے موزوں میں۔"

5. "إنَّا –مَعاشِرَ الأنبياءِ– أُمِرْنا أنْ نُعجِّلَ الإفطارَ، وأنْ نُؤخِّرَ السُّحورَ، "[5](صحیح)

ترجمہ:"ہم انبیاء کو حکم دیا گیا ہے کہ افطار جلدی اور سحری دیر سے کریں۔"

---

[1] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الطلاق، باب الاشارۃ فی الطلاق والامور، ح:5297

[2] ایضا، کتاب الصوم، باب تعجیل الافطار، ح:1957

[3] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتابُ الاَشرِبۃِ، بابُ بیَانِ انّ کلّ مسکِر خمر وَانّ کلّ خَمر حرَام، ح:5219

[4] ابو داؤد، **السنن**، کتاب الصلوۃ، کتاب الصلوۃ فی النعل، ح:652

[5] الالبانی، **صحیح الجامع**، ص:454، ح:2286

موضوع:اسلام میں والدین کے حقوق و فرائض

اینکر:فیصل قریشی

مہمان علماء:حنیف قریشی، محمد امین شہیدی،سید محمد علی شاہ،ابو محمد،نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، محمد یوسف قصوری

تاریخ:چھ رمضان المبارک بمطابق08اپریل2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ﴾[1]

ترجمہ:"صدقے صرف فقیروں کے لئے ہیں اور مسکینوں کے لئے اور ان کے وصول کرنے والوں کے لئے اور ان کے لئے جن کے دل پرچائے جاتے ہوں اور گردن چھڑانے میں اور قرضداروں کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لئے۔"

2. ﴿وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ﴾[2]

ترجمہ:"اور تیرا پروردگار صاف صاف حکم دے چکا ہے تم اس کے سوا اور کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا۔"

3. ﴿خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ﴾[3]

ترجمہ:"آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجئے، جس کے ذریعہ سے آپ ان کو پاک صاف کر دیں اور ان کے لئے دعا کیجئے۔"

حدیث سے استدلال

1. "مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا , فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ , فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ , فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ , فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ , وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ"[4](قال الالبانی: صحیح)

---

[1] التوبۃ:60

[2] بنی اسرائیل:23

[3] التوبۃ:103

[4] ابن ماجہ،السنن لابن ماجہ،کتاب الفتن،باب:الامر بالمعروف والنھی عن المنکر،ح:4013

ترجمہ "تم میں سے جو شخص کوئی بات خلاف شرع دیکھے، تو اگر اسے ہاتھ سے روکنے کی طاقت رکھتا ہو تو اسے ہاتھ سے روک دے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اس کو دل سے برا جانے، اور یہ ایمان کا سب سے معمولی درجہ ہے""

2. " مَنْ قَبَّلَ رِجْلَ أُمِّهِ فَكَأَنَّمَا قَبَّلَ عَتَبَةَ الْجَنَّةِ "[1] (موضوع)

ترجمہ:" جس نے اپنے والدہ کے قدم چومے گویا کہ اس نے جنت کی چوکھٹ کو بوسہ دیا۔"

3. " ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ نَشَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَأَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ، رِفْقٌ بِالضَّعِيفِ، وَشَفَقَةٌ عَلَى الْوَالِدَيْنِ، وَإِحْسَانٌ إِلَى الْمَمْلُوكِ "[2] (قال: اسناده ضعیف)

ترجمہ: "تین خصلتیں ایسی ہیں کہ یہ جس کے اندر پائی جائیں تو قیامت کے روز اللہ اپنی رحمت کے سایہ تلے رکھے گا، اور اسے اپنی جنت میں داخل کرے گا۔ (۱) ضعیفوں کے ساتھ نرم برتاؤ کرے (۲) ماں باپ کے ساتھ شفقت و محبت کا برتاؤ کرے، (۳) لونڈیوں اور غلاموں پر احسان کرے"

4. "رِضَا الرَّبِّ فِي رِضَا الْوَالِدِ، وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ "[3] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "رب کی رضا والد کی رضا میں ہے اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔"

5. "مامن وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ إِلَى وَالِدَيْهِ نَظْرَةَ رَحْمَةٍ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُورَةً "[4] (موضوع)

ترجمہ: "نیک بچہ جب اپنے والدین کو نظر رحمت سے دیکھتا ہے تو اللہ اس کے ہر بار دیکھنے کے بدلے میں، اس کے لیے حج مبرور کا ثواب لکھ دیتا ہے۔"

موضوع: خواتین کے حقوق

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، ابو محمد، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی،

تاریخ: سات رمضان المبارک بمطابق 09 اپریل 2022

---

[1] قشلان، محمد مهدي بن نذير، **اسئلة ومشورات حول بعض الأحاديث**، جامع الكتب الاسلامية، ج:2، ص:01

[2] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله ﷺ، باب منه، ح:2494

[3] ایضا، کتابُ البِرِّ والصِّلَة عن رَسُولِ اللهؐ، بابُ مَا جاءَ فِی رضا الوالدین، ح:1900

[4] تبریزی، **المشکاة المصابیح**، کتاب الآداب، ح:4944

قرآن سے استدلال

1. ﴿فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا ﴾[1]

ترجمہ:"اگر وہ تم جیسا ایمان لائیں تو ہدایت پائیں گے"

2. ﴿إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ﴾[2]

ترجمہ:"اگر وہ مفلس بھی ہونگیں تو اللہ تعالیٰ انھیں اپنے فضل سے غنی بنادے گا"

3. ﴿فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ﴾[3]

ترجمہ:"ان عورتوں میں سے جو بھی تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کرلو، دودو، تین تین، چار چار سے"

حدیث سے استدلال

1. "لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ، لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا "[4](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"اگر میں کسی کو کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے"

2. "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ "[5](صحیح)

ترجمہ:"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی ازواج کے لیے قرعہ ڈالتے۔"

3. " تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا، وَلِحَسَبِهَا، وَجَمَالِهَا، وَلِدِينِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ "[6](صحیح)

ترجمہ:"نکاح چار چیزوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اس کے مال کی وجہ سے اور اس کے خاندانی شرف کی وجہ سے اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے اور تو دیندار عورت سے نکاح کر کے کامیابی حاصل کر، اگر ایسا نہ کرے تو تیرے ہاتھوں کو مٹی لگے گی (یعنی اخیر میں تجھ کو ندامت ہوگی)"

---

[1] البقرۃ:137

[2] النور:32

[3] النساء:03

[4] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب الرّضاعِ، بابُ ماجآءِ فی حقِّ الزّوجِ علی المراۃ، ح:1159

[5] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتابُ النّکاحِ، بابُ القُرعۃِ بینَ النّساءِ اذا ارادَ سَفرا، ح:5211

[6] ایضا، باب الاکفاء فی الدین ح:5090

4. "إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ فَأَحْتَاجُ أَنْ آخُذَ مِنْ مَالِهِ، قَالَ:" خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ "[1](صحیح)

ترجمہ:"ابوسفیان بخیل ہیں اور مجھے ان کے مال میں سے لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دستور کے مطابق اتنا لے لیا کرو جو تمہارے اور تمہارے بچوں کے لیے کافی ہو۔"

5. " إِذَا جَاءَكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَأَنْكِحُوهُ "[2](اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"تمہارے پاس جب کوئی ایسا شخص (نکاح کا پیغام لے کر) آئے، جس کی دین داری اور اخلاق سے تم مطمئن ہو تو اس سے نکاح کر دو"

6. "كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ، فَأُعْطِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي فِيهِ وَضَعْتُهُ، وَأَشْرَبُ الشَّرَابَ فَأُنَاوِلُهُ فَيَضَعُ فَمَهُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي كُنْتُ أَشْرَبُ مِنْهُ "[3](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"میں حالت حیض میں ہڈی سے گوشت نوچتی، پھر اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا منہ اسی جگہ پر رکھتے جہاں میں رکھتی تھی اور میں پانی پی کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتی تو آپ اپنا منہ اسی جگہ پر رکھ کر پیتے جہاں سے میں پیتی تھی۔"

موضوع: غیبی مخلوقات، کالا جادو اور اس کا توڑ

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، ابو محمد، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی،

تاریخ: آٹھ رمضان المبارک بمطابق 10 اپریل 2022

[1] ایضا، کتاب الاحکام، باب القضاء علی الغائب، ح:7180

[2] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتابُ النکاحِ عَن رَسُولِ اللہ ؐ، بابُ ماجآءَ اذا جآءَکُم مَن تَرضَونَ دِینَہ فَزَوِّجُوہ، ح:1085

[3] ابو داؤد، **السنن لابی داؤد**، کتاب الطہارۃ، باب فی موٗاکلۃ الحائض ومجامعتہا، ح:259

قرآن سے استدلال

1. ﴿قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴾[1]

ترجمہ:"ایک قوی ہیکل جن کہنے لگا آپ اپنی اس مجلس سے اٹھیں اس سے پہلے ہی پہلے میں اسے آپ کے پاس لادیتاہوں،یقین مانئے کہ میں اس پر قادر ہوں اور ہوں بھی امانت دار"

2. ﴿قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴾[2]

ترجمہ:"(اے محمد ﷺ) آپ کہہ دیں کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) سنااور کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے۔"

3. ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴾[3]

ترجمہ:"میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔"

4. ﴿وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ﴾[4]

ترجمہ:"اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا"

5. ﴿وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ﴾[5]

ترجمہ:"اور (ہاں) جو میری یاد سے روگردانی کرے گا اس کی زندگی تنگی میں رہے گی، اور ہم اسے بروز قیامت اندھا کر کے اٹھائیں گے"

6. ﴿وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴾[6]

ترجمہ:"اور آپ کو اللہ تعالیٰ لوگوں سے بچالے گا، بیشک اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

7. ﴿فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴾[7]

ترجمہ:"پھر اگر روگردانی کریں، تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔"

---

[1] النمل:39
[2] الجن:01
[3] الذریت:56
[4] الرحمن:15
[5] طہ:125
[6] المائدۃ:67
[7] التوبۃ:129

حدیث سے استدلال

1. "رُبَّ أَشْعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ "[1] (صحیح)

ترجمہ:"بہت سے پراگندہ بال، جن کو دروازوں سے دھتکار دیا جاتا ہے، ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کی قسم اٹھالیں تو اللہ ان کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔"

2. " فَأُتِيَ بِهِفَبَصَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنَيْهِ، وَدَعَا لَهُ، فَبَرَأَ حَتَّى كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ "[2] (صحیح)

ترجمہ:"آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلا بھیجا اور ان کی آنکھوں میں تھوک لگایا اور ان کے لئے دعا کی تو وہ بالکل اچھے ہو گئے گویا ان کو کوئی تکلیف نہ تھی"

3. "لَكُمْ كُلُّ عَظْمٍ، ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ، يَقَعُ فِي أَيْدِيكُمْ أَوْفَرَ مَا يَكُونُ لَحْمًا، وَكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفٌ لِدَوَابِّكُمْ"[3] (صحیح)

ترجمہ:"تمہارے لیے ہر وہ ہڈی ہے جس (کے جانور) پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور تمہارے ہاتھ لگ جائے، (اس پر لگا ہوا) گوشت جتنا زیادہ سے زیادہ ہو اور (ہر نرم قدموں والے اونٹ اور کٹے سموں والے) جانور کی لید تمہارے جانوروں کا چارہ ہے۔"

4. " إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللَّهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ "[4] (صحیح)

ترجمہ:"جب تم اپنے بستر پر سونے کے لیے لیٹنے لگو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر ایک نگہبان مقرر ہو جائے گا اور شیطان تمہارے قریب صبح تک نہ آسکے گا۔"

موضوع: بدعت اور معاشرے کی فضول رسومات

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، ابو محمد، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی،

تاریخ: نور مضان المبارک بمطابق 11 اپریل 2022

[1] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب البر والصلۃ والاداب، باب فضل الضعفاء والخاملین، ح:6682

[2] ایضا، کتاب فضائل الصحابۃ، باب فضائل اعلی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ، ح:6223

[3] ایضا، کتاب الصلوۃ، باب الجہر بالقرآءۃ فی الصبح والقراءۃ علی الجن، ح:1007

[4] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب بدء الخلق، باب صفۃ ابلیس وجنودہ، ح:3275

قرآن سے استدلال

اس پروگرام میں کوئی بھی قرآن کی آیت بطور استدلال نہیں پیش کی گئی ہے۔

حدیث سے استدلال

1. " بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ "[1] (صحیح)

ترجمہ:"میرا پیغام لوگوں کو پہنچاؤ! اگرچہ ایک ہی آیت ہو اور بنی اسرائیل کے واقعات تم بیان کرسکتے ہو، ان میں کوئی حرج نہیں اور جس نے مجھ پر قصداً جھوٹ باندھا تو اسے اپنے جہنم کے ٹھکانے کے لیے تیار رہنا چاہیئے۔"

2. " يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا"[2] (صحیح)

ترجمہ:"آسانی پیدا کرو، تنگی نہ پیدا کرو، لوگوں کو تسلی اور تشفی دو نفرت نہ دلاؤ۔"

3. "نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، "[3] (صحیح)

ترجمہ:"میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا، تو ان کی زیارت کیا کرو"

4. " أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ، فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا"[4] (اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"سنو! تم اپنے آپ کو دین میں نئی چیزوں سے بچانا، اس لیے کہ دین میں سب سے بری چیز «محدثات» (نئی چیزیں) ہیں،"

5. "أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ , وَالْمَزَامِيرِ , وَالْأَوْثَانِ , وَالصُّلُبِ "[5] (اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"مجھے حکم دیا ہے کہ موسیقی کے آلات، طبلے، آلات لہو ولعب کو مٹادوں۔"

6. "لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ "[1] (قال: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں اور قبروں پر مساجد بنانے والے اور چراغ جلانے والے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے۔"

---

[1] البخاری، **الجامع الصحیح**، کتابُ احادیثِ الانبیاءِ، بابُ ذُکرَ عَن بَنی اِسرائیل، ح:3461

[2] ایضا، کتاب الادب، باب قول النبی ﷺ "یسروولا تعسرو"، ح:6125

[3] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب الجنائز، باب استئذان النبی ﷺ ربہ عزوجل فی زیارۃ قبر امہ، ح:2260

[4] ابن ماجہ، **السنن**، کتاب السنۃ، باب اجتناب البدع والجدل، ح:46

[5] الامام احمد بن حنبل، **مسند الامام احمد بن حنبل**، موسوعۃ القرآن والحدیث، مسند الانصارؓ، حدیث ابی امامۃ الباہلی، ح:22307

موضوع:ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا یوم وصال

اینکر:فیصل قریشی

مہمان علماء:حنیف قریشی، محمد امین شہیدی،سید محمد علی شاہ،ابو محمد،نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی،

تاریخ:دس رمضان المبارک بمطابق12 اپریل2022

قرآن سے استدلال

اس پروگرام میں کسی بھی قرآنی آیت سے باقاعدہ طور پر استدلال نہیں کیا گیا ہے۔

حدیث سے استدلال

1. " فَأَخَذَ بِيَدِ خَدِيجَةَ حَتَّى أَتَى بِهَا إِلَى الْعَيْنِ ، فَتَوَضَّأَ كَمَا تَوَضَّأَ جِبْرِيلُ ، ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ "[2](اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"آپؐ نے خدیجہؓ کا ہاتھ پکڑا اور اسی چشمے پر آئے آپؐ نے انہیں وضو سکھایا جیسا کہ جبریلؑ نے سکھایا تھا پھر آپؐ اور خدیجہؓ نے دو رکعت نماز پڑھی۔"

2. "أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْكَ مَعَهَا إِنَاءٌ فِيهِ إِدَامٌ، أَوْ طَعَامٌ، أَوْ شَرَابٌ، فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ، فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ وَمِنِّي، وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ "[3](صحيح)

ترجمہ:"جبریلؑ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور کہا،اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)!یہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ کی طرف آ رہی ہیں،اس کے پاس برتن ہے، جس میں سالن یا کھانا یا مشروب ہے تو جب وہ آپ کے پاس پہنچ جائے تو اسے اس کے رب عز وجل اور میری طرف سے سلام کہہ دیجئے اور اسے جنت میں ایسے گھر کی بشارت دیجئے جو خول دار موتیوں کا بنا ہوا ہے، جس میں نہ شور و شغب ہے اور نہ تھکان و مشقت۔"

---

[1] ترمذی،**السنن الترمذی**، کتاب الصلاۃ،بابُ ما جآءَ فِی کَراھیۃِ ان یتخذ علی القبرِ مسجد ا،ح:320

[2] اِبنِ کَثیر،عمادُ الدین اَبی الفدَاءِ اسماعیل بن عُمر،**البدایۃ والنھایۃ**،دار ھجر،الطبعۃ الاولی(1997)، فصل فی کیفیۃ اتیان الوحی الی رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم،ج:04،ص60

[3] مسلم،**الصحیح المسلم**،کتاب الفضائل،باب فضائل خدیجۃ ام المؤمنینؓ،ح:6273

3. "مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ، مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ، وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ سِنِينَ، لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا، وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُبَشِّرَهَا، بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ، وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِيهَا إِلَى خَلَائِلِهَا"[1] (صحیح)

ترجمہ: "مجھے کبھی کسی خاتون پر ایسا رشک نہیں آتا تھا جیسا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آتا تھا، حالانکہ مجھ سے نکاح کرنے سے تین سال قبل وہ فوت ہو چکی تھیں، کیونکہ میں اکثر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا ذکر سنتی تھی، آپ کے رب عزوجل نے آپ کو یہ حکم دیا تھا کہ آپ ان کو جنت میں (موتیوں کی) شاخون سے بنے ہوئے گھر کی بشارت دیں۔ اور بے شک آپ بکری ذبح کرتے، پھر اس (کے پارچوں) کو ان کی سہیلیوں کی طرف بھیج دیتے۔"

4. "فقال لخديجة، واخبرها الخبر: لقد خشيت على نفسي، فقالت خديجة: كلا والله ما يخزيك الله ابدا، إنك لتصل الرحم، وتحمل الكل، وتكسب المعدوم، وتقري الضيف، وتعين على نوائب الحق، فانطلقت به خديجة حتى اتت به ورقة بن نوفل"[2] (صحیح)

ترجمہ: "آپ صلی اللہ علیہ وسلم خدیجہ کے ہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے کمبل اڑھادو، مجھے کمبل اڑھادو۔ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کمبل اڑھادیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ڈر جاتا رہا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زوجہ محترمہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو تفصیل کے ساتھ یہ واقعہ سنایا اور فرمانے لگے کہ مجھ کو اب اپنی جان کا خوف ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ محترمہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈھارس بندھائی اور کہا کہ آپ کا خیال صحیح نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! آپ کو اللہ کبھی رسوا نہیں کرے گا، آپ تو اخلاق فاضلہ کے مالک ہیں، آپ تو کنبہ پرور ہیں، بے کسوں کا بوجھ اپنے سر پر رکھ لیتے ہیں، مفلسوں کے لیے آپ کماتے ہیں، مہمان نوازی میں آپ بے مثال ہیں اور مشکل وقت میں آپ امر حق کا ساتھ دیتے ہیں۔ ایسے اوصاف حسنہ والا انسان یوں بے وقت ذلت و خواری کی موت نہیں پا سکتا۔ پھر مزید تسلی کے لیے خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔"

5. "كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ"[3] (صحیح)

ترجمہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اپنے تمام معاملات میں استخارہ کرنے کی اسی طرح تعلیم دیتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھلاتے۔"

6. "مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ، وَلا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ، وَلا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ "[4] (ضعیف)

ترجمہ: "جو شخص استخارہ کرتا ہے وہ کبھی ناکام نہیں ہوتا، اور جو شخص مشورہ کرے وہ کبھی نادم اور شرمندہ نہیں ہوتا، اور جو شخص میانہ روی سے خرچ کرے وہ کبھی تنگ دست نہیں ہوتا۔"

---

[1] ایضا، ح:6277
[2] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب بدء الخلق، باب منہ، ح:03
[3] ایضا، کتاب التہجد، باب ما جاء فی التطوع مثنی مثنی، ح:1162
[4] الالبانی، **السلسلۃ الضعیفۃ**، ج:01، ص:78، ح:611

موضوع: امانت میں خیانت کا اسلامی تصور

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، ابو محمد، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی،

تاریخ: گیارہ رمضان المبارک بمطابق 13 اپریل 2022

قرآن سے استدلال کرنا

1. ﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا﴾[1]

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انہیں پہنچاؤ۔"

2. ﴿وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا﴾[2]

ترجمہ: "جو شخص کسی ایک کی جان بچائے اس نے گویا تمام لوگوں کو زندہ کر دیا"

3. ﴿فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا﴾[3]

ترجمہ: "پس آپ یک سو ہو کر اپنا منہ دین کی طرف متوجہ کر دیں، اللہ تعالیٰ کی وہ فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے

4. ﴿فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا﴾[4]

ترجمہ: "اگر وہ تم جیسا ایمان لائیں تو ہدایت پائیں،۔"

5. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ﴾[5]

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول (کے حقوق) میں جانتے ہوئے خیانت مت کرو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خیانت مت کرو"

---

[1] النساء: 58

[2] المائدۃ: 32

[3] الروم: 30

[4] البقرۃ: 137

[5] الانفال: 27

6. ﴿إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَن يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنسَانُ﴾[1]

ترجمہ: "ہم نے اپنی امانت کو آسمانوں اور زمین پر پہاڑوں پر پیش کیا لیکن سب نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے (مگر) انسان نے اٹھالیا۔"

7. ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾[2]

ترجمہ: "یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ (موجود) ہے"

حدیث سے استدلال

1. "لاإيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ"[3] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: ""جس شخص میں امانت نہیں اس کا ایمان ہی نہیں، اور جس شخص کا عہد نہیں اس کا کوئی دین ہی نہیں۔""

2. "كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْمِلَّةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُشَرِّكَانِهِ "[4] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی، نصرانی، یا مشرک بناتے ہیں"

3. " اِذَا حَدَّث الرَّجُلُ بِالحَدِيثِ ثُم التَفَتَ فَهِي اَمَانَة"[5] (قال: صحیح)

ترجمہ: "جب آدمی کوئی آدمی تمہارے ساتھ بات کرے اور پھر ادھر اُدھر دیکھے تو وہ بات امانت ہے"

4. " مَنْ حُرِمَ الرِّفْقَ حُرِمَ الْخَيْرَ، أَوْ مَنْ يُحْرَمْ الرِّفْقَ يُحْرَمْ الْخَيْرَ"[6] (صحیح)

ترجمہ: "جو نرمی سے محروم رکھا گیا ہر خیر سے محروم رکھا گیا، یا جو نرمی سے محروم کیا جائے گا۔ ہر خیر و بھلائی سے محروم رکھا جائے گا۔"

5. "إِذَا ضُيِّعَتِ الْأَمَانَةُ، فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ"[7] (صحیح)

ترجمہ: "جب امانت ضائع کی جائے تو قیامت کا انتظار کرو۔"

---

[1] الاحزاب:72

[2] ایضا:21

[3] تبریزی، **مشکاۃ المصابیح**، کتاب الایمان، ح:35

[4] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب القدر عن رسول اللہؐ، باب ماجاءَ کل مولود یولد علی الفطرۃ، ح:2138

[5] ایضا، کتاب البر والصلۃ عن رسول اللہؐ، باب ماجاءَ انَّ المجالس امانۃ، ح:1959

[6] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب البر والصلۃ والاداب، بافضل الرفق، ح:6600

[7] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الرقاق، باب رفع الامانۃ، ح:6496

6. "آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ"[1] (صحیح)

ترجمہ: "منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ جب بات کہی تو جھوٹ کہی، امانت دی گئی تو اس نے اس میں خیانت کی اور وعدہ کیا تو اسے پورا نہیں کیا۔"

موضوع: اسلام میں نکاح کی اہمیت

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، ابو محمد، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی،

تاریخ: بارہ رمضان المبارک بمطابق 14 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ﴾[2]

ترجمہ: "عورتوں میں سے جو بھی تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کر لو، دو دو، تین تین، چار چار سے"

2. ﴿وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً﴾[3]

ترجمہ: "اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں، تاکہ تم آرام پاؤ اس نے تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی قائم کر دی"

3. ﴿فَانكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ﴾[4]

ترجمہ: "ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کر لو، اور قاعدہ کے مطابق ان کے مہر ان کو دے دو، وہ پاک دامن ہوں نہ کہ اعلانیہ بدکاری کرنے والیاں،"

4. ﴿وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ﴾[1]

ترجمہ: "اور شرک کرنے والی عورتوں سے تاوقتیکہ وہ ایمان نہ لائیں تم نکاح نہ کرو، ایماندار لونڈی بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہتر ہے، گو تمہیں مشرکہ ہی اچھی لگتی ہو"

---

[1] ایضا، کتاب الشھادات، باب من امر بانجاز الوعد، ح: 2682

[2] النساء: 03

[3] الروم: 21

[4] النساء: 25

حدیث سے استدلال

1. "وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي"[2] (صحیح)

ترجمہ: "میں عورتوں سے نکاح کرتا ہوں، میرے طریقے سے جس نے بے رغبتی کی وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔"

2. "يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، مَنِ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ،"[3] (صحیح)

ترجمہ: "نوجوانوں کی جماعت! تم میں جسے بھی نکاح کرنے کے لیے مالی طاقت ہو اسے نکاح کر لینا چاہئے"

3. "تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا، وَلِحَسَبِهَا، وَجَمَالِهَا، وَلِدِينِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ"[4] (صحیح)

ترجمہ: "عورت سے نکاح چار چیزوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اس کے مال کی وجہ سے اور اس کے خاندانی شرف کی وجہ سے اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے اور تو دیندار عورت سے نکاح کر کے کامیابی حاصل کر، اگر ایسا نہ کرے تو تیرے ہاتھوں کو مٹی لگے گی (یعنی اخیر میں تجھ کو ندامت ہو گی)۔"

4. " إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الدِّينِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي"[5] (اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "جب بندہ شادی کر لیتا ہے تو وہ نصف دین مکمل کر لیتا ہے، اسے نصف باقی میں اللہ سے ڈرنا چاہیے۔"

5. "لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ"[6] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "ولی کے بغیر نکاح نہیں"

6. " أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ"[7] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "جس عورت نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے۔"

7. "أَعْلِنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَاجْعَلُوهُ فِي الْمَسَاجِدِ وَاضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالدُّفُوفِ"[1] (اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "اس نکاح کا اعلان کرو، اسے مسجدوں میں کرو اور اس پر دف بجاؤ"

---

[1] البقرۃ:221

[2] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب النکاح، باب الترغیب فی النکاح، ح:5063

[3] ایضا، باب من لم یستطع الباءۃ فلیصم، ح:5066

[4] ایضا، باب الاکفاء فی الدین، ح:5090

[5] تبریزی، **مشکاۃ المصابیح**، کتاب النکاح، ح:3096

[6] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب النکاح عن رسول اللہ ﷺ، باب ماجاء لا نکاح الا بولی، ح:1101

[7] ایضا، باب، ح:1102

8. "لَمْ نَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ"[2] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "دو شخص کے درمیان محبت کے لیے نکاح جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی گئی"

9. " إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ أَخِيهِ لِيَرْفَعَ بِي خَسِيسَتَهُ، قَالَ: فَجَعَلَ الْأَمْرَ إِلَيْهَا، فَقَالَتْ: قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ أَبِي، وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ، أَنْ لَيْسَ إِلَى الْآبَاءِ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ"[3] (اسنادہ صحیح)

ترجمہ: "میرے والد نے میرا نکاح اپنے بھتیجے سے کر دیا ہے، تاکہ میری وجہ سے اس کی ذلت ختم ہو جائے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو اختیار دے دیا، تو اس نے کہا: میرے والد نے جو کیا میں نے اسے مان لیا، لیکن میرا مقصد یہ تھا کہ عورتوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ ان کے باپوں کو ان پر (جبراً نکاح کر دینے کا) اختیار نہیں پہنچتا۔"

10. " أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ"[4] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے"، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تین بار فرمایا۔"

11. " أيُّما رجلٍ تزوَّجَ امرأةً على ما قلَّ منَ المهرِ أو كثُرَ ليسَ في نفسِهِ أن يؤدِّيَ إليْها حقَّها خدعَها , فماتَ , ولم يؤدِّ إليْها حقَّها لقيَ اللَّهَ يومَ القيامةِ وَهوَ زانٍ"[5] (صحیح)

ترجمہ: "جس مرد نے کم یا زیادہ مہر پر نکاح کیا اور اس کا ارادہ یہ تھا کہ وہ اس کو ادا نہیں کرے گا اور وہ اس کی ادائیگی سے پہلے فوت ہو گیا تو قیامت کے دن اس کا شمار اللہ کے ہاں زانیوں میں سے گا"

موضوع: طلاق کا حکم شرعی

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی،

---

[1] ایضا، باب ماجاء فی اعلان النکاح، ح:1089

[2] ابن ماجہ، **السنن لابن ماجہ**، کتاب النِّکاحِ، بابُ ماجَاءَ فی فَضل النِّکاحِ، ح:1847

[3] سیوطی، جلالُ الدِّین عبدُ الرَّحمن بن اَبی بکر، **شَرحُ السُّیُوطی لِسُنَنِ النِّسائِی**، المکتبۃ الاسلامیہ، کتاب النکاح، البکر یزوجھا ابوھا وھی کارھۃ، ج:06، ص:87، ح:3269

[4] ابو داؤد، **السنن لابی داؤد**، کتاب النکاح، باب فی الولی، ح:2083

[5] الالبانی، محمد ناصر الدین، **صحیح الترغیب والترھیب**، مکتبۃ المعارف، الریاض، الطبعۃ الاولی (2000)، کتاب البیوع وغیرہا، باب: الترھیب من الدین، ج:02، ص:352، ح:1806

تاریخ: تیرہ رمضان المبارک بمطابق 15 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿إِلَّا أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ﴾[1]

ترجمہ: "ہ اور بات ہے وہ خود معاف کر دیں، یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے"

2. ﴿ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِن بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ﴾[2]

ترجمہ: "نہ تم انہیں ان کے گھر سے نکالو اور نہ وہ (خود) نکلیں، ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ کھلی برائی کر بیٹھیں"

3. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ﴾[3]

ترجمہ: "اے ایمان والو! فرمانبر داری کرو اللہ تعالیٰ کی اور فرمانبر داری کرو (رسول اللہ علیہ وسلم) کی اور تم میں سے اختیار والوں کی۔"

حدیث سے استدلال

1. "أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتزَوَّجَتْ، فطَلَّقَ، فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَحِلُّ لِلْأَوَّلِ؟ قَالَ: لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الْأَوَّلُ"[4] (صحیح)

ترجمہ: "ایک آدمی نے اپنی بیوی کو تین طلاق دے دی تھی۔ ان کی بیوی نے دوسری شادی کر لی، پھر دوسرے شوہر نے بھی (ہمبستری سے پہلے) انہیں طلاق دے دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کیا پہلا شوہر اب ان کے لیے حلال ہے (کہ ان سے دوبارہ شادی کر لیں)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں، یہاں تک کہ وہ یعنی شوہر ثانی اس کا مزہ چکھے جیسا کہ پہلے نے مزہ چکھا تھا۔"

2. " إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا، فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً "[5] (قال: اسنادہ صحیح)

ترجمہ: "ان کے شوہر نے انہیں تین طلاقیں دے دیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سکنیٰ (جائے رہائش) اور نفقہ کا حقدار نہیں قرار دیا"

---

[1] البقرۃ: 237

[2] الطلاق: 01

[3] النساء: 59

[4] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتَابُ الطَّلاقِ، بابُ مَن اَجازَ طلاقُ الثّلاثِ، ح: 5261

[5] ابن ماجہ، **السنن لابن ماجہ**، کتاب الطلاق، باب المطلقۃ ثلاثا ھل لہ سکنی ونفقۃ، ح: 2035

3. " أَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ، فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ، وَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" وَاللَّهِ مَا أَرَدْتَ إِلَّا وَاحِدَةً؟" فَقَالَ رُكَانَةُ: وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَلَّقَهَا الثَّانِيَةَ فِي زَمَانِ عُمَرَ وَالثَّالِثَةَ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ "[1] (قال:اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"رکانہ بن عبدیزید نے اپنی بیوی سہیمہ کو طلاق بتہ (قطعی طلاق) دے دی، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی اور کہا: اللہ کی قسم! میں نے تو ایک ہی طلاق کی نیت کی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قسم اللہ کی تم نے صرف ایک کی نیت کی تھی؟" رکانہ نے کہا: قسم اللہ کی میں نے صرف ایک کی نیت کی تھی، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی بیوی انہیں واپس لوٹا دی، پھر انہوں نے اسے دوسری طلاق عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں دی اور تیسری عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں۔"

4. "ثَلَاثٌ جَدُّهُنَّ جَدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جَدٌّ: النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ "[2] (قال الالبانی اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"تین چیزیں ایسی ہیں ان کو مذاق میں، یا سنجیدگی میں کیا جائے انکا اعتبار کیا جائے گا۔ نکاح، طلاق اور رجعت۔"

5. انَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ، طَلَاقُ الثَّلَاثِ: وَاحِدَةً، فقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: " إِنَّ النَّاسَ قَدِ اسْتَعْجَلُوا فِي أَمْرٍ قَدْ كَانَتْ لَهُمْ فِيهِ أَنَاةٌ، فَلَوْ أَمْضَيْنَاهُ عَلَيْهِمْ، فَأَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ "[3] (صحیح)

ترجمہ:"طلاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں دو سال تک، تین طلاقیں (جو بیک وقت دی گئیں) ایک شمار ہوتی تھیں، تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: لوگوں نے ایک ایسے کام میں جلد بازی شروع کر دی ہے، جس میں ان کے لیے مہلت اور ڈھیل تھی۔ تو اگر ہم اس کو نافذ کر دیں (تو وہ باز آ جائیں گے) تو انہوں نے اس کو نافذ کر دیا۔"

6. "أُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ جَمِيعًا، فَقَامَ غَضْبَانًا، ثُمَّ قَالَ:" أَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللَّهِ، وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ"، حَتَّى قَامَ رَجُلٌ وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أَقْتُلُهُ "[4] (قال:اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک شخص کے بارے میں بتایا گیا کہ اس نے اپنی بیوی کو اکٹھی تین طلاقیں دے دی ہیں، (یہ سن کر) آپ غصے سے کھڑے ہو گئے

[1] ابو داؤد، **السنن لابی داؤد**، کتاب تفریع ابواب الطلاق، باب فی البتۃ، ح:2206

[2] ایضا، باب الطلاق فی الھزل، ح:2194

[3] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب الطلاق، باب طلاق الثلاث، ح:3673

[4] نسائی، **السنن للنسائی**، کتابُ الطَّلَاقِ، بابُ الثَّلَاثِ المجموعۃ وما فیہ مِن التَّغلیظِ، ح:3430

اور فرمانے لگے: "میرے تمہارے درمیان موجود ہوتے ہوئے بھی تم اللہ کی کتاب (قرآن) کے ساتھ کھلواڑ کرنے لگے ہو"، (آپ کا غصہ دیکھ کر اور آپ کی بات سن کر) ایک شخص کھڑا ہو گیا اور اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کیوں نہ میں اسے قتل کر دوں؟"

موضوع: قانون کی پاسداری

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، ابو محمد، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی،

تاریخ: چودہ رمضان المبارک بمطابق 16 پریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾[1]

ترجمہ: "وہ اللہ جس نے تمہارے لئے زمین کی تمام چیزوں کو پیدا کیا، پھر آسمان کی طرف قصد کیا، اور ان کو ٹھیک ٹھاک سات آسمان بنایا اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔"

2. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ﴾[2]

ترجمہ: "اے ایمان والو! فرمانبرداری کرو اللہ تعالیٰ کی اور فرمانبرداری کرو (رسول اللہ علیہ وسلم) کی اور تم میں سے اختیار والوں کی۔"

3. ﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ﴾[3]

ترجمہ: "کسی قوم کی حالت اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اسے نہ بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے"

4. ﴿كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ﴾[4]

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کا رزق کھاؤ پیو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔"

---

[1] البقرۃ: 29

[2] النساء: 59

[3] الرعد: 11

[4] البقرۃ: 60

حدیث سے استدلال

1. "مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ "[1](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "جس نے میری بات مانی اس نے اللہ کی بات مانی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی"

2. "لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ "[2](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "نہ ابتداء اور نہ بدلہ میں کسی کو نقصان پہنچانا جائز ہے۔"

3. " أَرَأَيْتَ إِنْ جَاءَ رَجُلٌ يُرِيدُ أَخْذَ مَالِي؟ قَالَ: فَلَا تُعْطِهِ مَالَكَ، قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلَنِي؟ قَالَ: قَاتِلْهُ، قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلَنِي؟ قَالَ: فَأَنْتَ شَهِيدٌ، قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُهُ؟ قَالَ: هُوَ فِي النَّارِ "[3](صحیح)

ترجمہ: "اگر کوئی آدمی آکر میرا مال چھیننا چاہے (تو میں کیا کروں)؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسے اپنا مال نہ دے۔" اس نے پوچھا: بتایئے! اگر وہ میرے ساتھ لڑائی کرے؟ فرمایا: "تو اس سے لڑائی کر!" اس نے پوچھا: فرمایئے! اگر وہ مجھے قتل کر دے؟ تو آپؐ نے فرمایا: "تو شہید ہے۔" اس نے پوچھا: اگر میں اسے قتل کر دوں؟ فرمایا: "وہ دوزخی ہو گا۔"

4. "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ "[4](صحیح)

ترجمہ: "جس کے پڑوسی اس کی ایذا رسانی سے محفوظ نہ ہوں وہ جنّت میں نہیں جائے گا۔"

موضوع: ولادت امام حسین

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، ابو محمد، نوید احمد عباسی،

تاریخ: پندرہ رمضان المبارک بمطابق 17 اپریل 2022

---

[1] ابن ماجہ، **السنن لابن ماجہ**، کتاب الجھاد، باب طاعۃ الامام، ح:2859

[2] نووی، حافظ ابن حجب، **الاربعون النوویۃ**، وتتمتھا، ص:22، ح:32

[3] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتابُ الاِیمانِ، بابُ الدَّلیلِ علٰی اَنّ من قصد اَخذ مالِ غیرہ۔۔۔۔۔۔ الخ، ح360

[4] ایضا، کتاب الایمان، باب بیان تحریم الایذاء الجار، ح:172

قرآن سے استدلال

1. ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴾[1]

ترجمہ:"یقیناً ہم نے تجھے (حوض) کوثر (اور بہت کچھ) دیا ہے"

2. ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴾[2]

ترجمہ:"اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ اپنے نبی کی گھر والیو! تم سے وہ (ہر قسم کی) گندگی کو دور کر دے اور تمہیں خوب پاک کر دے۔"

3. ﴿وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴾[3]

ترجمہ:"اور نہ وہ اپنی خواہش سے کوئی بات کہتے ہیں۔ وہ تو صرف وحی ہے جو اتاری جاتی ہے۔"

حدیث سے استدلال

1. " أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ، وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ " "[4](اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"میں اس کے لئے جنگ کا اعلان کرتا ہوں جو تم سے جنگ کرے اور اس کے لئے سلامتی کا اعلان کرتا ہوں جو تمہارے ساتھ سلامتی کا معاملہ کرے۔"

2. "قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ "[5](صحیح)

ترجمہ:"آپؐ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو بوسہ دیا۔"

3. "ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ"[6](صحیح)

ترجمہ:"میرا یہ بیٹا سردار ہے اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو جماعتوں میں صلح کرائے گا"

4. "الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا" "[1](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"حسن و حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں، اور ان کے والد ان سے بہتر ہیں"

---

[1] الکوثر:01

[2] الاحزاب:33

[3] النجم:3-4

[4] الامام احمد، **مسند احمد**، مسند المکثرین من الصحابۃ، مسند ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ، ح:9698

[5] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الادب، باب رحمۃ الولد وتقبیلہ ومعانقتہ، ح:5997

[6] ایضا، کتاب فضائل الصحابۃ، باب مناقب الحسنؓ والحسینؓ، ح:3746

5. " مَنْ أَحَبَّنِي وَأَحَبَّ هَذَيْنِ , وَأَبَاهُمَا , وَأُمَّهُمَا كَانَ مَعِي فِي دَرَجَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ "[2] (قال:اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "جو مجھ سے محبت کرے، اور ان دونوں سے، اور ان دونوں کے باپ اور ان دونوں کی ماں سے محبت کرے، تو وہ قیامت کے دن میرے ساتھ میرے درجہ میں ہو گا"۔

موضوع: اسلامی نظام تجارت اور ذخیرہ اندوزی

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، ابو محمد، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی

تاریخ: سولہ رمضان المبارک بمطابق 18 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾[3]

ترجمہ: "**اللہ تعالیٰ ان سے عنقریب آپ کی کفایت کرے گا، اور وہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔**"

2. ﴿أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا﴾[4]

ترجمہ: "**االلہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام**"

3. ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ﴾[5]

ترجمہ: "**اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو! جمعہ کے دن نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو**"

---

[1] ابن ماجہ، **السنن لابن ماجہ**، باب فضائل اصحاب رسول اللہ ﷺ، باب فضل علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ، ح:118

[2] ترمذی، **السنن الترمذی**، کِتَابُ المَنَاقِبِ عن رَسُولِ اللہؐ، بابُ، ح:3733

[3] البقرۃ:137

[4] ایضا:275

[5] الجمعۃ:09

4. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ﴾[1]

ترجمہ:"اے ایمان والو! اپنے آپس کے مال ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ"

حدیث سے استدلال

1. " التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ، وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ "[2](قال الالبانی: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"سچا اور امانت دار تاجر (قیامت کے دن) انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہو گا"

2. "إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ "[3](صحیح)

ترجمہ:"جب تم اناج خریدو تو اسے ناپ تول کیے بغیر یعنی قبضہ میں لیے بغیر آگے فروخت نہ کرو۔"

3. "إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ"[4](صحیح)

ترجمہ:"" حلال واضح ہے، اور حرام واضح ہے، اور ان کے درمیان کچھ شبہ والی چیزیں ہیں، جن کو بہت لوگ نہیں (یعنی ان کے حکم کو) جانتے (کہ حلال ہیں یا حرام)"

4. "، مَرَّ عَلَى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا، فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا، فَقَالَ: " مَا هَذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ؟ "، قَالَ: أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: " أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ كَيْ يَرَاهُ النَّاسُ، مَنْ غَشَّ، فَلَيْسَ مِنِّي"[5](صحیح)

ترجمہ:"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلّہ کے ایک ڈھیر سے گزرے تو اس میں اپنا ہاتھ داخل فرمایا، اس سے آپؐ کی انگلیوں کو تری محسوس ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"اے غلّہ کے مالک! یہ کیا ہے؟" اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ! رات اس پر بارش برسی تھی تو آپؐ نے فرمایا:"تو نے اس بھیگے ہوئے غلّہ کو اوپر کیوں نہ کیا کہ لوگ دیکھ لیتے؟ جس نے دھوکا کیا وہ مجھ سے نہیں۔"

5. "الدِّينُ النَّصِيحَةُ"[6](صحیح)

ترجمہ:"دین خیر خواہی کا نام ہے۔"

---

[1] النساء:29

[2] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتابُ البُیوع عن رسُولِ اللہ ﷺ، باب ماجاء فی التجارۃ وتسمیۃ النبی ﷺ ایاھم، ح:1209

[3] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب البیوع، باب بطلان بیع المبیع قبل القبض، ح:3850

[4] ایضا، کتاب المساقاۃ، باب اخذ الحلال وترک الشبھات، ح:4094

[5] ایضا، کتاب الایمان، باب قول النبی ﷺ من غشنا فلیس منا، ح:284

[6] ایضا، باب بیان ان الدین النصیحۃ، ح:196

موضوع: سیرت ام المؤمنین سیدہ عائشہؓ

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، ابو محمد، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی

تاریخ: سترہ رمضان المبارک بمطابق 19 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ﴾[1]

ترجمہ: "پیغمبر مومنوں پر خود ان سے بھی زیادہ حق رکھنے والے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں"

2. ﴿يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ ۚ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا﴾[2]

ترجمہ: "اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم پرہیز گاری اختیار کرو تو نرم لہجے سے بات نہ کرو کہ جس کے دل میں روگ ہو وہ کوئی برا خیال کرے، اور ہاں قاعدے کے مطابق کلام کرو۔"

3. ﴿سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ﴾[3]

ترجمہ: "یا اللہ! تو پاک ہے، یہ تو بہت بڑا بہتان ہے اور تہمت ہے"

4. ﴿يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ﴾[4]

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی بھی ایسا کام نہ کرنا اگر تم سچے مومن ہو۔"

5. ﴿لَّوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ﴾[1]

ترجمہ: "اسے سنتے ہی مومن مردوں عورتوں نے اپنے حق میں نیک گمانی کیوں نہ کی کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ تو کھلم کھلا صریح بہتان ہے"

---

[1] الاحزاب:06

[2] ایضا:32

[3] النور:16

[4] ایضا:17

6. ﴿وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَن يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ﴾[2]

ترجمہ:"اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحم تجھ پر نہ ہوتا تو ان کی ایک جماعت نے تو تجھے بہکانے کا قصد کر ہی لیا تھا، مگر دراصل یہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کرتے ہیں،"

حدیث سے استدلال

1. " أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ ثَلَاثَ لَيَالٍ، جَاءَنِي بِكِ الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ، فَيَقُولُ: هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُ عَنْ وَجْهِكِ، فَإِذَا أَنْتِ هِيَ فَأَقُولُ: إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ"[3](صحیح)

ترجمہ:"تم مجھے تین راتیں خواب میں دکھائی گئیں، تمھیں ایک فرشتہ ریشمی کپڑے میں لے کر آیا، وہ کہتا تھا، یہ تیری بیوی ہے تو میں تیرے چہرے سے پردہ اُٹھاتا، چنانچہ تو وہی ہے، سو میں کہتا، اگر یہ فیصلہ اللہ کی طرف سے ہے تو اسے نافذ فرمائے گا۔"

2. "أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَتْ: فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ عَلَى رِجْلَيَّ فَلَمَّا حَمَلْتُ اللَّحْمَ سَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي، فَقَالَ: هَذِهِ بِتِلْكَ السَّبْقَةِ"[4](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھیں، کہتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں جیت گئی، پھر جب میرا بدن بھاری ہو گیا تو میں نے آپ سے (دوبارہ) مقابلہ کیا تو آپ جیت گئے، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ جیت اس جیت کے بدلے ہے"

3. "كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ، فَأُعْطِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي فِيهِ وَضَعْتُهُ، وَأَشْرَبُ الشَّرَابَ فَأُنَاوِلُهُ فَيَضَعُ فَمَهُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي كُنْتُ أَشْرَبُ مِنْهُ"[5](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں حالت حیض میں ہڈی سے گوشت نوچتی، پھر اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا منہ اسی جگہ پر رکھتے جہاں میں رکھتی تھی اور میں پانی پی کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتی تو آپ اپنا منہ اسی جگہ پر رکھ کر پیتے جہاں سے میں پیتی تھی۔"

---

[1] النور:12

[2] النساء:113

[3] مسلم، الصحیح المسلم، کتاب فضائل الصحابہؓ، باب فضل عائشہؓ، ح:6283

[4] ابوداؤد، السنن لابی داؤد، کتاب الجھاد، باب فی السبق علی الرجل، ح:2578

[5] ایضاً، کتاب الطہارۃ، باب مؤاکلۃ الحائض ومجامعتھا، ح:259

4. " مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي"[1] (صحیح)

ترجمہ:"میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ کا جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔"

5. "كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْصِفُ نَعْلَهُ وَيَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ كَمَا يَعْمَلُ أَحَدُكُمْ فِي بَيْتِهِ وَقَالَتْ: كَانَ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ يَفْلِي ثَوْبَهُ وَيَحْلُبُ شَاتَهُ وَيَخْدُمُ نَفْسَهُ"[2] (قال: اسنادہ صحیح)

ترجمہ:"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا جوتا مرمت کرتے تھے، اپنا کپڑا خود سی لیتے تھے اور اپنے گھر میں تمہاری طرح ہی کام کرتے تھے۔ اور انہوں نے فرمایا: آپ بھی ایک انسان تھے، آپ اپنے کپڑے میں جوئیں دیکھ لیا کرتے تھے، اپنی بکری کا دودھ خود دھوتے تھے اور اپنے ذاتی کام خود کیا کرتے تھے۔"

6. "خُذُو شَطرَ دِينَكُم عَنِ الحُمَيرَاء"[3] (اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"اپنے دین کا ایک حصہ حمیراء سے حاصل کرو۔"

7. "مَا قَبَضَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُدْفَنَ فِيهِ"[4] (ضعیف الاسناد)

ترجمہ:"”جتنے بھی نبی ہوئے ہیں اللہ نے ان کی روح وہیں قبض کی ہے جہاں وہ دفن کیا جانا پسند کرتے تھے“

موضوع: پاکستان کا تعلیمی نظام اور اس کا معیار

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی

تاریخ: اٹھارہ رمضان المبارک بمطابق 20 اپریل 2022

---

[1] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الرقاق، باب فی الحوض، ح:6588

[2] تبریزی، **مشکاۃ المصابیح**، کتاب الفضائل والشمائل، ح:5822

[3] مالکی، **النخبۃ البھیۃ**، حروف الخاء، ص:55، ح:112

[4] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب الجنائز عن رسول اللہ ﷺ، باب، ح:1018

قرآن سے استدلال

1. ﴿وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ﴾[1]

ترجمہ:"انہیں کتاب وحکمت سکھائے اور انہیں پاک کرے"

2. ﴿وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا﴾[2]

ترجمہ:"اور تمہیں بہت ہی کم علم دیا گیا ہے۔"

3. ﴿وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾[3]

ترجمہ:"ہاں یہ دعا کر کہ پروردگار میرا علم بڑھا"

4. ﴿وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ﴾[4]

ترجمہ:"اور جن شکار کھیلنے والے جانوروں کو تم نے سدھار رکھا ہے، یعنی جنہیں تم تھوڑا بہت وہ سکھاتے ہو جس کی تعلیم اللہ تعالیٰ نے تمہیں دے رکھی ہے۔"

حدیث سے استدلال

1. "وإِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا "[5](قال الالبانی:ضعیف)

ترجمہ:"میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔"

2. " مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ""[6](قال: صحیح)

ترجمہ:"جس نے میرے اوپر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا تو وہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالے"

3. "أُطلُبُو العِلمَ وَلَو بِالصِّينِ"[1](موضوع)

ترجمہ:"اگر حصول علم کیلیے تمہیں چین جانا پڑے تو بھی کرو"

---

[1] البقرۃ:129

[2] بنی اسرائیل:85

[3] طہٰ:114

[4] المائدۃ:04

[5] ابن ماجہ، السنن لابن ماجہ، ابواب کتاب السنۃ، باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم، ح:229

[6] ایضا، باب التغلیظ فی تعمد الکذب علی رسول اللہ ﷺ، ح:33

4. "مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ "[2](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "جو علم حاصل کرنے کے ارادہ سے کہیں جائے، تو اللہ اس کے لیے جنت کے راستے کو آسان (وہموار) کر دیتا ہے"

5. "كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا، أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ "[3](صحیح)

ترجمہ: "انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنی بات کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات (بلا تحقیق) بیان کر دے۔"

موضوع: تہمت وبہتان

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، ابو محمد، چمن زمان قادری،

تاریخ: انیس رمضان المبارک بمطابق 21 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ﴾[4]

ترجمہ: "اے ایمان والو! بہت بد گمانیوں سے بچو یقین مانو کہ بعض بد گمانیاں گناہ ہیں۔"

2. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُو ﴾[5]

ترجمہ: "اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔"

3. ﴿إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ﴾[1]

ترجمہ: "جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذاء دیتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ کی پھٹکار ہے اور ان کے لئے نہایت رسوا کن عذاب ہے۔"

---

[1] الالبانی، السلسلۃ الضعیفۃ، ج:01، ص:600، ح:416

[2] ترمذی، السنن الترمذی، کتاب العلم عن رسول اللہ، باب ماجاء فی فضل طلب العلم، ح:2646

[3] مسلم، الصحیح المسلم، مقدمۃ، باب النھی عن الحدیث بکل ما سمع، ح:07

[4] الحجرات:12

[5] ایضا:06

4. ﴿وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴾[2]

ترجمہ:"جولوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذاءدیں بغیر کسی جرم کے جو ان سے سرزد ہوا ہو، وہ (بڑے ہی) بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔"

5. ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴾[3]

ترجمہ:"اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو"

6. ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ

يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ ۙ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴾[4]

ترجمہ:"اے پیغمبر! جب مسلمان عورتیں آپ سے ان باتوں پر بیعت کرنے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گی، چوری نہ کریں گی، زناکاری نہ کریں گی، اپنی اولاد کو نہ مار ڈالیں گی اور کوئی ایسا بہتان نہ باندھیں گی جو خود اپنے ہاتھوں پیروں کے سامنے گھڑ لیں اور کسی نیک کام میں تیری بے حکمی نہ کریں گی تو آپ ان سے بیعت کر لیا کریں، اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت طلب کریں بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔"

7. ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴾[5]

ترجمہ:"جو لوگ پاکدامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ پیش کر سکیں تو انھیں اسی کوڑے لگاؤ اور کبھی بھی ان کی گواہی قبول نہ کرو۔ یہ فاسق لوگ ہیں"

حدیث سے استدلال

1. "مَنْ حَدَّثَ عَنِّي، بِحَدِيثٍ يُرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ "[6](صحیح)

ترجمہ:"جو شخص مجھ سے کوئی ایسی حدیث بیان کرے جس کے متعلق اسے یہ خیال ہے کہ یہ جھوٹی حدیث ہے لیکن اس کے باوجود وہ مجھ سے روایت کرکے بیان کر دیتا ہے، تو وہ دو جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔"

---

[1] الاحزاب:57

[2] ایضا:58

[3] ایضا:56

[4] 58

[5] النور:05

[6] مسلم، صحیح مسلم، مقدمہ، باب، ح:01

2. "ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ "[1] (صحیح)

ترجمہ:"تیرا اپنے بھائی کا تذکرہ کرنا جسے وہ ناپسند کرے"

3. "اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ "، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: " الشِّرْكُ بِاللَّهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَأَكْلُ الرِّبَا، وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَذْفُ الْمُحْصِنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ "[2] (صحیح)

ترجمہ:"سات تباہ کن چیزوں سے بچو۔" سوال ہوا، وہ کون سی ہیں؟ فرمایا:"اللہ کے ساتھ شرک، جادو، جس جان کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا اس کا ناجائز قتل، یتیم کا مال کھانا، سود کھانا، لڑائی کے دن دشمن کو پشت دکھانا (بھاگ جانا) اور پاک دامن بے خبر مومن عورتوں پر الزام تراشی کرنا۔"

4. "وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا , سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ "[3] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:""اور جو کسی مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالے گا اللہ قیامت کے دن اس کے عیب پر پردہ ڈالے گا""

5. " لَقَدْ مَزَجْتِ بِكَلِمَةٍ لَوْ مَزَجْتِ بِهَا مَاءَ الْبَحْرِ لَمُزِجَ "[4] (قال: اسنادہ صحیح)

ترجمہ:"بیشک تم نے اپنی باتوں میں ایسی بات ملائی ہے کہ اگر اسے سمندر کے پانی میں ملا دیا جائے تو اس کا رنگ بدل جائے"

6. "اِتَّقُوا مَوَاضِعُ التُّهم"[5] (اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"تہمت کی جگہوں سے بچو۔"

7. "إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ، فَقَالَا: سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنَ الْإِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ، وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا "[6] (صحیح)

ترجمہ:"یہ تو (میری بیوی) صفیہ بنت حیی (رضی اللہ عنہا) ہیں۔ ان دونوں صحابیوں نے عرض کیا، سبحان اللہ! یا رسول اللہ! ان پر آپ کا جملہ بڑا شاق گزرا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان خون کی طرح انسان کے بدن میں دوڑ تا رہتا ہے۔ مجھے خطرہ ہوا کہ کہیں تمہارے دلوں میں وہ کوئی بدگمانی نہ ڈال دے"

---

[1] ایضا، کتاب البر والصلۃ والاداب، باب تحریم الغیبہ، ح:6593

[2] ایضا، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا، ح:262

[3] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب الحدود عن رسول اللہﷺ، باب ماجاء فی الستر علی المسلم، ح:1426

[4] ایضا، کتاب الادب، باب فی الغیبۃ، ح:2502

[5] الالبانی، **السلسلۃ الضعیفۃ**، ج:01، ص:230، ح:113

[6] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الاعتکاف، باب ھل یخرج المعتکف لحوائجہ الی باب المسجد، ح:2035

8. " إِنَّ مِنْ أَرْبَى الرِّبَا الِاسْتِطَالَةَ فِي عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ "[1] (صحیح)

ترجمہ: "سب سے بڑی زیادتی یہ ہے کہ آدمی ناحق کسی مسلمان کی بے عزتی کرے"

موضوع: فتح مکہ

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، ابو محمد،

تاریخ: بیس رمضان المبارک بمطابق 22 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴾[2]

ترجمہ: "بیشک (اے نبی) ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی ہے۔"

2. ﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴾[3]

ترجمہ: "وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اسے اور تمام مذاہب پر غالب کر دے، اگرچہ مشرکین ناخوش ہوں۔"

3. ﴿لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ﴾[4]

ترجمہ: "یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ (موجود) ہے، ہر اس شخص کے لئے جو اللہ تعالیٰ کی قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ تعالیٰ کی یاد کرتا ہے"

4. ﴿لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴾[5]

ترجمہ: "تاکہ (اے مسلمانو)، تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کا ادب کرو اور اللہ کی پاکی بیان کرو صبح و شام۔"

---

[1] الالبانی، **صحیح الجامع**، ص:663، ح:3539

[2] الفتح:01

[3] الصف:09

[4] الاحزاب:21

[5] الفتح:09

حدیث سے استدلال

1. "مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ أَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ "[1](صحیح)

ترجمہ:"جو کوئی ابوسفیان کے گھر میں چلا گیا اس کو امن ہے اور جو ہتھیار ڈال دے اس کو بھی امن ہے اور جو اپنا دروازہ بند کے لے اس کو بھی امن ہے۔"

2. "وَاللَّهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللَّهِ، وَأَحَبُّ أَرْضِ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ، وَلَوْلَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ "[2](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"قسم اللہ کی !بلاشبہ تو اللہ کی سر زمین میں سب سے بہتر ہے اور اللہ کی زمینوں میں اللہ کے نزدیک سب سے محبوب سر زمین ہے، اگر مجھے تجھ سے نہ نکالا جاتا تو میں نہ نکلتا"

3. "فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰہِ بِلاَلًا اَن یُّؤَذِّنَ الظُّھرَ علٰی ظَھرِ الکَعبۃِ "[3](اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"پس رسول اللہؐ نے حکم دیا بلالؓ کو کہ وہ کعبہ کے چھت پر ظہر کی اذان دیں"

4. "دَفَعَ النَّبِیُّ ﷺ المِفتَاحَ الٰی عُثمَان بنِ طَلحَۃَ یَوم الفَتحِ"[4](اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"نبی ﷺ نے عثمان بن طلحہؓ کو فتح کے دن کعبہ کی چابی واپس دے دی"

5. "أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى بِثَلَاثَةٍ، فَقَالَ: أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ "[5](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"نبی ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ان میں سے ایک مشرکین کو جزیرہ عرب سے نکال دو۔"

6. " الْيَوْمَ يَوْمُ الْمَلْحَمَةِ، الْيَوْمَ تُسْتَحَلُّ الْكَعْبَةُ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: يَا عَبَّاسُ، حَبَّذَا يَوْمُ الذِّمَارِ، ثُمَّ جَاءَتْ كَتِيبَةٌ وَهِيَ أَقَلُّ الْكَتَائِبِ فِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ وَرَايَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، فَلَمَّا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: أَلَمْ تَعْلَمْ مَا قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ؟ قَالَ:" مَا قَالَ؟" قَالَ: كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ:"كَذَبَ سَعْدٌ، وَلَكِنْ هَذَا يَوْمٌ يُعَظِّمُ اللَّهُ فِيهِ الْكَعْبَةَ، وَيَوْمٌ تُكْسَى فِيهِ الْكَعْبَةُ "[6](صحیح)

ترجمہ:" آج کا دن قتل عام کا دن ہے۔ آج کعبہ میں بھی لڑنا درست کر دیا گیا ہے۔ ابوسفیان رضی اللہ عنہ اس پر بولے: اے عباس! (قریش کی ہلاکت و بربادی کا دن اچھا آ لگا ہے۔ پھر ایک اور دستہ آیا یہ سب سے چھوٹا دستہ تھا۔ اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا علم زبیر بن

---

[1] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب الجهاد والسیر، باب فتح مکۃ، ح:4624

[2] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب المناقب عَن رسُولِ اللہؐ، بابُ فِی فَضلِ مکۃ، ح:3925

[3] ازرقی، مُحَمَّد بن عبد اللہ بن احمد، **اخبار مکۃ وماجاء فیھا من الآثار**، مکتبۃ الاسدی، ماجاء فی رقی بلال الکعبۃ واذانہ علیھا یوم الفتح، ج:01، ص:384، ح:338

[4] ایضا، ماجاء فی دفع النبی ﷺ المفتاح الی عثمان بن طلحۃ، ج:01، ص:371، ح:315

[5] ابو داؤد، **السنن لابی داؤد**، کتاب الاخراج والامارۃ والفیء، ح:3029

[6] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتابُ المغازی، بابُ این رَکزَ النَّبِیُّ الرَّایۃَ یَومُ الفَتحِ، ح:4280

العوام رضی اللہ عنہ اٹھائے ہوئے تھے۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابوسفیان کے قریب سے گزرے تو انہوں نے کہا آپ کو معلوم نہیں، سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کیا کہہ گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ تو ابوسفیان نے بتایا کہ یہ یہ کہہ گئے ہیں کہ آپ قریش کا کام تمام کر دیں گے۔ (سب کو قتل کر ڈالیں گے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سعد نے غلط کہا ہے بلکہ آج کا دن وہ ہے جس میں اللہ کعبہ کی عظمت اور زیادہ کر دے گا۔ آج کعبہ کو غلاف پہنایا جائے گا"

7. "انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ، فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ، فَخُذُوهُ مِنْهَا "[1] (صحیح)

ترجمہ:" چلے جاؤ اور جب مقام خاخ کے باغ پر پہنچ جاؤ گے (جو مکہ اور مدینہ کے درمیان تھا) تو وہاں تمہیں ہودج میں ایک عورت ملے گی، اس کے ساتھ ایک خط ہو گا، وہ خط تم اس سے لے لینا۔

8. "جَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ: إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ "[2] (صحیح)

ترجمہ:"ایک شخص نے خبر دی کہ ابن خطل کعبہ کے پردوں سے لٹک رہا ہے آپ نے فرمایا کہ اسے قتل کر دو۔"

9. "مَن سَبَّ الأَنبِيَآءَ قُتِلَ"[3] (اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"جس نے انبیاءؑ کو گالی دی قتل کر دیا جائے"

موضوع: یوم شہادت علی المرتضی رضی اللہ عنہ

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، ابو محمد،

تاریخ: اکیس رمضان المبارک بمطابق 23 پریل 2022

---

[1] ایضا، کتاب تفسیر القرآن، باب "لا تتخذ وعدوی وعدوکم اولیاء"، ح:4890

[2] ایضا، کتاب جزاء الصید، باب دخول الحرم و مکۃ بغیر احرام، ح:1846

[3] الالبانی، السلسلۃ الضعیفۃ، ج:01، ص:372، ح:206

قرآن سے استدلال

1. ﴿وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ﴾[1]

ترجمہ:"اور اللہ تعالیٰ کی راہ کے شہیدوں کو مردہ مت کہو وہ زندہ ہیں، لیکن تم نہیں سمجھتے۔"

حدیث سے استدلال

1. "زَيِّنُوْا مَجَالِسَكُمْ بِذِكْرِ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ "[2](موضوع)

ترجمہ:"اپنی مجالس کو علی بن ابی طالب کے ذکر سے مزیّن کرو"

2. " أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى "[3](صحیح)

ترجمہ:"کیاتم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کے لئے ہارون علیہ السلام تھے؟"

3. "مَا كَانَ لِعَلِيٍّ اسْمٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَبِي التُّرَابِ، وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ إِذَا دُعِيَ بِهَا، "[4](صحیح)

ترجمہ:"سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو ابوتراب سے زیادہ کوئی نام پسند نہ تھا اور وہ اس نام کے ساتھ پکارنے والے شخص سے خوش ہوتے تھے۔"

4. "أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي، إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ" "[5](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"مجھ سے صرف مومن ہی محبت کرے گا، مجھ سے صرف منافق ہی بغض رکھے گا"

5. " مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ "[6](قال: صحیح)

ترجمہ:"جس کا مولیٰ میں ہوں، علی اس کے مولیٰ ہیں"

6. "أَنْتَ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ "[1](قال: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"تم میرے بھائی ہو دنیا اور آخرت دونوں میں"

---

[1] البقرۃ:154

[2] مجلسی، **بحار الانوار**، ج:38، ص:201

[3] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ، ح:6221

[4] ایضا، ح:6229

[5] ابن ماجہ، **السنن لابن ماجہ**، باب فضائل اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب فضل علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ، ح:114

[6] ایضا، ح:121

7. " أَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا "[2](اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہیں"

8. "وَشَرَى عَلِيٌّ نَفْسَهُ لَبِسَ ثَوْبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ مَكَانَهُ، "[3](قال: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "پھر سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اپنا آپ بیچ دیا تھا، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا لباس شب ہجرت زیب تن کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ سو گئے"

9. "ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِ عَلِي فَقَالَ يَاعَلِي اَوَمَا تَرضٰى اَن يَّكُونَ مَنزِلُكَ فِي الجَنَّةِ مُقَابِلُ مَنزِلِي "[4](ضعیف)

ترجمہ: "پھر آپؐ نے علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھاما اور فرمایا کہ، اے علی کیا آپ کو یہ پسند ہے کہ جنت میں آپ کا گھر میرے گھر کے سامنے ہو"

10. "اَنَا الَّذِي سَمَّيَتنِي اُمِّي حَيدَر "[5](قال: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "میری ماں نے میرا نام حیدر رکھا"

موضوع: قیامت اور اس کی علامات

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، ابو محمد،

تاریخ: بائیس رمضان المبارک بمطابق 24 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا﴾[1]

ترجمہ: "جب زمین پوری طرح جھنجھوڑ دی جائے گی۔"

---

[1] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتابُ المنَاقِب عن رسُول اللہؐ، باب، ح: 3720

[2] ایضا، ح: 3723

[3] الامام احمد، **المسند**، مسند بنی ہاشم، مسند عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلبؓ، ح: 3061

[4] الالبانی، **السلسلۃ الضعیفۃ**، ج: 14، ص: 221، ح: 6592

[5] بحرانی، سلیمان بن عبد اللہ الماجوزی، **الاربعون حدیثا فی اثبات لامۃ امیر المؤمنین**، مطبعۃ امیر، الطبعۃ الاولی (1417ھ)، تبصرۃ قصۃ خیبر علی وجہ الاجمال، ص 295

2. ﴿فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾[2]

ترجمہ:"پس جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔"

3. ﴿يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ﴾[3]

ترجمہ:"جس دن ہر نفس (شخص) اپنی کی ہوئی نیکیوں کو اور اپنی کی ہوئی برائیوں کو موجود پالے گا"

4. ﴿قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ﴾[4]

ترجمہ:"آپ جواب دیجئے! کہ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے اول مرتبہ پیدا کیا ہے، جو سب طرح کی پیدائش کا بخوبی جاننے والا ہے۔"

5. ﴿تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ﴾[5]

ترجمہ:"جس کی طرف فرشتے اور روح چڑھتے ہیں، ایک دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال کی ہے"

6. ﴿وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا﴾[6]

ترجمہ:"اور کافر کہے گا کہ کاش! میں مٹی ہو جاتا"

7. فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ﴾[7]

ترجمہ:"تو کیا یہ قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس اچانک آ جائے یقیناً اس کی علامتیں تو آ چکی ہیں"

8. ﴿إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ﴾[8]

ترجمہ "آپ کا رب ان (سب) کے درمیاں ان (تمام (باتوں کا فیصلہ قیامت) کے دن کرے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔"

9. ﴿كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ﴾[1]

ترجمہ:"تم اللہ کے ساتھ کیسے کفر کرتے ہو؟ حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں زندہ کیا۔ پھر تمہیں مار ڈالے گا پھر زندہ کرے گا، پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔"

---

[1] الزلزال:01
[2] الزلزال:7–8
[3] آل عمران:30
[4] یس:79
[5] المعارج:04
[6] النبا:40
[7] محمد:18
[8] السجدۃ:25

10. ﴿ كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ﴾[2]

ترجمہ: "تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے پیدا کی گئی ہے تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو"

11. ﴿ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴾[3]

ترجمہ: "اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے، اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لئے شفا ہے، اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے"

حدیث سے استدلال

1. "لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ عُمُرِهِ فِيمَ أَفْنَاهُ، وَعَنْ شَبَابِهِ فِيمَ أَبْلَاهُ، وَمَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ، وَفِيمَ أَنْفَقَهُ، وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ"[4] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "آدمی کا پاؤں قیامت کے دن اس کے رب کے پاس سے نہیں ہٹے گا یہاں تک کہ اس سے پانچ چیزوں کے بارے پوچھ لیا جائے: اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کہاں صرف کیا، اس کی جوانی کے بارے میں کہ اسے کہاں کھپایا، اس کے مال کے بارے میں کہ اسے کہاں سے کمایا اور کس چیز میں خرچ کیا اور اس کے علم کے سلسلے میں کہ اس پر کہاں تک عمل کیا"

2. " إِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ "[5] (قال: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "بیشک قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے"

3. " يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ خَيْرُ مَالِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ الْغَنَمُ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ، وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ"[6] (صحیح)

ترجمہ: "لوگوں پر ایک ایسا دور آئے گا جب ایک مسلمان کا سب سے بہتر مال بھیڑیں ہوں گی وہ انہیں لے کر پہاڑ کی چوٹیوں اور بارش کی جگہوں پر چلا جائے گا، اس دن وہ اپنے دین کو لے کر فسادوں سے ڈر کر وہاں سے بھاگ جائے گا۔"

---

[1] البقرۃ:28

[2] آل عمران:110

[3] یونس:57

[4] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع عن رسول اللہ ﷺ، باب فی القیامۃ، ح:2416

[5] ایضا، باب منہ، ح:2460

[6] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الرقاق، باب العزلۃ راحۃ من خلاط السوء، ح:6495

4. "فَيَأْتُونَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام، فَيَقُولُونَ لَهُ: أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ، وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ، وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ، اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ، أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ، أَلَا تَرَى إِلَى مَا قَدْ بَلَغَنَا، فَيَقُولُ آدَمُ: إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ، وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ، وَإِنَّهُ قَدْ نَهَانِي عَنِ الشَّجَرَةِ، فَعَصَيْتُهُ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي . . . . ذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ، فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا، فَيَقُولُونَ: يَا مُحَمَّدُ، أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتِمُ الْأَنْبِيَاءِ، وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ، أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ، فَأَنْطَلِقُ فَآتِي تَحْتَ الْعَرْشِ، فَأَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ مَحَامِدِهِ، وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى أَحَدٍ قَبْلِي، ثُمَّ يُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَرْفَعُ رَأْسِي"[1](صحیح)

ترجمہ:"چنانچہ سب لوگ آدم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے آپ انسانوں کے پر دادا ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور اپنی طرف سے خصوصیت کے ساتھ آپ میں روح پھونکی۔ فرشتوں کو حکم دیا اور انہوں نے آپ کو سجدہ کیا اس لیے آپ رب کے حضور میں ہماری شفاعت کر دیں، آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس حال کو پہنچ چکے ہیں۔ آدم علیہ السلام کہیں گے کہ میرا رب آج انتہائی غضبناک ہے۔ اس سے پہلے اتنا غضبناک وہ کبھی نہیں ہوا تھا اور نہ آج کے بعد کبھی اتنا غضب ناک ہو گا اور رب العزت نے مجھے بھی درخت سے روکا تھا لیکن میں نے اس کی نافرمانی کی، پس نفسی، نفسی، نفسی مجھ کو اپنی فکر ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ۔۔۔ سب لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے، اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اللہ کے رسول اور سب سے آخری پیغمبر ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے تمام اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے ہیں، اپنے رب کے دربار میں ہماری شفاعت کیجئے۔ آپ خود ملاحظہ فرما سکتے ہیں کہ ہم کس حالت کو پہنچ چکے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر میں آگے بڑھوں گا اور عرش تلے پہنچ کر اپنے رب عزوجل کے لیے سجدہ میں گر پڑوں گا، پھر اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی حمد اور حسن ثناء کے دروازے کھول دے گا کہ مجھ سے پہلے کسی کو وہ طریقے اور وہ محامد نہیں بتائے تھے۔ پھر کہا جائے گا، اے محمد! اپنا سر اٹھایئے، مانگئے آپ کو دیا جائے گا۔ شفاعت کیجئے، آپ کی شفاعت قبول ہو جائے گی۔"

5. " قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ، فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ، فَتَاهَتْ بِهِ سَفِينَتُهُ، فَسَقَطَ إِلَى جَزِيرَةٍ، فَخَرَجَ إِلَيْهَا يَلْتَمِسُ الْمَاءَ، فَلَقِيَ إِنْسَانًا يَجُرُّ شَعَرَهُ، وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ، قَدْ وَطِئْتُ الْبِلَادَ كُلَّهَا غَيْرَ طَيْبَةَ، أَخْرَجَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ، فَحَدَّثَهُمْ، قَالَ: هَذِهِ طَيْبَةُ وَذَاكَ الدَّجَّالُ"[2](صحیح)

ترجمہ:"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ وہ سمندر (کے جہاز) میں سوار ہوئے تو ان کا جہاز راستے سے ہٹ گیا، وہ ایک جزیرے میں جا اترے، وہ اس جزیرے میں نکل کر پانی ڈھونڈنے لگے، وہاں ایک انسان سے ملاقات ہوئی جو اپنے بال گھسیٹ رہا تھا، پھر (پوری) حدیث بیان کی اور اس میں یہ بھی کہا: پھر اس (دجال) نے کہا: اگر مجھے نکلنے کی اجازت دی گئی تو میں طیبہ (مدینہ) کے سوا تمام شہروں میں جاؤں گا، پھر رسول اللہ

---

[1] ایضا، کتاب تفسیر القرآن، باب "ذریۃ من حملنا مع نوح"، ح:4712

[2] المسلم، الصحیح لمسلم، کتاب الفتن واشراط الساعۃ، باب قصۃ الجساسۃ، ح:7388

صلی اللہ علیہ وسلم ان (حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ) کو لوگوں کے سامنے لے گئے اور (ان کی موجودگی میں) آپ نے ان (لوگوں) کے سامنے (یہ واقعہ) بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ طیبہ ہے اور وہ (شخص) دجال ہے۔"

6. " إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيَفْشُوَ الزِّنَا، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ، وَتَبْقَى النِّسَاءُ، حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمٌ وَاحِدٌ"[1] (صحیح)

ترجمہ: "قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ علم اٹھ جائے گا، جہالت نمایاں ہو جائے گی، زنا پھیل جائے گا، شراب پی جانے لگی گی، مرد رخصت ہو جائیں گے اور عورتیں باقی رہ جائیں گی یہاں تک کہ پچاس عورتوں کے معاملات کا نگران ایک رہ جائے گا۔"

7. "كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِنْ أُمَّتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ، مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَيْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ، أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ غُرًّا، مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ، وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ، أَلَا لَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي، كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ أُنَادِيهِمْ"[2] (صحیح)

ترجمہ: "اے اللہ کے رسولؐ! آپ اپنی امت کے ان لوگوں کو، جو ابھی (دنیا میں) نہیں آئے، کیسے پہچانیں گے؟ تو آپ نے فرمایا: "بتاؤ! اگر کالے سیاہ گھوڑوں کے درمیان کسی کے سفید چہرے (اور) سفید پاؤں والے گھوڑے ہوں تو کیا وہ اپنے گھوڑوں کو نہیں پہچانے گا؟" انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: "وہ وضو کی بنا پر روشن چہروں، سفید ہاتھ پاؤں کے ساتھ آئیں گے اور میں حوض پر ان کا پیشرو ہوں گا"

8. "كَمَا تَعِيشُونَ تَمُوتُونَ وَ كَمَا تَمُوتُونَ تُبْعَثُونَ وَ كَمَا تُبْعَثُونَ تُحْشَرُونَ"[3] (قال الالبانی: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "جیسا تم جیتے ہو ویسا ہی تم مرو گے اور جیسا تم فوت ہو گے ویسے ہی اٹھائے جاؤ گے، اور جیسے تم اٹھائے جاؤ گے تو جمع کیے جاؤ گے۔"

9. "فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ قَدْ صَدَقَ عَبْدِي، فَأَفْرِشُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ، وَأَلْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ"[4] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: ""پھر ایک پکارنے والا آسمان سے پکارتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا لہٰذا تم اس کے لیے جنت کا بچھونا بچھا دو، اور اس کے لیے جنت کی طرف کا ایک دروازہ کھول دو، اور اسے جنت کا لباس پہنا دو""

[1] ایضا، کتاب العلم، باب رفع العلم وقبضہ وظهور الجهل والفتن فی آخر الزمان، ح:6786

[2] ایضا، کتاب الطهارۃ، باب استحباب اطالۃ الغرۃ والتحجیل فی الوضوء، ح:584

[3] ابن ابی جمهور، محمد بن زین الدین، **عوالي اللئالي العزيزية في الأحاديث الدينية**، مؤسسہ سید الشهداء (1983)، ج:04، ص:72، ح:46

[4] ابو داؤد، **السنن**، کتاب السنۃ، باب فی ذکر المیزان، ح:4753

موضوع: تقدیر

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، فضل سبحان

تاریخ: تیئیس رمضان المبارک بمطابق 25 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا﴾[1]

ترجمہ: "ہم نے اسے راہ دکھائی اب خواہ وہ شکر گزار بنے خواہ ناشکرا۔"

2. ﴿يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِندَهُ أُمُّ الْكِتَابِ﴾[2]

ترجمہ: "اللہ جو چاہے مٹادے اور جو چاہے ثابت رکھے، لوح محفوظ اسی کے پاس ہے"

3. ﴿لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ﴾[3]

ترجمہ: "وہ اپنے کاموں کے لئے (کسی کے آگے) جواب دہ نہیں اور سب (اس کے آگے) جواب دہ ہیں۔"

4. ﴿وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ﴾[4]

ترجمہ: "ہر گروہ کے لئے ایک معیاد معین ہے (ا) سو جس وقت انکی میعاد معین آجائے گی اس ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔"

5. ﴿قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا﴾[5]

ترجمہ: "کہہ دیجئے! اگر تمہاری دعا التجا (پکارنا) نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری مطلق پرواہ نہ کرتا، تم تو جھٹلا چکے اب عنقریب اس کی سزا تمہیں چمٹ جانے والی ہو گی"

---

[1] الدھر: 03

[2] الرعد: 39

[3] الانبیاء: 23

[4] الاعرف: 34

[5] الفرقان: 77

6. ﴿إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ﴾[1] اللہ

ترجمہ:"آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ تعالیٰ ہی جسے چاہے ہدایت کرتا ہے۔ ہدایت والوں سے وہی خوب آگاہ ہے"

7. ﴿وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ﴾[2]

ترجمہ:"کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا(ا) اگر کوئی گراں بار دوسرے کو اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے بلائے گا تو وہ اس میں سے کچھ بھی نہ اٹھائے گا گو قرابت دار ہی ہو۔"

8. ﴿وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا﴾[3]

ترجمہ:"اور اس لڑکے کے ماں باپ ایمان والے تھے، ہمیں خوف ہوا کہ کہیں یہ انھیں اپنی سرکشی اور کفر سے عاجز و پریشان نہ کر دے۔"

9. ﴿لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾[4]

ترجمہ:"ان کے لئے دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوشخبری ہے، اللہ تعالیٰ کی باتوں میں کچھ فرق ہوا نہیں کرتا۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔"

10. ﴿مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ﴾[5]

ترجمہ:"نہ کوئی مصیبت دنیا میں آتی ہے(ا) نہ (خاص) تمہاری جانوں میں مگر اس سے پہلے کہ ہم پیدا کریں وہ ایک خاص کتاب میں لکھی ہوئی ہے یہ کام اللہ تعالیٰ پر بالکل آسان ہے۔"

11. ﴿ وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ﴾[6]

ترجمہ:"اور اعلان کر دے کہ یہ سراسر برحق قرآن تمہارے رب کی طرف سے ہے۔ اب جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے۔"

12. ﴿لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ﴾

ترجمہ:"بیشک مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ انہیں میں سے ایک رسول ان میں بھیجا، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے"

---

[1] القصص:56

[2] فاطر:18

[3] الکہف:80

[4] یونس:64

[5] الحدید:22

[6] الکہف:29

حدیث سے استدلال

1. " أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام، فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ ,فَقَالَ: أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ، فَرَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ عَيْنَهُ , وَقَالَ: ارْجِعْ، فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِكُلِّ مَا غَطَّتْ بِهِ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ، قَالَ: أَيْ رَبِّ، ثُمَّ مَاذَا؟ , قَالَ: ثُمَّ الْمَوْتُ"[1] (صحیح)

ترجمہ: "**ملک الموت** (آدمی کی شکل میں) موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجے گئے۔ وہ جب آئے تو موسیٰ علیہ السلام نے (نہ پہچان کر) انہیں ایک زور کا طمانچہ مارا اور ان کی آنکھ پھوڑ ڈالی۔ وہ واپس اپنے رب کے حضور میں پہنچے اور عرض کیا کہ یا اللہ! تو نے مجھے ایسے بندے کی طرف بھیجا جو مرنا نہیں چاہتا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھ پہلے کی طرح کر دی اور فرمایا کہ دوبارہ جا اور ان سے کہہ کہ آپ اپنا ہاتھ ایک بیل کی پیٹھ پر رکھئے اور پیٹھ کے جتنے بال آپ کے ہاتھ تلے آ جائیں ان کے ہر بال کے بدلے ایک سال کی زندگی دی جاتی ہے۔ (موسیٰ علیہ السلام تک جب اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام پہنچا تو) آپ نے کہا کہ اے اللہ! پھر کیا ہو گا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پھر بھی موت آنی ہے۔"

2. "كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عُودٌ يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ وَقَالَ:" مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ أَوْ مِنَ الْجَنَّةِ"، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَلَا نَتَّكِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ:" لَا اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ،"[2] (صحیح)

ترجمہ: "ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ زمین کریدر ہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اسی اثناء میں) فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص کا جہنم کا یا جنت کا ٹھکانا لکھا جا چکا ہے، ایک مسلمان نے اس پر عرض کیا: یا رسول اللہ! پھر کیوں نہ ہم اس پر بھروسہ کر لیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں عمل کرو کیونکہ ہر شخص (اپنی تقدیر کے مطابق) عمل کی آسانی پاتا ہے۔"

3. " مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، وَيُنَصِّرَانِهِ"[3] (صحیح)

ترجمہ: "کوئی بچہ ایسا نہیں ہے جو فطرت پر نہ پیدا ہوتا ہو۔ لیکن اس کے والدین اسے یہودی یا نصرانی بنا دیتے ہیں"

4. " أَبِهَذَا أُمِرْتُمْ، أَمْ بِهَذَا أُرْسِلْتُ إِلَيْكُمْ، إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حِينَ تَنَازَعُوا فِي هَذَا الْأَمْرِ "[4] (قال الالبانی: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: " "کیا تمہیں اسی کا حکم دیا گیا ہے، یا میں اسی واسطے تمہاری طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں؟ بیشک تم سے پہلی امتیں ہلاک ہو گئیں جب انہوں نے اس مسئلہ میں بحث و مباحثہ کیا۔"

---

[1] بخاری، **الجامع الصحیح**، کِتابُ الجَنائِزِ، بابُ مَن اَحب الدَّفن فِی الارضِ المُقدَّسةِ اَو نحوھا، ح:1339

[2] ایضا، کتاب القدر، باب "وکان امر اللہ قدرا مقدورا"، ح:6605

[3] ایضا، باب اعلم بما کانو عاملین، ح:6599

[4] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب القدر عن رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، باب ماجاء فی التشدید فی الخوض فی القدر، ح:2133

5. " لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ"[1] (قال:اسنادہ ضعف)

ترجمہ:"دعا کے سوا کوئی چیز تقدیر کو نہیں ٹالتی ہے اور نیکی کے سوا کوئی چیز عمر میں اضافہ نہیں کرتی ہے"

6. " إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ الْقَلَمَ، فَقَالَ لَهُ: اكْتُبْ، فَجَرَى بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى الْأَبَدِ "[2] (قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ:"سب سے پہلے اللہ نے قلم کو پیدا کیا (بنایا) پھر اس سے کہا: لکھ، تو وہ چل پڑا، اور ہمیشہ ہمیش تک جو کچھ ہونے والا تھا سب اس نے لکھ ڈالا"

7. "قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ، شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعَرِ، لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ، وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْزَقَ رُكْبَتَهُ بِرُكْبَتِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: " أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ "[3] (اسنادہ: صحیح)

ترجمہ:"عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اسی دوران ایک شخص آیا جس کے کپڑے بہت زیادہ سفید تھے، اس کے بال بہت زیادہ کالے تھے، وہ مسافر بھی نہیں لگتا تھا اور ہم لوگوں میں سے کوئی اسے پہچانتا بھی نہ تھا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آیا اور اپنے گھٹنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے ملا کر بیٹھ گیا پھر کہا: اے محمد! ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا:"ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کے رسولوں پر، آخرت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لاؤ"

8. " يا غُلَامُ! إِنِّي أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ: احْفَظْ اللَّهَ يَحْفَظْكَ احْفَظْ اللَّهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ لَكَ، وَلَوِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ، رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ "[4] (قال: صحیح)

ترجمہ:"اے لڑکے! بیشک میں تمہیں چند اہم باتیں بتلا رہا ہوں: تم اللہ کے احکام کی حفاظت کرو، وہ تمہاری حفاظت فرمائے گا، تو اللہ کے حقوق کا خیال رکھو اسے تم اپنے سامنے پاؤ گے، جب تم کوئی چیز مانگو تو صرف اللہ سے مانگو، جب تو مدد چاہو تو صرف اللہ سے مدد طلب کرو، اور یہ بات جان لو کہ اگر ساری امت بھی جمع ہو کر تمہیں کچھ نفع پہنچانا چاہے تو وہ تمہیں اس سے زیادہ کچھ بھی نفع نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، اور اگر وہ تمہیں کچھ نقصان پہنچانے کے لیے جمع ہو جائے تو اس سے زیادہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، قلم اٹھا لیے گئے اور (تقدیر کے) صحیفے خشک ہو گئے ہیں"

[1] ایضا، باب ماجاء لایرد القدر الا الدعاء، ح:2139

[2] ایضا، کتاب تفسیر القرآن عن رسول اللہ، باب ومن سورۃ "ن"، ح:3319

[3] ایضا، کتاب الایمان عن رسول اللہ، باب ماجاء فی وصف جبریل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم الایمان والاسلام، ح:2610

[4] ایضا، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب منہ، ح:2516

موضوع: نعت خوانی اور ہماری ذمہ داریاں

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، فضل سبحان

تاریخ: چوبیس رمضان المبارک بمطابق 26 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ﴾[1]

ترجمہ: "یہ کسی شاعر کا قول نہیں (افسوس) تمہیں بہت کم یقین ہے۔"

2. ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا﴾[2]

ترجمہ: "اور قرآن ٹھہر ٹھہر کر (صاف) پڑھا کرو"

3. ﴿وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ﴾[3]

ترجمہ "وران کفار نے بڑی زوردار قسم کھائی تھی کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آئے تو وہ ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت قبول کرنے والے ہونگے"

4. ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾[4]

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو۔"

---

[1] الحاقۃ:41

[2] المزمل:04

[3] فاطر:42

[4] الاحزاب:56

حدیث سے استدلال

1. " لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ، فَقُولُوا: عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ"[1] (صحیح)

ترجمہ: "مجھے میرے مرتبے سے زیادہ نہ بڑھاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام کو نصاریٰ نے ان کے رتبے سے زیادہ بڑھادیا ہے۔ میں تو صرف اللہ کا بندہ ہوں، اس لیے یہی کہا کرو (میرے متعلق) کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔"

2. "وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ، فَقَالَ: دَعِي هَذِهِ، وَقُولِي بِالَّذِي كُنْتِ تَقُولِينَ"[2] (صحیح)

ترجمہ: "اور ہم میں ایک نبی ہے جو ان باتوں کی خبر رکھتے ہے جو کچھ کل ہونے والی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ چھوڑ دو۔ اس کے سوا جو کچھ تم پڑھ رہی تھیں وہ پڑھو۔"

3. "اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ"[3] (صحیح)

ترجمہ: "مشرکین مکہ کی تم بھی ہجو کو یا (یہ فرمایا کہ) ان کی ہجو کا جواب دو، جبرائیل تمہارے ساتھ ہیں۔"

4. "نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدَا"[4] (صحیح)

ترجمہ: "ہم ہی ہیں جنہوں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے جہاد کرنے کے لیے بیعت کی ہے۔ جب تک ہماری جان میں جان ہے۔"

5. "زيِّنوا القرآنَ بأصواتِكُم "[5] (صحیح)

ترجمہ: "قرآن کو اپنی آوازوں سے زینت دو۔"

6. "مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ "[6] (صحیح)

ترجمہ: "جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی تو وہ انہیں میں سے ہے"

---

[1] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب احادیث الانبیاء، باب "واذکر فی الکتاب مریم اذ انتبذت من اھلھا"، ح:3445

[2] ایضا، کتاب النکاح، باب ضرب الدف فی النکاح والولیمۃ، ح:5147

[3] ایضا، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الملائکۃ، ح:3213

[4] ایضا، کتاب الجہاد والسیر، باب فی حفر الخندق، ح:2835

[5] ابو داؤد، **السنن لابی داؤد**، کتاب اقامۃ الصلوۃ والسنۃ، ح:1342

[6] ایضا، کتاب اللباس، باب فی لبس الشھرۃ، ح:4031

موضوع:بدگمانی

اینکر:فیصل قریشی

مہمان علماء:حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، فضل سبحان

تاریخ:پچیس رمضان المبارک بمطابق 27 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ﴾[1]

ترجمہ:"اے ایمان والو!بہت بدگمانیوں سے بچو یقین مانو کہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں"

2. ﴿وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴾[2]

ترجمہ:"اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔"

3. ﴿وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴾[3]

ترجمہ:"بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہو۔"

4. ﴿وَمَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴾[4]

ترجمہ:"حالانکہ انہیں اس کا علم نہیں وہ صرف اپنے گمان کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور بیشک وہم (وگمان) حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں دیتا۔"

5. ﴿وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ﴾[5]

ترجمہ:"زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالیٰ پر ہیں، وہی ان کے رہنے سہنے کی جگہ کو جانتا ہے، اور ان کے سونپے جانے کی جگہ کو بھی۔"

---

[1] الحجرات:12
[2] البقرۃ:212
[3] الھمزۃ:01
[4] النجم:28
[5] ھود:06

6. ﴿ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴾[1]

ترجمہ:"یقیناًاللہ تعالیٰ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔"

7. ﴿ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴾[2]

ترجمہ:"ہم نے فرمادیا اے آگ! تو ٹھنڈی پڑ جا اور ابراہیم (علیہ السلام) کے لئے سلامتی (اور آرام کی چیز) بن جا۔"

8. ﴿وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴾[3]

ترجمہ:"اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے، اور جب کسی لغو چیز پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شرافت سے گزر جاتے ہیں"

9. ﴿وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴾[4]

ترجمہ:"اور جب بے علم لوگ ان سے باتیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہے۔"

10. ﴿وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴾[5]

ترجمہ:"جس بات کی تمہیں خبر ہی نہ ہو اس کے پیچھے مت پڑ کیونکہ کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے پوچھ گچھ کی جانے والی ہے"

11. ﴿وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ﴾[6]

ترجمہ:"اور جو بھی اللہ تعالیٰ کی اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی فرمانبرداری کرے، وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا، جیسے نبی اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ، یہ بہترین رفیق ہیں۔"

حدیث سے استدلال

1. "وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ، "[7] (صحیح)

ترجمہ:"وہ انسان جو صدقہ کرے اور اسے اس درجہ چھپائے کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔"

---

[1] التوبۃ:120

[2] الانبیآء:69

[3] الفرقان:32

[4] ایضا:63

[5] بنی اسرائیل:36

[6] النساء:69

[7] بخاری، الجامع الصحیح، کتاب الزکاۃ، باب الصدقۃ بالیمین، ح:1423

2. " رُبَّ أَشْعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ "[1] (صحیح)

ترجمہ:"بہت سے غبار میں اٹے ہوئے (غریب الوطن، مسافر) بکھرے ہوئے بالوں والے، دروازوں سے دھتکار دیے جانے والے لوگ ایسے ہیں کہ اگر ان میں سے کوئی اللہ تعالیٰ پر (اعتماد کر کے) قسم کھالے تو اللہ تعالیٰ اس کی قسم پوری کر دیتا ہے۔"

3. " مَن كَانَ لِلّٰهِ كَانَ اللّٰهُ لَهُ"[2] (قال: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"جو اللہ کا ہوتا ہے اللہ اس کا ہو جاتا ہے"

موضوع: عذاب قبر

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، فضل سبحان

تاریخ: چھبیس رمضان المبارک بمطابق 28 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ﴾[3]

ترجمہ:"بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین اسلام ہے"

2. ﴿الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ﴾[4]

ترجمہ:"جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں، اور نماز کو قائم رکھتے ہیں، اور ہمارے دیے ہوئے مال سے خرچ کرتے ہیں"

3. ﴿وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا ۙ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ﴾[1]

ترجمہ:"کاش کہ تو دیکھتا جب کہ فرشتے کافروں کی روح قبض کرتے ہیں ان کے منہ پر اور سرینوں پر مار مارتے ہیں (اور کہتے ہیں) تم جلنے کا عذاب چکھو۔"

---

[1] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب البر والصلۃ، والاداب، باب فضل الضعفآء والخاملین، ح:6682

[2] مجلسی، **بحار الانوار**، ج:79، ص:197

[3] آل عمران:19

[4] البقرۃ:03

4. ﴿ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ، مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴾[2]

ترجمہ:"اسے اللہ نے کس چیز سے پیدا کیا۔(اسے)ایک نطفہ سے پھر اندازہ پر رکھا اس کو۔"

5. ﴿وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ﴾[3]

ترجمہ:"ورنہ تم کسی کی غیبت کرو کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟تم کو اس سے گھن آئے گی"

6. ﴿كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴾[4]

ترجمہ:"تم اللہ کے ساتھ کیسے کفر کرتے ہو؟حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں زندہ کیا۔پھر تمہیں مار ڈالے گا پھر زندہ کرے گا، پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔"

7. ﴿بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ﴾[5]

ترجمہ:"وہ زندہ ہیں، لیکن تم نہیں سمجھتے۔"

8. ﴿وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴾[6]

ترجمہ:"بالیقین ہم انھیں قریب کے چھوٹے سے بعض عذاب اس بڑے عذاب کے سوا چکھائیں گے تاکہ وہ لوٹ آئیں"

9. ﴿ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴾[7]

ترجمہ:"کیا تو نہیں دیکھ رہا کہ اللہ کے سامنے سجدے میں ہیں سب آسمانوں والے اور سب زمینوں والے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان بھی ہاں بہت سے وہ بھی ہیں جن پر عذاب کا مقولہ ثابت ہو چکا ہے، جسے رب ذلیل کر دے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں، اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔"

10. ﴿أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴾[8]

ترجمہ:"کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یونہی بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔"

---

[1] الانفال:50
[2] عبس:18-19
[3] الحجرات:12
[4] البقرۃ:28
[5] ایضا:154
[6] السجدۃ:21
[7] الحج:18
[8] المؤمنون:115

11. ﴿ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ﴾[1]

ترجمہ: "اور تو تمام حاکموں سے بہتر حاکم ہے"

12. ﴿النَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ﴾[2]

ترجمہ: "آگ جس پر صبح وشام پیش کیے جاتے ہیں"

13. ﴿الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴾[3]

ترجمہ: "جس نے موت اور حیات کو اس لئے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں اچھے کام کون کرتا ہے۔"

حدیث سے استدلال

1. "اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ "[4](صحیح)

ترجمہ: "اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دوزخ کے عذاب سے اور زندگی اور موت کی آزمائشوں سے اور کانے دجال کی بلا سے تیری پناہ چاہتا ہوں"

2. "إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ فَإِنَّهُ يُعْرَضُ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ، فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ"[5](صحیح)

ترجمہ: "جب کوئی شخص مرتا ہے تو (روزانہ) صبح وشام دونوں وقت اس کا ٹھکانا (جہاں وہ آخرت میں رہے گا) اسے دکھلایا جاتا ہے۔ اگر وہ جنتی ہے تو جنت میں اگر وہ دوزخی ہے تو دوزخ میں۔"

3. "مَا مِن عَبد قَالَ لَا إِلَهَ إِلا الله، ثُمَّ مَاتَ عَلى ذَلكَ، إِلا دَخَلَ الجَنةَ "[6](صحیح)

ترجمہ: "جس بندہ نے بھی کلمہ «لا إلہ إلا اللہ» "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں" کو مان لیا اور پھر اسی پر وہ مرا تو جنت میں جائے گا۔"

---

[1] ھود:45

[2] المومنون:46

[3] الملک:02

[4] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الجنائز، باب التعوذ من عذاب القبر، ح:1377

[5] ایضا، کتاب بدء الخلق، باب ماجاء فی صفة الجنة وانها مخلوقة، ح:3240

[6] ایضا، کتاب الثیاب، باب الثیاب البیض، ح:5827

4. "وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ وَإِنَّهُ لَكَبِيرٌ، كَانَ أَحَدُهُمَا لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ "[1] (صحیح)

ترجمہ: "اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے انہیں عذاب نہیں ہو رہا ہے۔ ان میں سے ایک شخص پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا"

5. " فَيُقَالُ لِلْأَرْضِ: الْتَئِمِي عَلَيْهِ فَتَلْتَئِمُ عَلَيْهِ، فَتَخْتَلِفُ فِيهَا أَضْلَاعُهُ، فَلَا يَزَالُ فِيهَا مُعَذَّبًا حَتَّى يَبْعَثَهُ اللَّهُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذَلِكَ "[2] (قال: صحیح)

ترجمہ: "پھر زمین سے کہا جاتا ہے: تو اسے دبوچ لے تو وہ اسے دبوچ لیتی ہے اور پھر اس کی پسلیاں ادھر کی ادھر ہو جاتی ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی عذاب میں مبتلا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ اسے اس کی اس خواب گاہ سے اٹھائے"

6. "أَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ , فَأُكْسَى الْحُلَّةَ مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ، ثُمَّ أَقُومُ عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَ الْخَلَائِقِ يَقُومُ ذَلِكَ الْمَقَامَ غَيْرِي "[3] (قال: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "میں پہلا وہ شخص ہوں گا جس سے زمین شق ہو گی پھر مجھے جنت کے جوڑوں میں سے ایک جوڑا پہنایا جائے گا، پھر میں عرش کے داہنی جانب کھڑا ہوں گا، میرے علاوہ وہاں مخلوق میں سے کوئی اور کھڑا نہیں ہو سکے گا۔"

7. " إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ , صَدَقَةٌ جَارِيَةٌ , وَعِلْمٌ يُنْتَفَعُ بِهِ , وَوَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ "[4] (قال: اسنادہ صحیح)

ترجمہ: "جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے عمل کا سلسلہ بند ہو جاتا ہے سوائے تین چیزوں کے: ایک صدقہ جاریہ ہے، دوسرا ایسا علم ہے، جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں اور تیسرا نیک و صالح اولاد ہے جو اس کے لیے دعا کرے""

8. "إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا، فَلَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِي أَسْمَعُ مِنْهُ"[5] (صحیح)

ترجمہ: "یہ لوگ اپنی قبروں میں مبتلائے عذاب ہیں اگر یہ خدشہ نہ ہوتا کہ تم (اپنے مردوں کو) دفن نہ کرو گے تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ قبر کے جس عذاب (کی آوازوں) کو میں سن رہا ہوں وہ تمھیں بھی سنا دے۔"

موضوع: شب قدر کی فضیلت

اینکر: فیصل قریشی

---

[1] ایضا، کتاب الادب، باب النمیمۃ من الکبائر، ح:6055

[2] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب الجنائز عن رسول اللہؐ، باب ماجاء فی عذاب القبر، ح:1071

[3] ایضا، کتاب المناقب عن رسول اللہؐ، باب فضل النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ح:3611

[4] ایضا، کتاب الاحکام عن رسول اللہؐ، باب فی الوقف، ح:1376

[5] مسلم، **الصحیح المسلم**، کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمھا واھلھا، باب عرض مقعد المیت من الجنۃ او النار علیہ واثبات عذاب القبر والتعوذ منہ، ح:7213

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، فضل سجان

تاریخ: ستائیس رمضان المبارک بمطابق 29 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

ستائیس رمضان المبارک 2022 کو کچھ لوگ روضۂ رسول ﷺ پر اپنی لاعلمی کی وجہ سے بے ادبی کا ارتکاب کر بیٹھے تھے جس وجہ سے اس پروگرام میں موضوع سے متعلق اتنی بات نہیں کی گئی اور زیادہ تر گفتگو مذکورہ بے ادبی کے بارے میں کی گئی اور جن آیات و احادیث سے استدلال کیا گیا وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1. ﴿ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ﴾[1]

ترجمہ: "پھر اس کے بعد تمہارے دل پتھر جیسے بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت ہوگئے۔"

2. ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ﴾[2]

ترجمہ: "اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اوپر نہ کرو اور نہ ان سے اونچی آواز سے بات کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو کہیں (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال اکارت جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔"

3. ﴿وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ،فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ﴾[3]

ترجمہ: "ہانپتے ہوئے دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم، پھر ٹاپ مار کر آگ جھاڑنے والوں کی قسم"

حدیث سے استدلال

اس باب میں کسی حدیث سے استدلال نہیں کیا گیا ہے۔

---

[1] البقرۃ:74

[2] الحجرات:02

[3] العدیٰت:01-02

موضوع: حضور اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا حُسن و جَمال

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، فضل سبحان

تاریخ: اٹھائیس رمضان المبارک بمطابق 30 اپریل 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ﴾[1]

ترجمہ: "یقیناً تیرے لئے انجام آغاز سے بہتر ہو گا"

2. ﴿وَالضُّحَىٰ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ﴾[2]

ترجمہ: "قسم ہے چاشت کے وقت کی، اور قسم ہے رات کی جب چھا جائے۔"

3. ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا﴾[3]

ترجمہ: "اے نبی! یقیناً ہم نے ہی آپ کو (رسول بنا کر) گواہیاں دینے والا خوشخبری سنانے والا بھیجا ہے۔ اور اللہ کے حکم سے اس کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ"

حدیث سے استدلال

1. "انَ رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ، أَزْهَرَ اللَّوْنِ لَيْسَ بِأَبْيَضَ أَمْهَقَ، وَلَا آدَمَ لَيْسَ بِجَعْدٍ قَطَطٍ وَلَا سَبْطٍ رَجِلٍ "[4] (صحیح)

ترجمہ: "آپ صلی اللہ علیہ وسلم درمیانہ قد کے تھے۔ نہ بہت لمبے اور نہ چھوٹے قد والے۔ رنگ کھلتا ہوا تھا (سرخ و سفید) نہ خالی سفید تھے اور نہ بالکل گندم گوں۔ آپ کے بال نہ بالکل مڑے ہوئے سخت قسم کے تھے اور نہ سیدھے لٹکے ہوئے ہی تھے۔"

---

[1] الضحیٰ: 04

[2] ایضاً: 01-02

[3] الاحزاب: 45-46

[4] بخاری، الجامع الصحیح، کتاب المناقب، باب صفۃ النبیؐ، ح: 3547

2. " وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذَلِكَ مِنْهُ"[1] (صحیح)

ترجمہ: "جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی بات پر مسرور ہوتے تو چہرہ مبارک چمک اٹھتا، ایسا معلوم ہوتا جیسے چاند کا ٹکڑا ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی کو ہم اسی سے پہچان جاتے تھے۔"

3. "رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ إِضْحِيَانٍ، وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ، فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِلَى الْقَمَرِ، فَلَهُوَ عِنْدِي أَحْسَنُ مِنَ الْقَمَرِ "[2] (قال الالبانی: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "میں نے آپؐ کو ایک چاندنی رات میں دیکھا، آپؐ سرخ رنگ کپڑے پہنے تھے، پس میں کبھی چاند کو اور کبھی آپؐ کو دیکھتا، میرے نزدیک آپؐ چاند سے زیادہ خوبصورت تھے۔"

4. "صِفِيهِ لِي يَا أُمَّ مَعْبَدٍ قَالَتْ : " رَأَيْتُ رَجُلًا ظَاهِرَ الْوَضَاءَةِ ، أَبْلَجَ الْوَجْهِ ، حَسَنَ الْخَلْقِ ، لَمْ تَعِبْهُ ثُجْلَةٌ ، وَلَمْ تُزْرِ بِهِ صَعْلَةٌ ، وَسِيمٌ ، قَسِيمٌ ، فِي عَيْنَيْهِ دَعَجٌ ، وَفِي أَشْفَارِهِ وَطَفٌ ، وَفِي صَوْتِهِ صَحَلٌ ، وَفِي عُنُقِهِ سَطَعٌ ، وَفِي لِحْيَتِهِ كَثَافَةٌ ، أَزَجُّ ، أَقْرَنُ ، إِنْ صَمَتَ فَعَلَيْهِ الْوَقَارُ ، وَإِنْ تَكَلَّمَ سَمَاهُ وَعَلَاهُ الْبَهَاءُ ، أَجْمَلُ النَّاسِ وَأَبْهَاهُ مِنْ بَعِيدٍ ، وَأَحْلَاهُ وَأَحْسَنُهُ مِنْ قَرِيبٍ ، حُلْوُ الْمَنْطِقِ ، فَصْلٌ لَا نَزْرٌ وَلَا هَذْرٌ ، كَأَنَّ مَنْطِقَهُ خَرَزَاتُ نَظْمٍ يَتَحَدَّرْنَ ، رَبْعٌ ، لَا يَأْسَ مِنْ طُولٍ ، وَلَا تَقْتَحِمُهُ عَيْنٌ عَنْ قِصَرٍ ، غُصْنٌ بَيْنَ غُصْنَيْنِ فَهُوَ أَنْضَرُ الثَّلَاثَةِ مَنْظَرًا وَأَحْسَنُهُمْ قَدْرًا ، لَهُ رُفَقَاءُ يَحُفُّونَ بِهِ ، إِنْ قَالَ أَنْصَتُوا لِقَوْلِهِ ، وَإِنْ أَمَرَ تَبَادَرُوا إِلَى أَمْرِهِ ، مَحْفُودٌ مَحْشُودٌ ، لَا عَابِسٌ وَلَا مُفَنِّدٌ"[3] (قال الالبانی: اسنادہ صحیح)

ترجمہ: "اس کے بارے میں بتاؤ اے ام معبد! میں نے ایک شخص کو دیکھا جو بہت ہی نظیف، کھلا ہوا چہرہ، مناسب اعضاء و جوارح، پاکیزہ اور خوب رو، نہ بہت موٹے اور نہ ہی بلکل دبلے پتلے، پیٹ برابر، وجیہ صورت، بدن تند خو، قد موزوں، سرگیں آنکھیں، پتلیاں کالی اور سفیدی بہت عیاں تھی، لمبی اور گھنی پلکیں، ابرو بلکل برابر، مناسب گردن والے، گھنی داڑھی، سر کے بال سیاہ اور گھنگھریالے، بات کریں تو بہت شیریں دوران تکلم ہاتھ اور رخ اوپر ہوں، نہ بہت باتونی اور نہ بہت کم گو، گفتگو جیسے موتی پروئے، دور سے سنو تو بلند آواز اور قریب سے دلفریب، کلام جامع اور مختصر، خاموشی اختیار کرے تو پر وقار لگے، بلکل میانہ قد، ج، دور سے دیکھیں تو بارعب نظر آئے، قریب آئے تو بہت نرم خو، جب حکم دے تو اس کے دوست سبقت لینے کیلیے دوڑیں۔"

---

[1] ایضا، ح:3556

[2] ترمذی، محمد بن عیسی بن سورۃ، الشمائل، موسوعۃ القرآن والحدیث، باب ماجاءَ فِی خَلقِ رَسُول اللہ ؐ، ح:10

[3] طبرانی، سلیمان بن احمد، المعجم الکبیر، مکتبۃ ابن تیمیۃ، القاھرہ، حبیش بن خالد الخزاعی، ج:04، ص:48، ح:3605

5. " حَتّٰی اِذَا رَآہُ قَالَت : کُلُّ مُّصِیْبَۃٍ بَعدَکَ جَلَل "[1] (قال:اسنادہ ضعیف)

ترجمہ:"یہاں تک کہ اس بوڑھی عورت نے آپؐ کو دیکھا اور فرمایا کہ آپؐ ہیں تو ہر مصیبت ہیچ ہے"

موضوع:خود احتسابی

اینکر:فیصل قریشی

مہمان علماء:حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، فضل سبحان

تاریخ:انتیس رمضان المبارک بمطابق 01 مئی 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ﴾[2]

ترجمہ:"یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔"

2. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴾[3]

ترجمہ:"اے ایمان والو تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔"

3. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ﴾[4]

ترجمہ:"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ (بھال) لے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے (اعمال کا) کیا (ذخیرہ) بھیجا ہے"

4. ﴿وَالطُّورِ ، وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ﴾[5]

ترجمہ:"قسم ہے طور کی، اور لکھی ہوئی کتاب کی"

---

[1] طبری، محمد بن جریر، **تاریخ الرسل والملوک المعروف بتاریخ الطبری**، دار المعارف، الطبعۃ الثانیۃ، ج:02، ص:533

[2] العنکبوت:45

[3] البقرۃ:183

[4] الحشر:18

[5] الطور:01-02

5. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ﴾[1]

ترجمہ:"اے ایمان والو!تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں"

6. ﴿فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ﴾[2]

ترجمہ:"(جنتی)ایک دوسرے کی طرف رخ کرکے پوچھیں گے"

7. ﴿وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ﴾[3]

ترجمہ:"اور جنت پرہیز گاروں کے لئے بالکل قریب کردی جائے گی ذرا بھی دور نہ ہوگی۔"

حدیث سے استدلال

1. "مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ "[4](صحیح)

ترجمہ:"جو کوئی شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور حصول ثواب کی نیت سے عبادت میں کھڑا ہو اس کے تمام اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس نے رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رکھے اس کے اگلے تمام گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔"

2. "أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ"، قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي، قَالَ:" لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ "[5](صحیح)

ترجمہ:"کیا میں تمہیں ایک کلمہ نہ بتادوں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟میں نے عرض کیا ضرور بتایئے،یارسول اللہ!میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ کلمہ یہی ہے «لاحول ولا قوۃ إلا باللہ» یعنی گناہوں سے بچنا اور نیکی کرنا یہ اسی وقت ممکن ہے جب اللہ کی مدد شامل ہو۔"

3. "كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ "[6](صحیح)

ترجمہ:"”دو کلمے ایسے ہیں جو اللہ تبارک وتعالیٰ کو بہت ہی پسند ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں اور قیامت کے دن اعمال کے ترازو میں بوجھل اور باوزن ہوں گے،وہ کلمات مبارکہ یہ ہیں «سبحان اللہ وبحمدہ،سبحان اللہ العظیم»۔“

[1] الصف:02
[2] الصّٰفّٰت:50
[3] ق:31
[4] بخاری،الجامع الصحیح،کتاب الصوم،باب من صام رمضان ایمانا واحتسابا ونیۃ،ح:1901
[5] ایضا،کتاب المغازی باب غزوۃ خیبر،ح:4205
[6] ایضا،کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار،باب فضل التھلیل والتسبیح والدعاء،ح:7563

4. "إِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ "[1](قال:اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "بیشک قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے"

5. "الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللَّهِ "[2](قال:اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو رام کرلے اور موت کے بعد کی زندگی کے لیے عمل کرے اور عاجز وبیوقوف وہ ہے جو اپنے نفس کو خواہشات پر لگادے اور رحمت الٰہی کی آرزو رکھے"

6. "طُوبَى لِمَن شَغَلَهُ عَيبهُ عَن عُيُوبِ النَّاسِ "[3](اسنادہ:ضعیف)

ترجمہ: "خوشخبری ہو اس شخص کیلیے جو لوگوں کے عیوب کو چھوڑ کر اپنے عیوب میں مشغول ہو"

موضوع: استقامت دین

اینکر: فیصل قریشی

مہمان علماء: حنیف قریشی، محمد امین شہیدی، سید محمد علی شاہ، نوید احمد عباسی، شیخ محمد یونس صدیقی، فضل سبحان

تاریخ: تیس رمضان المبارک بمطابق 02 مئی 2022

قرآن سے استدلال

1. ﴿وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴾[4]

ترجمہ: "اور نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔"

2. ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ﴾[1]

ترجمہ: "بیشک جنہوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے پھر (اس پر) ثابت قدم رہے ان پر فرشتے اترتے ہیں۔"

---

[1] ترمذی، **السنن الترمذی**، کتاب صِفَۃِ القِیامَۃِ وَالرَّقَائِقِ وَالوَرَعِ عَن رسُولِ اللّٰہؐ، باب مِنہُ، ح:2460

[2] ایضا، باب منہ، ح:2459

[3] مجلسی، **بحار الانوار**، ج:72، ص:47

[4] البقرۃ:43

3. ﴿فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴾[2]

ترجمہ: "پس آپ جمے رہیئے جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ لوگ بھی جو آپ کے ساتھ توبہ کر چکے ہیں خبر دار تم حد سے نہ بڑھنا اللہ تمہارے تمام اعمال کا دیکھنے والا ہے۔"

4. ﴿شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ﴾[3]

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے وہی دین مقرر کر دیا ہے جس کے قائم کرنے کا اس نے نوح (علیہ السلام) کو حکم دیا تھا اور جو (بذریعہ وحی) ہم نے تیری طرف بھیج دی ہے، اور جس کا تاکیدی حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا۔"

5. ﴿فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ﴾[4]

ترجمہ: "پس آپ لوگوں کو اسی طرف بلاتے رہیں اور جو کچھ آپ سے کہا گیا ہے اس پر مضبوطی سے جم جائیں اور ان کی خواہشوں پر نہ چلیں۔"

6. ﴿لَعَلَّكُم تَتَّقُون﴾[5]

ترجمہ: "تاکہ تم متقی بن جاؤ۔"

قرآن سے استدلال

1. "خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُوطًا، فَقَالَ:" هَذَا الْأَمَلُ وَهَذَا أَجَلُهُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَهُ الْخَطُّ الْأَقْرَبُ"[6] (صحیح)

ترجمہ: "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چند خطوط کھینچے اور فرمایا کہ یہ امید ہے اور یہ موت ہے، انسان اسی حالت (امیدوں تک پہنچنے کی) میں رہتا ہے کہ قریب والا خط (موت) اس تک پہنچ جاتا ہے۔"

2. "بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ"[7] (صحیح)

ترجمہ: "مجھے «جوامع الکلم» (مختصر الفاظ میں بہت سے معانی کو سمو دینا) کے ساتھ بھیجا گیا ہے اور میری مدد رعب کے ذریعہ کی گئی"

---

[1] حم السجدۃ:30

[2] ھود:112

[3] الشوریٰ:13

[4] ایضا:15

[5] البقرۃ:183

[6] بخاری، **الجامع الصحیح**، کتاب الرقاق، باب فی الامل وطولہ، ح:6418

[7] ایضا، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، بَابُ قَولِ النّبیؐ "بُعِثتُ بِجَوَامِعِ الکَلِمِ"، ح:7273

3. " قُلْ رَبِّيَ اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ "[1](قال الالبانی: صحیح)

ترجمہ: "آپ کہہ دیجیے اللہ میرا رب ہے پھر اس پر ڈٹ جاؤ۔"

4. "شَيَّبَتْنِي هُودٌ، وَالْوَاقِعَةُ، وَالْمُرْسَلَاتُ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ "[2](قال: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: ''"مجھے سورہ ھود، واقعہ، مرسلات، عم یتسآءلون اور اذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا ہے۔"''

5. " يَا عَمُّ ، وَاللَّهِ لَوْ وَضَعُوا الشَّمْسَ فِي يَمِينِي ، وَالْقَمَرَ فِي يَسَارِي عَلَى أَنْ أَتْرُكَ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يُظْهِرَهُ اللَّهُ ، أَوْ أَهْلِكَ فِيهِ ، مَا تَرَكْتُهُ "[3](قال: اسنادہ ضعیف)

ترجمہ: "اے چچا: "اگر یہ لوگ میرے لیے آسمان سے شعلہ (یعنی سورج) بھی لے آئیں، تو میں ایسا کرنے سے نہیں رک سکتا۔ یہاں تک کہ اللہ اس دین کو غالب کر دے یا پھر میں اس کام کو کرتے کرتے ہلاک ہو جاؤں۔"

خلاصہ بحث

بول انٹرٹینمنٹ کے سحری کے وقت کے دینی پروگراموں کی ایک خاص بات یہ تھی کہ تمام مسالک کے سکالرز کو مدعو کیا گیا تھا اور ہر عالم نے اپنے مسلک کی نمائندگی بھرپور طریقے سے کی۔ کسی اختلافی مسئلہ کی صورت میں ہر ایک نے اپنی رائے پیش کی اور زیادہ تر بحث مباحثہ سے اجتناب کیا اور دوسروں کے رائے کو ملحوظ رکھا۔ مجموعی طور پر ان پروگراموں میں ایک سو ستاون (157) آیات اور کم و بیش 195 احادیث سے استدلال کیا گیا، جن میں سے صحیح احادیث کی تعداد ایک سو تر تالیس (143)، ضعیف احادیث کی تعداد چوالیس (44)، اور موضوع احادیث کی تعداد آٹھ (8) ہے۔ مذکورہ معلومات کو سامنے رکھتے ہوئے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ علماء اکرام نے ہر موضوع کو بھرپور طریقے سے واضح کرنے کی کوشش کی۔

[1] ترمذی، السنن الترمذی، کتاب الزھد عن رسول اللہ ﷺ، باب ماجآء فی حفظ اللسان، ح: 2410

[2] ترمذی، الشمائل، باب ماجآء فی شیب رسول اللہ ﷺ، ح: 41

[3] ابن ھشام، عبد الملک بن ھشام، السیرۃ النبویۃ سیرۃ ابن ھشام، دار الکتب العربی، ج: 01، ص: 299

تحقیقی جائزہ

تجزیہ

اس تحقیق میں اے آر وائی کیو ٹی وی (ARY QTV) اور بول انٹرٹیمنٹ (BOL Entertainment) کے رمضان 2022 کے سحری کے وقت پیش کیے گئے دینی پروگراموں میں سے "علم و علماء، اور عالم کے بول" ان دو سیگمنٹ کو منتخب گیا۔ ان پروگراموں کے علمی معیار کو بھی جانا گیا۔ چونکہ دینی معلومات کے علمی معیار کو جاننے کا تعلق اس بات پر منحصر ہے کہ ان موضوعات پر گفتگو کرتے ہوئے قرآن و سنت سے کس قدر استدلال کیا گیا، اور جتنا زیادہ ان سے استفادہ کیا جائے گا، اس قدر معلومات مستند ہوں گی، اور عام عوام کیلیے بھی قابل قبول ہوں گی۔ کیونکہ موجودہ دور میں عام عوام کا مزاج یہ ہے کہ اگر ان سے اسلام سے متعلق کوئی بات کی جائے تو وہ پوچھتے ہیں کہ یہ کہاں سے ثابت ہے؟ اسی طرح سے ان معلومات کو پیش کرنے والوں کا علمی مقام (Qualification) بھی اس کی بنیادی اکائیوں میں سے ایک ہے۔ انہیں باتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس تحقیق میں جن پروگراموں کو منتخب کیا گیا ہے ان کے علمی معیار کا تجزیہ مندرجہ میں پیش کیا جاتا ہے۔

1. قرآنی حوالہ جات کا جائزہ

مصادر شریعت میں سے پہلا ماخذ قرآن کریم ہے، اور جس قدر کوئی بات قرآنی آیات کے استدلال سے مزین ہو گی اس قدر اس کا معیار عالی ہو گا۔ اسی لیے مندرجہ ذیل میں منتخب شدہ چینلز کے پروگراموں میں پیش کی گئیں آیات کا جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

منتخب شدہ چینلز پر بطور استدلال پیش کی گئیں آیات					
اے آر وائے کیوٹی وی (ARY QTV) کے قرآنی حوالہ جات			بول انٹرٹیمنٹ (BOL Entertainment) کے حوالہ جات		
موضوع سے متعلقہ آیات	غیر متعلقہ آیات	بغیر حوالہ کے پروگرام	موضوع سے متعلقہ آیات	غیر متعلقہ آیات	بغیر حوالہ کے پروگرام
190 آیات	پانچ (5) آیات	دو (2) پروگرام	142 آیات	15 آیات	تین (3) پروگرام
ٹوٹل آیات	195 آیات		ٹوٹل آیات	157	

مندرجہ بالا ٹیبل سے ثابت ہورہا ہے کہ دونوں چینلز کے پروگراموں میں باقاعدہ طور پر قرآنی آیات کا حوالہ دیا گیا، لیکن "اے، آر، وائے، کیوٹی وی ARY) (QTV کے تیس پروگراموں میں ٹوٹل ایک سو پچانوے (195) آیات کو بطور حوالہ جات پیش کی گئیں۔ جن میں سے دو پروگرام ایسے تھے جن میں کسی آیت کو بطور استدلال نہیں پیش کیا گیا، اور پانچ (05) آیات ایسی تھیں جو موضوع سے ہٹ کر پیش کی گئیں۔ باقی ایک سو نوے (190) آیات کو بطور استدلال اور جس پروگرام میں جو موضوع منتخب کیا گیا تھا اسی کے حساب سے بیان کی گئیں۔ اس کے بر خلاف بول انٹرٹینمنٹ (BOL Entertainment) کے تیس پروگراموں میں ٹوٹل 157 آیات بطور حوالہ کے پیش کی گئیں جن میں سے تین پروگرام ایسے تھے جن میں کوئی آیات بطور حوالہ پیش نہیں کی گئیں یا پھر غیر متعلق آیات کو بیان کیا گیا، اور ان تیس پروگراموں میں پندرہ (15) آیات ایسی بیان کی گئیں جو موضوع سے ہٹ کر تھیں۔ باقی 142 آیات جو کہ ان پروگراموں میں منتخب شدہ موضوعات سے متعلق تھیں، بطور حوالہ کے پیش کی گئیں۔

دونوں چینلز کے جائزہ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ بطور قرآنی آیات کے استدلال کرنے کے حوالے سے "اے، آر، وائے کیوٹی وی (ARY QTV) کے پروگراموں کا معیار بنسبت بول انٹرٹینمنٹ (BOL Entertainment) کے پروگراموں بہتر ہے۔ کیونکہ پہلے والے چینلز کے پروگراموں میں بغیر حوالہ کے پروگرام ، اور غیر متعلقہ آیات کے حوالہ جات کی تعداد کم ہے۔ اور مجموعی طور پر بھی یہ بات واضح ہوگئی کہ علماء نے سوائے چند پروگراموں کے باقی تمام میں قرآنی آیات کے حوالہ جات کا ذکر کرکے ہر موضوع کو اچھی طرح سے واضح کرنے کی کوشش کی۔

2. احادیث کے حوالہ جات کا جائزہ

مصادر شریعت کا دوسرا ماخذ احادیث و سنت رسولؐ ہے۔ اور اس کا معیار جاننے کیلیے ان کی اسناد کو پرکھا جاتا ہے۔ اسی چیز کو ملحوظ رکھتے ہوئے درجہ ذیل میں اس کا جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

<table>
<tr><th colspan="6">منتخب شدہ چینلز پر بطور استدلال پیش کی گئیں احادیث</th></tr>
<tr><th colspan="3">اے آر وائے کیوٹی وی (ARY QTV) کے احادیث کے حوالہ جات</th><th colspan="3">بول انٹرٹینمنٹ کے احادیث کے حوالہ جات</th></tr>
<tr><td>صحیح</td><td>ضعیف</td><td>موضوع</td><td>صحیح</td><td>ضعیف</td><td>موضوع</td></tr>
<tr><td>126</td><td>28</td><td>01</td><td>143</td><td>44</td><td>08</td></tr>
<tr><td colspan="2">کل احادیث کی تعداد</td><td>155</td><td colspan="2">کل احادیث کی تعداد</td><td>195</td></tr>
</table>

درجہ بالا ٹیبل سے یہ واضح ہو رہا ہے کہ دونوں چینلز کے پروگراموں میں باقاعدہ طور پر احادیث مبارکہ سے استدلال کیا گیا۔ "اے، آر، وائے کیو ٹی وی (ARY QTV) کے سحری کے تیس پروگراموں میں کل ایک سو پچپن (155) احادیث سے استدلال کیا گیا، جن میں ایک سو بائیس (126) "صحیح"[1]، اٹھائیس (28) "ضعیف"[2]، اور ایک (01) "موضوع"[3] شامل ہے۔ جبکہ بول انٹرٹینمنٹ (BOL Entertainment) کے سحری کے وقت کے تیس پروگراموں میں کل ایک سو پچانوے (195) احادیث سے استدلال کیا گیا ہے، جن میں ایک سو تر تالیس (143) "صحیح"، چوالیس (44) "ضعیف" اور آٹھ (08) "موضوع" احادیث شامل ہیں۔

دونوں چینلز کے اس اجمالی خاکہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ احادیث سے استدلال کرنے کے حوالے سے "اے، آر، وائے کیو ٹی وی (ARY QTV) کے پروگراموں کا معیار بنسبت بول انٹرٹینمنٹ (BOL Entertainment) کے پروگراموں بہتر ہے۔ کیونکہ پہلے والے چینلز کے پروگراموں میں ضعیف اور موضوع احادیث کی تعداد نسبتاً کم ہے، اور ضعیف احادیث سے استدلال کے حوالے سے "ڈاکٹر حمید اللہ "[4] نے اپنی کتاب میں مختلف شرائط بیان کی ہیں۔ لیکن احتیاط یہیں ہے کہ ا ن سے استدلال نہ کیا جائے۔

احادیث اپنی طرف سے گھڑنے کے بعد آپؐ کی طرف منسوب کرنا، یا پھر بے احتیاطی برتتے ہوئے ایسی منگھڑت احادیث سے استدلال کرنے سے متعلق علماء نے حرمت کا قول نقل کیا ہے، یہاں تک کہ بعض علماء نے جان بوجھ کر ایسے کرنے والے کو گناہ کبیرہ کا مرتکب قرار دیا ہے۔ اسی طرح سے موضوع احادیث سے استدلال کے متعلق علامہ ابن حجرؒ نے یہ حکم بیان کیا ہے کہ " وَكُلُّ ذٰلِكَ حَرَام بِإِجْمَاعِ مَن يُعْتَدّ بِه"[5] ترجمہ:- "اور بالاجماع اس کو روایت کرنا حرام ہے" پس جس چینل کے پروگرامز میں موضوع روایات زیادہ ہوں تو ان کے پروگراموں کا علمی معیار بھی گر جائے گا۔

---

[1] وہ حدیث جس کے تمام راوی عادل ہوں، ضابط ہوں، اور اس کی سند متصل ہو، اور اس میں کوئی شذوذ و علت نہ پائی جاتی ہو۔

[2] وہ حدیث جس میں صحیح اور حسن کی شرائط میں سے ایک یا زائد شرائط موجود نہ ہوں۔

[3] وہ حدیث جسے راوی نے اپنے پاس سے بنا کر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی طرف منسوب کر دیا ہو۔

[4] ڈاکٹر حمید اللہ، **اصول حدیث**، مجید بک ڈپو (لاہور)، بار اول 1997ء، ص:44

[5] ابن حجر العسقلانی، احمد بن علی بن محمد، **نزهة النظر في توضيح نخبة الفكر**، مكتبة الشاملہ-ت الرحيلي، الطبعة الثالث (1443ھ)، ص:123

ARYQTV کے پروگراموں بیان کردہ موضوع روایات	بول انٹرٹیمنٹ کے پروگراموں بیان کردہ موضوع روایات
"أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُورِي فَفَتَقَ مِنْهُ نُورَ عَلِيٍّ "	"خُلِقْتُ أَنَا وَ عَلِيٌّ مِنْ نُورٍ وَاحِدٍ " " مَنْ قَبَّلَ رِجْلَ أُمِّهِ فَكَأَنَّمَا قَبَّلَ عَتَبَةَ الْجَنَّةِ" "مامن وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ إِلَى وَالِدَيْهِ—الخ" "أُطلُبُو العِلمَ وَلَو بِالصِّينِ" "زَيِّنُوْا مَجَالِسَكُمْ بِذِكْرِ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ "

مندرجہ بالا دیئے گئے موضوع روایات کے ٹیبل سے مزید وضاحت ہو جاتی ہے۔ پس "بول انٹرٹیمنٹ" (BOL Entertainment) کے پروگراموں میں ضعیف اور موضوع روایات کی تعداد "اے، آر، وائے کیوٹی وی (ARY QTV) کی روایات کی تعداد سے زیادہ ہے۔ لہذا "بول" کے پروگراموں کا معیار بھی کم ہو جائے گا۔

3. مہمان علماء کے بارے میں تجزیہ (Guest's)

ان دو سیگمنٹ کے پروگراموں میں شامل علماء کی علمی قابلیت (Qualifications) کو جاننے کی کوشش کی گئی، جس میں ان کا تعارف، دینی و عصری تعلیم، اور موجودہ خدمات کو زیر بحث لایا گیا۔ جس سے ہمیں سمجھنے میں مدد ملے گی کہ ان پروگراموں میں جن علماء کی خدمات حاصل کی گئیں وہ کس قدر زمانہ شناس ہیں؟

علماء کے بارے میں تجزیہ				
اے، آر وائے کیوٹی وی (ARY QTV) کے علماء کا تجزیہ				
نمبر شمار	نام	دینی تعلیم	عصری تعلیم	موجودہ خدمات
1	اکمل مدنی	مفتی	کیمیکل انجنیئرنگ	خطابت، تدریس، دینی پروگرام
2	ارشاد حسین سعیدی	مفتی	پی۔ایچ۔ڈی (اسلامیات)	خطابت، تدریس، دینی پروگرام

3	خرم اقبال رحمانی	مفتی	ایم۔ایس(اسلامی فلسفہ)	خطابت،تدریس،دینی پروگرام کیریر کونسلنگ
4	عمران خان	مفتی	پی،ایچ،ڈی(انگریزی لسانیات)	خطابت،تدریس،دینی پروگرام،چیف ایڈیٹر،محقق،
جن علماء کا تعارف نہیں مل سکا،انکی تعداد		03		

بول انٹرٹینمنٹ(BOL Entertainment) کے علماء کا تجزیہ					
نمبر	نام	دینی تعلیم	عصری تعلیم	موجودہ خدمات	مسلک
1	حنیف قریشی	مفتی	مڈل	خطابت،تدریس،دینی پروگرام	اہلسنت
2	محمد امین شہیدی	عالم	ایم،اے عربی،اسلامیات	خطابت،تدریس،دینی پروگرام، سوشل ایکٹویسٹ	اہل تشیع
3	فضل سبحان	مفتی	ایم۔اے اسلامیات	خطابت،تدریس،دینی پروگرام، تصنیفات	دیوبند
4	چمن زمان نجم القادری	مفتی	میٹرک	خطابت،تدریس،دینی پروگرام، تصنیفات	اہلسنت
5	محمد نوید عباسی	مفتی	میٹرک	خطابت،تدریس،دینی پروگرام، مختلف چینلز پر دینی مواد کی تصحیح	اہلسنت
6	شیخ محمد یونس صدیقی	عالم	پی ایچ ڈی	خطابت،تدریس،دینی پروگرام، محقق،پروفیسر	اہلحدیث
جن کا تعارف نہیں مل سکا،ان کی تعداد			04		

مندرجہ بالا جدول سے ظاہر ہوتا ہے کہ "اے، آر،وائے کیوٹی وی (ARY QTV) کے پروگراموں میں جن علماء کو شامل کیا گیا وہ دینی علوم کے ساتھ عصری علوم پر بھی مہارت رکھتے ہیں لیکن اس چینلز پر بلائے گئے تمام مہمان علماء ایک ہی مسلک (اہلسنت والجماعت) سے تعلق رکھتے ہیں۔ جبکہ بول انٹرٹینمنٹ (BOL Entertainment) کے مہمان علماء بنسبت پہلے والے چینل کے عصری علوم پر کم مہارت رکھتے ہیں، لیکن اس چینل کی خاص بات یہ ہے اس میں تمام مَسالک کے علماء کو بلایا گیا، اور اس کے پروگراموں کو زیادہ پذیرائی ملی۔ اس کی وجہ تمام تر فروعی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہر مسلک کے عالم نے اپنے رائے کا اظہار کیا اور سامعین کو اپنے مسلک کے ساتھ ساتھ دوسرے مسالک سے متعلق جاننے میں مدد ملی۔

4. موضوعات کا تجزیہ

نمبر شمار	اے آر وائی کیو ٹی وی (ARYQTV) کے موضوعات پروگرام کا موضوع	بول انٹر ٹینمنٹ کے موضوعات پروگرام کا موضوع
1	آمد رمضان	ماہ رمضان تزکیہ و طہارت کا مہینہ
2	تلاوتِ قرآن کے تقاضے	فلسفہ صوم، معنویت و مقصدیت
3	اسلام میں خواتین کا مقام حضرت فاطمہ کی سیرت کی رشنی میں	حضرت فاطمہ کا یوم وصال
4	رحمت باری تعالی	نماز کے فضائل و آداب
5	تربیت اولاد	فرقوں کے درمیان سحر و افطار کے اوقات کار کا فرق
6	آداب گفتگو اور فضول گوئی سے اجتناب	صدقات کی سماجی و فلاحی بہبود میں اہمیت
7	حرام کمائی اور اس کا وبال	خواتین کے حقوق
8	امراضِ قلب	جنات کالا جادو اور اس کا شرعی توڑ
9	ظلم اور اس کی اقسام	بدعت اور معاشرے کی فضول رسومات
10	سیرت طیبہ حضرت خدیجۃ الکبری	ام المؤمنین خدیجۃ الکبری کا یوم وصال
11	استخارہ، جادو ٹونہ اور اس کا علاج	امانت میں خیانت کا اسلامی تصور
12	طلاق اور اس کے اسباب	اسلام میں نکاح کی اہمیت
13	نفس و شیطان کو مغلوب کرنے کے طریقے	طلاق کا حکم شرعی
14	امر بالمعروف	قانون کی پاسداری
15	فضائل صحابہ کرام و اہلبیت	ولادتِ امام حسین
16	قانون شریعت کی پیروی	اسلامی نظام تجارت اور ذخیرہ اندوزی
17	سیرت رسول اور ہم / غزوہ بدر	سیرت ام المؤمنین حضرت عائشہ
18	عورت کی عظمت اور معاشرے میں ان کا احترام	پاکستان میں تعلیمی نصاب اور اس کا معیار
19	اصلاح معاشرہ	تہمت، بہتان اور الزام تراشی
20	صحبت کے اثرات	فتح مکہ
21	حضرت علی کے فضائل و مناقب	یوم شہادت علی المرتضی
22	شرعی پابندیاں اور دور جدید کی ہم آہنگی	علامات قیامت
23	عقیدہ آخرت کے تقاضے	تقدیر
24	نوجوانوں کی ملکی و مذہبی ذمہ داریاں	نعت خوانی اور ہماری ذمہ داریاں
25	عقیدہ توحید	بدگمانی
26	شب قدر	عذاب قبر
27	توبہ	شب قدر کی فضیلت
28	گھریلو زندگی کو پر سکون بنانے کے طریقے	حضور اکرم ﷺ کا حسن و جمال

29	انفاق فی سبیل اللہ	خود احتسابی	
30	جائزہ	استقامت دین	

موضوع کسی بات کو سمجھنے میں بنیادی اکائی کی حیثیت رکھتا ہے، اگر ایک بندہ درست موضوع کا انتخاب کرتا ہے تو اس کے اثرات زیادہ مرتب ہوتے ہیں بنسبت ایسی بات بغیر موضوع منتخب کیے کی جائے۔ اسی لیے ضروری ہے کہ کسی موضوع کا انتخاب کرنے میں مختلف عوامل کو سامنے رکھا جائے، اور جب کوئی موضوع منتخب کیا جائے تو اس کے تمام تر پہلو کو واضح کیا جائے۔ مندرجہ بالا دونوں چینلز کے پروگراموں میں اگر دیکھا جائے تو عام طور پر یہ کوشش کی ہے کہ موجودہ مسائل کو زیر بحث لایا جائے لیکن صرف ایک گھنٹے کے پروگرام سے کسی بھی طور ایک موضوع کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس تحقیق میں جو پروگرام شامل تھے ان سب کے موضوعات کے تمام پہلو کا احاطہ نہیں کیا گیا، جیسا کہ اگر کسی صحابیؓ کے سیرت کے متعلق بات کی گئی ہے تو صرف اس کے فضائل و مناقب پر اکتفا کیا گیا ہے، اور یہ نہیں بتایا گیا ان کی زندگی ہمارے لیے کس طور سے رول ماڈل بن سکتی ہے۔

اسی طرح سے بعض دفعہ اگر کوئی موضوع منتخب کیا گیا تو اس کے متعلق شرعی نقطہ، اس پر عمل پیرا نہ ہونے کی وجوہات، اور معاشرے میں رائج اس کی مختلف صورتوں کو تو بیان کیا گیا، لیکن کسی نے اس میں رغبت پیدا کرنے کے حوالے سے بات نہیں کی گئی۔ اس کی ایک مثال "قانون کی پاسداری کے حوالے سے موضوع منتخب کیا لیکن اس میں اس کے حوالے سے شرعی نقطہ نظر، اور اس کی مختلف صورتوں کے حوالے سے بات کی گئی لیکن اس پر عمل پیرا کیسے ہونا ہے؟ یا اس کے ثمرات کیا ہونگے؟ اس حوالے سے ترغیب نہیں دی گئی۔ یہ ایک موضوع بطور مثال کے پیش کیا اس کی طرح کے کافی مزید موضوعات بھی ہیں، جن کے حوالے سے مزید ترغیب دی جا سکتی تھی، لیکن ایسا نہ ہوا۔ اسی طرح سے مختلف غزوات کو زیر بحث لایا گیا، لیکن موجودہ وقت میں ہماری زندگی کیلیے ان میں کس طور سے نمونہ عمل ہے؟ اس کو بھی نہیں بیان کیا گیا۔ اسی طرح سے بعض موضوعات کی جگہ پر اگر کچھ ایسے موضوعات کے حوالے سے بات کی جاتی جو کہ اس وقت معاشرے کیلیے ضروری ہیں تو مناسب ہوتا، بعض موضوعات کو دہرایا بھی گیا، بعض دفعہ بطور موضوع کے اور بعض دفعہ کسی اور موضوع کے تحت اس کو دوبارہ سے بیان کیا گیا۔ اس کی مثال میں "خواتین سے متعلقہ "چند موضوعات شامل ہیں، جن کو بعض دفعہ بطور موضوع کے اور بعض دفعہ کسی اور موضوع کے ذیل میں بحث کیا گیا۔

5. میزبانوں کے حوالے سے تجزیہ

ARYQTV کے پروگراموں کے میزبان(Host)			
نام	دینی تعلیم	عصری تعلیم	خدمات
محمد رئیس احمد	ناظرہ قرآن پاک	بی کام، ایم اے اور ایم فل اسلامک سٹڈیز،	چار سو سے زائد دینی پروگراموں میں میزبانی، مکمل قرآن پاک کا اردو ترجمہ، اسکرپٹ رائٹر، ریسرچر، اینکر پرسن
بول انٹرٹینمنٹ کے پروگراموں کے میزبان(Host)			
نام	دینی تعلیم	عصری تعلیم	خدمات
فیصل قریشی	-	گریجویٹ	فلم اور ڈراما اداکار، پروڈیوسر، ٹاک شوز کے میزبان

کسی بھی پروگرام کے پیش کرنے میں بنیادی کرداراس کے میزبانوں کا بھی ہوتا ہے کہ اگر میزبان اس پروگرام کو صحیح طرح سے مرتب کریں تو اس کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔ اور میزبان خود اس حوالے سے علم رکھتا ہو تو وہ مزید بہتر طور سے اس کو مرتب کر سکتا ہے۔ اسی بات کو دیکھتے ہوئے اگر ان چینلز تجزیہ کریں تو "اے، آر، وائے، کیوٹی وی (ARY QTV) کے میزبان زیادہ اچھے طریقے سے ترتیب دے پائے، جو کہ "محمد رئیس "ہیں کیونکہ ان کی ابتدائی زندگی اسی طرح کے پروگراموں کی میزبانی کرنے سے شروع ہوئی۔ماضی اور حال میں بھی وہ مختلف دینی پروگراموں کی میزبانی کرتے ہوئے بھی نظر آتے ہیں۔ جبکہ اس کے مقابلے میں اگر بول انٹرٹینمنٹ(BOL Entertainment) کے پروگراموں کے میزبان کو دیکھا جائے جو کہ "فیصل قریشی"ہیں وہ زیادہ دینی پروگراموں کے حوالے سے علم نہیں رکھتے، اور وہ خود اس حوالے سے ابھی سیکھنے کے مراحل سے گزر رہے ہیں، جس کا اعتراف انہوں نے کافی سارے پروگراموں کو شروع کرنے سے قبل کیا۔چونکہ ان کی ابتداء فلمی کیریر سے ہوئی اور بعد میں بھی اسے شعبے سے وابستہ رہے، اگر کسی پروگرام میں میزبانی کی بھی تو ان میں زیادہ تر پروگرام ایسے تھے جو کہ دینی نہیں ہیں۔

نتائجِ تحقیق

"اے، آر،وائی، کیوٹی وی(ARY QTV) کے پروگراموں کے علمی برتری کے چند نمایاں پہلو مندرجہ ذیل ہیں۔

1. اس کے کل پروگراموں میں سے دو پروگرام ایسے ہیں کہ جن میں قرآنی آیات کا حوالہ جات بیان نہیں کی گئیں، اور ایسی آیات کی تعداد بھی کم ہے جو کہ موضوع سے غیر متعلقہ ہیں۔
2. احادیث میں بھی ضعیف اور موضوع احادیث کی تعداد کم ہے۔
3. علماء اکرام دینی علوم کے ساتھ عصری علوم پر بھی مہارت رکھتے ہیں، اور مختلف شعبہ ہائے تعلیم سے وابستہ ہیں۔
4. اس چینل کے پروگراموں کی میزبانی ایسے شخص کر رہے تھے جن کا علمی پس منظر دینی ہے۔ اور ان کی شروعات اسی طرح کے پروگراموں میں میزبانی کرتے ہوئے ہوئی۔

چند نکات جو کہ اس کے پروگراموں میں مزید بہتری لا سکتے تھے وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

1. صرف ایک ہی مسلک کے علماء کو بطور مہمان بلایا گیا۔
2. کچھ موضوعات کو بار بار دہرایا گیا، بعض دفعہ بذات خود، اور بعض دفعہ کسی اور کے ذیل میں۔

"بول انٹر ٹینمنٹ (BOL Entertainment)" کے چند مثبت پہلو مندرجہ ذیل ہیں:۔

1. مختلف مسالک کے علماء کو ان پروگراموں میں مدعو کرنا، اور ان تمام کا اپنے مسالک کے لحاظ اپنا نقطہ نظر عوام کے سامنے رکھنا۔
2. ایک ہی طرح کے موضوعات کو بار بار نہیں دہرایا گیا، بلکہ کوشش کی گئی کہ موجودہ مسائل سے متعلقہ موضوعات کو زیر بحث لایا جائے۔
3. مجموعی طور پر احادیث سے زیادہ استدلال کیا گیا بصرف نظر ان احادیث کے اسناد کے۔

چند ایسے پہلو جو کہ اس کے پروگراموں میں مزید بہتری لا سکتے تھے وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

1. مجموعی طور پر غیر متعلقہ آیات اور ایسے پروگرام جن میں کسی آیات کو بطور حوالہ نہیں پیش کیا، زیادہ ہیں۔
2. بطور استدلال ضعیف اور موضوع احادیث کی تعداد زیادہ ہے۔

3. ایسے علماء کی تعداد بہت کم ہے، جو دینی و عصری یعنی دونوں علوم سے بہرہ ور ہوں۔

4. پروگراموں کی میزبانی ایسے شخص نے کی جس کی اپنی معلومات دینی حوالے سے بہت کم تھیں، اور اس کے کیریر کا آغاز بھی فلمی دنیا سے ہوا تھا۔

تجاویز و سفارشات

منتخب شدہ چینلز کا جائزہ لینے کے بعد چند تجاویز وسفارشات سامنے آئیں ہیں جن کو مد نظر رکھتے ہوئے ان دینی پروگراموں کا علمی معیار مزید بہتر کیا جاسکتا ہے، اوران کے ذریعے سے معاشرے کی بہترین راہنمائی کی جاسکتی ہے۔

1. قرآن وحدیث سے استدلال کرتے ہوئے ان کے حوالہ جات کو بیان کیا جائے اور اگر دوران تکلم بیان کرنا ممکن نہ ہو تو پھر سکرین پر لکھے ہوئے حوالہ جات کو پیش کیا جائے۔

2. احادیث کا حوالہ پیش کرتے ہوئے اس کی صحت وسند کو مد نظر رکھا جائے۔ تاکہ ضعیف اور موضوع روایات سے استدلال نہ کیا جائے۔

3. قرآن سے استدلال کرتے ہوئے سورۃ کا نام اور احادیث بیان کرتے ہوئے راوی کا بھی ذکر کیا جائے۔

4. کسی جید عالم دین کی خدمات حاصل کی جائیں جو ان پروگراموں میں نشر ہونے والے مواد کا جائزہ لے۔

5. ایسے علماء کو مدعو کیا جائے جو کہ عصری اور دینی علوم پر مہارت رکھتے ہوں، اور خاص طور پر میڈیا کے حوالے سے انہوں نے مختلف کورس کیے ہوں، تاکہ وہ اسلامی تعلیمات کو بہتر طریقے سے پیش کر سکیں۔

6. کسی بھی مذہبی فرقے کی دل آزاری پر مبنی کوئی مواد شائع نہ کیا جائے، جس سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہو جائے۔ نیز قومی، لسانی، اور علاقائی تعصب پر مبنی مواد پر بھی پابندی ہو۔

7. میڈیا کے ذریعے سے لوگوں کی ایسے تربیت کی جائے کہ وہ بذات خود صحیح اور غلط کی پہچان کر سکیں۔

فهارس

فہرست آیات

نمبر شمار	آیت	صفحہ نمبر
الفاتحة		
1.	﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾	132، 86
2.	﴿ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴾	46
3.	﴿ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ﴾	94
4.	﴿ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ﴾	88
البقرة		
5.	﴿ ذَٰلِكَ ٱلۡكِتَٰبُ لَارَيۡبَۛ فِيهِۛ هُدى لِّلۡمُتَّقِينَ ﴾	40
6.	﴿ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ - - وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴾	94، 105، 181
7.	﴿ وَبِٱلۡأٓخِرَةِهُمۡ يُوقِنُونَ ﴾	111
8.	﴿ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ ﴾	89
9.	﴿ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيرًا - - - الخ﴾	123
10.	﴿ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ - - - الخ﴾	182،169
11.	﴿ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا- - - الخ ﴾	152،86
12.	﴿ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ - - - - الخ﴾	6
13.	﴿ أَبَىٰ وَٱسۡتَكۡبَرَوَكَانَ مِنَ ٱلۡكَٰفِرِينَ ﴾	59
14.	﴿ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ - - - - وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴾	190،89
15.	﴿ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ - - - الخ﴾	152
16.	﴿ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُه لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴾	46
17.	﴿ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ - - - الخ﴾	185
18.	﴿ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا ﴾	50
19.	﴿ وَلَتَجِدَنَّهُمۡ أَحۡرَصَٱلنَّاسِ عَلَىٰ حَيَوٰة﴾	58
20.	﴿ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِه مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾	67
21.	﴿ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ﴾	105
22.	﴿ ٱلَّذِينَءَاتَيۡنَٰهُمُ ٱلۡكِتَٰبَ - - - الخ﴾	40

.23	﴿ وَتُبْ عَلَيْنَااِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴾	102
.24	﴿ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ - - الخ ﴾	74 ،126، 160
.25	﴿ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ﴾	93، 162، 171، 182
.26	﴿ فَٱسْتَبِقُواْٱلْخَيْرَٰتِ﴾	58
.27	﴿ فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا﴾	138،145
.28	﴿ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ - - - الخ﴾	167، 182،
.29	﴿ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ﴾	98
.30	﴿ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ﴾	41
.31	﴿يا يُّهَاٱلَّذِينَ ءَامَنُواْكُتِبَ عَلَيْكُمُ - - - الخ﴾	37، 123 ،188، 191،
.32	﴿ شَهْرُرَمَضَانَ ٱلَّذِي أُنزِلَ فِيهِ ---الخ ﴾	37، 100، 131
.33	﴿ أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ﴾	67
.34	﴿ وَكُلُواْ وَٱشْرَبُواْ حَتَّىٰ - - - الخ﴾	134
.35	﴿ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ﴾	62 ، 74، 105
.36	﴿ ياأَيُّهَاٱلَّذِينَءَامَنُواٱدْخُلُواْفِي ٱلسِّلْمِ - - - الخ ﴾	39، 48 ، 79
.37	﴿ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ - - - الخ﴾	179
.38	﴿ وَلاَ تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ - - - الخ﴾	147
.39	﴿ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ... الخ﴾	69
.40	﴿ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِىْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ﴾	103
.41	﴿ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌ ۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ ۢ بِاِحْسَانٍ...... الخ ﴾	62، 69، 93
.42	﴿ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِىْ بِيَدِه - - - الخ﴾	150
.43	﴿لَآاِكْرَاه فِى الدِّيْنِ - - - الخ﴾	12
.44	﴿ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ ....الخ﴾	106
.45	﴿ لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ﴾	105
.46	﴿ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ - - - الخ ﴾	54، 155
.47	﴿ سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا ﴾	149، 126
.48	﴿ لَايُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفْسًاإِلَّاوُسْعَهَا ﴾	39
آل عمران		
.49	﴿وَٱلْمُسْتَغْفِرِينَ بِٱلْأَسْحَارِ﴾	37
.50	﴿ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ﴾	94، 181
.51	﴿ لَّايَتَّخِذِ ٱلْمُؤْمِنُونَ - - - الخ﴾	134
.52	﴿ يَوْمَ تَجِدُكُلُّ نَفْس - - - الخ﴾	169

53.	﴿ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ - - - الخ ﴾	81، 89
54.	﴿ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ . . . . . الخ﴾	82، 67، 90, 129 ,
55.	﴿ قُلْ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا - - - الخ﴾	12
56.	﴿ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ﴾	97
57.	﴿ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴾	61
58.	﴿ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾	10، 73،
59.	﴿كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ﴾	7، 11،73، 83، 170
60.	﴿ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ﴾	103
61.	﴿ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللهِ لِنْتَ لَهُمْ - - - الخ﴾	13، 51
62.	﴿ لَقَدْ مَنَّ اللهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ - - - الخ ﴾	40، 204
63.	﴿ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِه ... الخ﴾	59
النساء		
64.	﴿ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ .... الخ﴾	101
65.	﴿ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ﴾	85، 147، 157
66.	﴿ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾	43، 82، 106
67.	﴿ فَٱنكِحُوهُنَّ بِإِذْنِأَهْلِهِنَّ - - - الخ﴾	159
68.	﴿ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ ﴾	54، 167
69.	﴿ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ﴾	43 ، 103
70.	﴿ اِنَّ اللهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِه وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰ لِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ﴾	99
71.	﴿ إِنَّ ٱللَّهَ يَأۡمُرُكُمۡ - - - - الخ﴾	154
72.	﴿ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ﴾	78 ، 93، 161، 163
73.	﴿ وَمَنْ يُّطِعِ اللهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ - - - الخ ﴾	88، 180
74.	﴿ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللهَ ﴾	81
75.	﴿ أَفَلَايَتَدَبَّرُونَ ٱلۡقُرۡءَانَ ﴾	40
76.	﴿ وَلَوْلَا فَضْلُ اللهِ عَلَيْكُمْ - - - الخ﴾	169
المائدة		
77.	﴿ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰامِيْنَ لِلّٰهِ - - - الخ﴾	133
78.	﴿ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللهِ بِه - - - الخ﴾	54، 79
79.	﴿ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ - - - الخ﴾	160
80.	﴿ مَا يُرِيْدُ اللهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ ﴾	93
81.	﴿ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴾	80

82.	﴿ وَمَنْ أَحْيَاهَا - - - الخ﴾	145
83.	﴿ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا ﴾	55
84.	﴿ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ﴾	79
85.	﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا - - - الخ﴾	134
86.	﴿ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ﴾	140
87.	﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ...... الخ ﴾	55
الانعام		
88.	﴿ وَمَا نُرْسِلُ ٱلْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ - - - - الخ﴾	7
89.	﴿ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴾	88
90.	﴿ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًاۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴾	47
91.	﴿ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ﴾	51
الاعراف		
92.	﴿ وَيُحِلُّ لَهُمُ ٱلطَّيِّبَٰتِ - - - الخ﴾	134
93.	﴿ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍوَخَلَقْتَهُۥمِن طِين ﴾	58
94.	﴿ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ﴾	71
95.	﴿ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَاۤىِٕلِهِمْ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴾	71
96.	﴿ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ--- الخ ﴾	62، 106
97.	﴿ اِنَّه يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُه مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ .... الخ﴾	73
98.	﴿ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ - - - الخ﴾	176
99.	﴿ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كَافِرُوْنَ ﴾	111
100	﴿اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴾	58
101	﴿ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُه بِاِذْنِ رَبِّه ﴾	90
102	﴿ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُه - - - الخ ﴾	55
103	﴿ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ - - - - - الخ ﴾	7
104	﴿ وَإِذَاقُرِئَ ٱلْقُرْءَانُ فَٱسْتَمِعُواْ- - -الخ ﴾	40
105	﴿ إِنَّمَاٱلْمُؤْمِنُونَ ٱلَّذِينَ إِذَاذُكِرَٱللَّهُ وَجِلَتْ ﴾	52
106	﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ - - - الخ﴾	137
107	﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا - - - الخ﴾	171
108	﴿ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ ﴾	96
109	﴿ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴾	186
التوبة		

110	﴿ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا -- - - الخ ﴾	136، 106
111	﴿ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ -- - - الخ﴾	82 ،39
112	﴿ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ . . . . الخ﴾	76
113	﴿ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا ﴾	136 ،106
114	﴿ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴾	88
115	﴿ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ﴾	183
116	﴿ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ ﴾	103 ،58
117	﴿ فَإِن تَوَلَّوْاْ ---الخ﴾	140
118	﴿ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِه اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴾	76
يونس		
119	﴿ يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ - - - الخ﴾	176
120	﴿ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِه فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ ﴾	47
121	﴿ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ - - - الخ﴾	126
122	﴿ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ﴾	179 ،78
هود		
123	﴿ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ - - - الخ﴾	179
124	﴿ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴾	183
125	﴿ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ - - - الخ﴾	191
يوسف		
126	﴿ وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِىْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا---- الخ ﴾	71
127	﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ - - - الخ﴾	161
128	﴿ يَمْحُوْا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ - - - الخ﴾	181
ابراهيم		
129	﴿ رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ﴾	48
الحجر		
130	﴿ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ - - الخ﴾	123
131	﴿ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ - - - الخ﴾	11
132	﴿ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ ﴾	78
النحل		
133	﴿اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ - - - الخ ﴾	73 ،51 ،49 ،11، 9
بنى اسرائيل		

134	﴿ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴾	95
135	﴿ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا - - - الخ﴾	43، 53 ، 136
136	﴿ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴾	57 ، 180
137	﴿ وَلَاتَمْشِ فِي ٱلْأَرْضِ مَرَحًا﴾	59
138	﴿ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ - - - الخ﴾	160
الكهف		
139	﴿ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَه ﴾	88
140	﴿ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ﴾	186
141	﴿ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا﴾	187
مريم		
142	﴿ وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَه بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةوَكَانَ عِنْدَ رَبِّه مَرْضِيًّا ﴾	87
طه		
143	﴿ فَقُوْلَا لَه قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّه يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴾	52
144	﴿فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِه - - - - الخ﴾	15
145	﴿ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴾	143
146	﴿ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَه عَزْمًا ﴾	106
147	﴿ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُۥ- - - الخ ﴾	40، 157
148	﴿ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ﴾	72 ، 83
الانبياء		
149	﴿ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا﴾	100
150	﴿ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ - - - الخ﴾	181
151	﴿ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا - - - الخ﴾	192
152	﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴾	63
الحج		
153	﴿ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَه مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ - - - الخ﴾	186
المؤمنون		
154	﴿ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ - - - الخ﴾	138
155	﴿ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً ﴾	41
156	﴿ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا - - - الخ﴾	187
157	﴿ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴾	94، 187
النور		

158	﴿ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ - - - الخ﴾	162
159	﴿ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴾	157
160	﴿ سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴾	157
161	﴿ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِه - - - الخ﴾	158
162	﴿ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴾	102
163	﴿ وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ - - - الخ﴾	146 ، 138
164	﴿ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ - - - الخ﴾	129
الفرقان		
165	﴿ تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ - - - - الخ﴾	9
166	﴿ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴾	89
167	﴿ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴾	180
168	﴿ وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ - - - الخ﴾	180
169	﴿ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا - - - الخ﴾	132
170	﴿ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ - - - الخ﴾	173
الشعراء		
171	﴿ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الأَقْرَبِينَ﴾	11
172	﴿ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ - - - الخ﴾	153
173	﴿ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ - - - الخ﴾	180
174	﴿ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ﴾	189 ،123
175	﴿وَ مِنْ اٰيٰتِه اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا - - - الخ ﴾	145 ،88
176	﴿ وَهُوَ الَّذِىْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُه وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ﴾	93
177	﴿ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ - - - الخ﴾	147
لقمان		
178	﴿ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ - - - الخ﴾	132، 62
الاحزاب		
179	﴿ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ - - - الخ﴾	150
180	﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﴾	81، 132، 152، 170
181	﴿ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ - - - - الخ﴾	184 ،98
182	﴿ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴾	39، 76، 78، 140، 157
183	﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا - - - الخ﴾	192
184	﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَه يُصَلُّوْنَ - - - - الخ﴾	180 ،171

185	﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللهَ - - - الخ﴾	165
186	﴿ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا - - - - الخ ﴾	165 ، 63
187	﴿ يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ﴾	85
188	﴿ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴾	47
189	﴿ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ - - - الخ﴾	146
سباء		
190	﴿ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللهِ﴾	61
فاطر		
191	﴿ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴾	179 ،49
192	﴿وَاَقْسَمُوْا بِاللهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ - - - الخ﴾	183
يٰسن		
193	﴿ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ﴾	192
194	﴿ الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ﴾	174
الصافات		
195	﴿ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى - - - الخ﴾	194
196	﴿ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴾	37
197	﴿ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللهِ ﴾	63
198	﴿ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ﴾	63
السجدة		
199	﴿ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى - - - الخ﴾	192
200	﴿ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ - - - الخ﴾	176
201	﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللهُ - - - الخ﴾	194
202	﴿ سَنُرِيْهِمْ اٰيَاتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ﴾	38
الشورىٰ		
203	﴿ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ - - - الخ﴾	194
204	﴿ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ - - - - الخ﴾	191
205	﴿ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى﴾	83
206	﴿اِنَّه لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴾	55،133
الزخرف		
207	﴿ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا﴾	80
208	﴿ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ اِنَّه لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴾	65

209	﴿ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ﴾	101
210	﴿فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ -- - - الخ﴾	13
محمد		
211	﴿ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ - - - الخ﴾	178
212	﴿ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ﴾	57
213	﴿ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ﴾	85
الفتح		
214	﴿ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ - - - الخ﴾	176
215	﴿ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ - - - الخ﴾	172
216	﴿ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَه اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ ﴾	40، 83
الحجرات		
217	﴿ لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ - - - الخ﴾	190
218	﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ - - - الخ﴾	165
219	﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ ..... الخ﴾	84
220	﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ....الخ﴾	59 ،102،172، 189 ، 188
221	﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا--- الخ﴾	85
ق		
222	﴿ مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيد ﴾	50
الذاريات		
223	﴿ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ - - - الخ﴾	193
224	﴿ وَذَكِّرْ فَإِنَّ ٱلذِّكْرَىٰ تَنفَعُ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴾	61
225	﴿ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ - - - الخ﴾	142، 147
الطور		
226	﴿ وَٱلطُّورِ - - - الخ﴾	192
النجم		
227	﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى - - - - الخ﴾	166
228	﴿ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى﴾	56
229	﴿ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ - - - الخ﴾	180
الرحمٰن		
230	﴿ وَخَلَقَ ٱلْجَآنَّ - - - الخ﴾	149

الحديد		
231	﴿ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ - - - الخ﴾	62
232	﴿ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ - - - الخ﴾	178
233	﴿ وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَ مَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ﴾	81، 178
الحشر		
234	﴿ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ - - - الخ﴾	193
الممتحنة		
235	﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ - - - الخ﴾	168
الصف		
236	﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴾	77 ، 183
237	﴿ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَه بِالْهُدٰى - - - - الخ﴾	13، 115، 192
الجمعة		
238	﴿ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ....الخ﴾	85، 100
239	﴿اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ- - - الخ﴾	158
المنافقون		
240	﴿ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴾	60
الطلاق		
241	﴿ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَه ﴾	63، 90، 152
الملک		
242	﴿ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴾	97، 189
القلم		
243	﴿ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ﴾	185
الحاقة		
244	﴿ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُه خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ﴾	175
المعارج		
245	﴿ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ. . .الخ﴾	106
النوح		
246	﴿ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّه كَانَ غَفَّارًا ﴾	107
الجن		
247	﴿ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ ---الخ﴾	143

المزمل		
248	﴿ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴾	186
المدثر		
249	﴿قُمْ فَاَنْذِرْ- - - -الخ ﴾	11
القيامة		
250	﴿ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَه ﴾	95
الدهر		
251	﴿ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴾	89،180
النبا		
252	﴿ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴾	177
عبس		
253	﴿ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَه﴾	184
254	﴿ وَأُمِّه وَاَبِيْه- - - -الخ ﴾	50
الشمس		
255	﴿ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا... الخ﴾	132 ،75
الضحٰى		
256	﴿ وَالضُّحٰى - - - الخ﴾	187
257	﴿ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى﴾	187 ،88
القدر		
258	﴿ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾	101
259	﴿ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴾	101
الزلزال		
260	﴿ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ - - - - الخ﴾	177
261	﴿ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ - - - الخ﴾	175
العاديات		
262	﴿ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا - - - الخ﴾	189
العصر		
263	﴿ وَالْعَصْرِ. . . الخ﴾	86
ال همزة		
264	﴿ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ - - - الخ﴾	179
الكوثر		

265	﴿ اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ﴾	129، 154
الفلق		
266	﴿ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴾	58
الناس		
267	﴿ مِنَ ٱلۡجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ ﴾	72

فہرست احادیث

نمبر شمار	صحیح احادیث	کتاب	صفحہ نمبر
.1	"إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ- - - الخ"	الجامع الصحیح	124
.2	" أن النَّبِيّ ﷺ قَالَ: بلغوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً - - - - - - الخ"	ایضا	7، 41، 75، 142
.3	" وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً ،- - - الخ"	ایضا	9
.4	" فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ ، - - - - - الخ"	ایضا	9
.5	" أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ، قَالُوا: نَعَمْ- -- - الخ"	ایضا	11، 41
.6	" فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا - - - الخ"	ایضا	17
.7	" فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ- - - الخ"	ایضا	18
.8	" اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ "	ایضا	18
.9	" فَمَا مَرَّ بِي نِصْفُ شَهْرٍ، حَتَّى تَعَلَّمْتُهُ لَهُ "	سنن ترمذی	19
.10	" آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ، وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي "	الجامع الصحیح	19
.11	" إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ، فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ - - - الخ"	صحیح مسلم	38
.12	" مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا - - - الخ"	الجامع الصحیح	38
.13	" وَكَانَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ - - - الخ"	ایضا	38
.14	" " وَهُوَ شَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ، وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ، ---الخ"	صحیح ابن خزیمہ	38
.15	" مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ- - - الخ "	سنن ترمذی	38 ، 125
.16	" مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ - - - الخ"	الجامع الصحیح	39، 124
.17	" تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً"	ایضا	39، 127
.18	"كان النبيُّ صلّى الله عليه وسلم إذا دخل العشر- - - الخ"	ایضا	39
.19	" مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، - - - الخ"	سنن ترمذی	41

42	صحیح الجامع الصغیر	" ورجل تعلم العلم وعلمه ، وقرأ القرآن ، فأتي به فعرفه نعمه - - - - -الخ"	20.
42، 49، 184	سنن ترمذی	" إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ - - - الخ"	21.
43، 215	صحيح مسلم	" إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا، وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ "	22.
44	سنن ابن ماجہ	"عن عا ئشة ، قالت: اجتمعن نساء النبي صلى الله عليه وسلم - - - - الخ"	23.
45	المستدرک علی الصحیحین	" جاء رجل إلى رسول الله ﷺ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، من أحق الناس- - - الخ"	24.
45	الجامع الصحیح	"عن عا ئشة رضي الله عنها ، قا لت : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَعْظَمُ النَّاسِ حَقًّا عَلَى الْمَرْأَةِ --الخ"	25.
45	ایضا	"اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ "	26.
45	صحیح مسلم	" مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا - - - الخ"	27.
47	سنن ترمذی	" إِنَّهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا "	28.
47	الجامع الصحیح	" مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ "	29.
47	سنن ترمذی	" لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيُوَقِّرْ كَبِيرَنَا "	30.
49، 75، 87	صحیح مسلم	" أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ "	31.
49، 157	مسند احمد	" مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغُوا سَبْعًا، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغُوا عَشْرًا، - - - الخ"	32.
51	الجامع الصحیح	" يَا غُلَامُ، سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ "	33.
51	ایضا	" مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ ‘‘	34.
52	ایضا	" مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ، وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ "	35.
52	ایضا	" إن العبد ليتكلّم بالكلمة ما يتبيَن فيها، يزل بها فِي النَّارِ أَبْعَدَ مِمَّا بَيْنَ الْمَشْرِقِ "	36.
52	ایضا	" أَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهَا "	37.
52	صحیح مسلم	" المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده "	38.
52	ایضا	" فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ، مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا "	39.
53، 191	ایضا	" بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ "	40.
53	ایضا	" أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا أَوْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ - - - الخ"	41.
53	سنن ترمذی	" لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللَّعَّانِ - - -الخ"	42.
53	ایضا	" الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ "	43.
53، 75، 142	ایضا	" مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ "	44.
55	سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	" لا يدخلُ الجنَّةَ جسدٌ غُذِّيَ بالحرامِ "	45.
56	صحیح مسلم	" الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ ..... الخ"	46.
56	ایضا	" لعن رسول الله صلّى الله عليه وسلّم آكل الرّبا ومؤكله ....الخ"	47.
56	ایضا	" مَنِ احْتَكَرَ، فَهُوَ خَاطِئٌ "	48.
56	ایضا	" مَنْ غَشَّنَا، فَلَيْسَ مِنَّا "	49.

.50	" لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي "	ايضا	56
.51	" أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ؟ " قَالُوا: الْمُفْلِسُ فِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ... الخ"	سنن ترمذی	57
.52	"لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ "	ایضا	57
.53	" إِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ "	الجامع الصحیح	59
.54	" لوْ لمْ تكونوا تذنبونَ .... الخ"	سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	60
.55	" أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ" يَعْنِي: الْمَوْتَ"	صحیح مسلم	60
.56	" لا يَدْخُلُ الجَنَّةَ مَن كانَ في قَلْبِهِ مِثْقالُ ذَرَّةٍ مِن كِبْرٍ "	سنن ابن ماجہ	60
.57	" وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي ...الخ"	الجامع الصحیح	60
.58	" الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي , وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي --- الخ"	سنن ابن ماجہ	60
.59	" تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمِ، --- الخ"	الجامع الصحیح	61
.60	" قَلْبُ الشَّيْخِ شابٌّ علَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ: طُولُ الحَياةِ، وحُبُّ المالِ "	ايضا	61
.61	" مَن رَأَى مِنكُم مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بيَدِهِ ---الخ"	سنن ابن ماجہ	63، 75، 136
.62	" أَيُّما رَجُلٍ قالَ لأخِيهِ: يا كافِرُ، فقَدْ باءَ بها أحَدُهُما "	الجامع الصحیح	63
.63	"انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا "	ایضا	63
.64	" اتَّقِ دَعْوَةَ المظْلُومِ، فإنَّهَا ليسَ بيْنَهَا وبيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ "	ایضا	63
.65	" الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يومَ القِيَامَةِ "	ایضا	64
.66	"المسْلِمُ أخُو المسْلِمِ، لا يَظْلِمُهُ ولا يُسْلِمُهُ، ومَن كانَ في حاجَةِ أخِيهِ كانَ اللَّهُ في حاجَتِهِ"	ایضا	64
.67	" أنَّ اللَّهَ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ علَى هذا الغُلَامِ "	صحیح مسلم	64
.68	" يا عِبَادِي، إنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ علَى نَفْسِي، وَجَعَلْتُهُ بيْنَكُمْ مُحَرَّمًا، فلا تَظَالَمُوا "	ایضا	64
.69	" يا رسولَ اللهِ، إنَّ لي مَملوكِينَ يُكَذِّبونَني ويَخونونَني ويَعْصونَني، وأضْرِبُهم وأسُبُّهم- - الخ"	سنن ترمذی	64
.70	" خَيْرُ نِسائِها مَرْيَمُ، وخَيْرُ نِسائِها خَدِيجَةُ "	الجامع الصحيح	65
.71	" إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ - - - الخ"	ایضا	66
.72	" مَن لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ - - - الخ"	ایضا	124
.73	"كانَ أجْوَدَ بالخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ المُرْسَلَةِ "	ایضا	124
.74	" أوْصِنِي، قالَ: لا تَغْضَبْ - - الخ"	ایضا	124
.75	" إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا - - - الخ"	ایضا	125
.76	" سِبابُ المسْلِمِ فُسُوقٌ --- الخ"	ایضا	127
.77	" لا يَدْخُلُ الجَنَّةَ مَن كانَ في قَلْبِهِ --- الخ"	ایضا	127
.78	" أنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأنَّكَ تَرَاهُ - - - الخ"	ایضا	127، 132
.79	" إلَّا الصِّيَامَ؛ فإنَّه لي - - - الخ"	ایضا	127

80.	" إنَّ في الجَنَّةِ بَابًا - - - - الخ"	ايضا	128
81.	" يا رَسولَ اللَّهِ: هذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أتَتْ معهَا إنَاءٌ فيه إدَامٌ، أوْ طَعَامٌ أوْ شَرَابٌ - - - الخ"	ايضا	65، 143
82.	"اسْتَأْذَنَتْ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ أُخْتُ خَدِيجَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.. الخ"	ايضا	66
83.	" فَدَخَلَ علَى خَدِيجَةَ بنْتِ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْها، فقالَ: زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُوهُ .. .الخ"	ايضا	66، 75
84.	"كانَ رَسولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ يُعَلِّمُ أصْحَابَهُ الإسْتِخَارَةَ ... الخ"	ايضا	67
85.	"كانَ النبيُّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ إذَا صَلَّى صَلَاةً أقْبَلَ عَلَيْنَا بوَجْهِهِ....الخ "	ايضا	67
86.	" الرُّؤْيا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ، والحُلْمُ مِنَ الشَّيْطانِ "	ايضا	68
87.	" العَيْنُ حَقٌّ. ونَهَى عَنِ الوَشْمِ "	ايضا	68
88.	"كانَ النبيُّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ يُعَوِّذُ الحَسَنَ والحُسَيْنَ . . . . .. الخ"	ايضا	68
89.	" أُنْزِلَ، أَوْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ، المعَوِّذَتَيْنِ "	صحیح مسلم	68
90.	" ليس مِنَّا من خَبَّبَ امرأةً على زوجِها، أو عَبدًا، على سَيِّدِه "	سنن ابی داود	69
91.	" أيُّما امرأةٍ سألت زوجَها طلاقًا في غيرِ ما بأسٍ فحرامٌ عليها رائحةُ الجنةِ "	ايضا	69
92.	" إنَّ إبْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ علَى الماءِ، ثُمَّ يَبْعَثُ سَرايَاهُ، فأدْناهُمْ منه مَنْزِلَةً أعْظَمُهُمْ فِتْنَةً ... الخ"	صحیح مسلم	70
93.	" الحمدُ للَّهِ الَّذي وسِعَ سمعُهُ الأصواتَ ، لقد جاءَت خَولةُ إلى رسولِ اللَّهِ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ ، تشكو زوجَها ... الخ"	سنن نسائی	70
94.	" إن العبدَ إذا أخطأَ خطيئةً نُكِتتْ في قلبِهِ نُكتةً سوداءَ ....الخ"	سنن ترمذی	73
95.	" إنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ "	ايضا	74
96.	" اللَّهمَّ إنِّي أُحِبُّهُما فأحِبَّهُما "	ايضا	77
97.	" إنَّ ابني هذا سيِّدٌ يُصلِحُ اللَّهُ على يديهِ فئتينِ عظيمتينِ "	ايضا	77، 154
98.	" خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ "	ايضا	77
99.	"لا تَسُبُّوا أصحابِي لوْ أنَّ أحدَكمْ أنفقَ مِثلَ أُحُدٍ ذهَبًا . . .. الخ"	ايضا	77
100	" ما نَقَصَتْ صَدَقةٌ مِن مالٍ، وما زادَ اللَّهُ عَبْدًا بعَفْوٍ إلَّا عِزًّا "	صحیح مسلم	79
101	" نَهَيْتُكُمْ عن لُحُومِ الأضاحِيِّ فَوْقَ ثَلاثٍ، فأمْسِكُوا ما بَدا لَكُمْ "	ايضا	79
102	" أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أحَدٌ قَبْلِي - - - - وأُحِلَّتْ لي المَغَانِمُ ولَمْ تَحِلَّ لأحَدٍ قَبْلِي "	ايضا	80
103	" أُرِيتُكِ في المنامِ مَرَّتَيْنِ، إذا رَجُلٌ يَحْمِلُكِ في سَرَقَةٍ مِن حَرِيرٍ، فيَقولُ: هذِه امْرَأَتُكَ، فأكْشِفُها فإذا هي أنْتِ"	الجامع الصحيح	81، 158
104	" سَتَرَنِي رَسولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ وأَنَا أنْظُرُ، فَما زِلْتُ أنْظُرُ حتَّى كُنْتُ أنَا أنْصَرِفُ"	ايضا	82
105	" مَن كانت له ثلاثُ بناتٍ ، أو ثلاثُ أَخَواتٍ ، أو ابنتانِ ، أو أُختانِ فأَحْسَنَ صُحْبَتَهُنَّ ، واتَّقَى اللَّهَ فيهِنَّ ، فله الجنةُ "	سنن ترمذی	84
106	" تَزَوَّجْتَ يا جابِرُ قُلتُ: نَعَمْ، قالَ: بكْرًا أمْ ثَيِّبًا قُلتُ: ثَيِّبًا.. . الخ "	الجامع الصحيح	84
107	" قالتِ النِّسَاءُ للنبيِّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ: غَلَبَنَا عَلَيْكَ الرِّجَالُ . . . الخ"	ايضا	84

108	" جاءَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ إلى بُيُوتِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ، يَسْأَلُونَ عن عِبَادَةِ النَّبِيِّ ﷺ.....الخ"	ايضا	87
109	" إنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عليه وسلَّمَ كانَ القُرْآنَ"	صحیح مسلم	87
110	" مَثَلُ الجَلِيسِ الصَّالِحِ والجَلِيسِ السَّوْءِ .... الخ"	الجامع الصحیح	89
111	" الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ"	سنن ترمذی	90
112	" أَلَا تَرْضَى أنْ تَكُونَ مِنِّي بمَنْزِلَةِ هَارُونَ، مِن مُوسَى إلَّا أنَّه ليسَ نَبِيٌّ بَعْدِي "	الجامع الصحیح	91، 167
113	"مَن كنْتُ مَوْلاهُ فعلِيٌّ مَوْلاهُ "	سنن ترمذی	91، 167
114	" و خَلَصَ التُّرَابُ إلى ظَهْرِهِ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عن ظَهْرِهِ ...الخ"	الجامع الصحیح	92، 167
115	" هذا عَلِيٌّ فأعْطَاهُ رَسولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ الرَّايَةَ فَفَتَحَ اللَّهُ عليه "	ايضا	91
116	" الدُّنْيا سِجْنُ المؤْمِنِ، وجَنَّةُ الكافِرِ "	الجامع الصحیح	93
117	"كانَ رَسولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عليه وَسَلَّمَ يَغْزُو بأُمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مِنَ الأنْصَارِ معهُ إذَا غَزَا، فَيَسْقِينَ الماءَ، وَيُدَاوِينَ الجَرْحَى"	صحیح مسلم	93
118	" ما تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أضَرَّ علَى الرِّجالِ مِنَ النِّساءِ "	سنن ترمذی	93
119	" المؤْمِنُ عَلَيْهَا كَالطَّرْفِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيحِ، وَكَأَجَاوِيدِ الخَيْلِ والرِّكَابِ "	الجامع الصحيح	95
120	" لَأَعلَمَنَّ أقْوامًا مِن أُمَّتي يَأتونَ يَوْمَ القِيامةِ بحَسَناتٍ أمْثالِ جِبالِ تِهامةَ بِيضًا، فيَجعَلُها اللهُ عَزَّ وجَلَّ هَباءً مَنْثورًا "	سنن ابن ماجہ	95
121	" أَكْثِرُوا ذِكْرَ هاذِمِ اللذَّاتِ يعني الموتَ "	ايضا	95
122	" لا تزولُ قدَما عبدٍ يومَ القيامةِ حتَّى يسألَ . . . الخ"	سنن ترمذی	96، 170
123	" ولَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ العِلْمَ لِيُقالَ: عالِمٌ، وقَرَأْتَ القُرْآنَ لِيُقالَ: هو قارِئٌ، فقَدْ قيلَ "	صحیح مسلم	96
124	" ويأْتِيهِ مَلَكانِ فيُجلِسانِه فيقولانِ له مَنْ ربُّك ؟- - - الخ"	مشكاة المصابيح	96، 201
125	" فيقولانِ نم كنومةِ العروسِ الَّذي لا يوقظُهُ .... الخ"	ايضا	97
126	" فيُبتلى الرَّجلُ على حسْبِ دينِه، فإن كانَ في دينِه صلبًا اشتدَّ بلاؤُهُ ....الخ"	سنن ترمذی	98
127	" إنَّ مِن أشْراطِ السَّاعَةِ: أنْ يُرْفَعَ العِلْمُ ويَثْبُتَ الجَهْلُ، ويُشْرَبَ الخَمْرُ، ويَظْهَرَ الزِّنا "	صحیح مسلم	98، 172
128	" إنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ .....الخ "	سنن ابن ماجہ	101
129	" إنِّي خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بلَيْلَةِ القَدْرِ، وإنَّه تَلَاحَى فُلَانٌ وفُلَانٌ، فَرُفِعَتْ ...الخ"	الجامع الصحيح	101
130	" فَالْتَمِسُوهَا في العَشْرِ الأوَاخِرِ في الوَتْرِ "	ايضا	101
131	" أرأيْتَ إنْ عَلِمتُ أيَّ ليلةٍ لَيلةُ القدْرِ ما أقولُ فِيها؟ قال: قُولي: اللَّهمَّ إنَّكَ عفوٌّ، تُحِبُّ العفوَ فاعفُ عنِّي "	سنن ترمذی	101
132	" واللَّهِ إنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وأَتُوبُ إلَيْهِ في اليَومِ أكْثَرَ مِن سَبْعِينَ مَرَّةً "	الجامع الصحیح	102
133	" النَّدمُ توبةٌ "	سنن ابن ماجہ	102
134	" اتَّقُوا اللَّهَ في النِّسَاءِ، فإنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بأَمَانِ اللهِ "	صحیح مسلم	104
135	" ليسَ الشَّدِيدُ بالصُّرَعَةِ، إنَّما الشَّدِيدُ الذي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الغَضَبِ "	ايضا	104
136	" لو كنتُ آمرًا أحدًا أن يسجدَ لأحدٍ لأمرتُ المرأةَ أن تسجدَ لزوجِها "	سنن ترمذی	104

137	" ليسَ منَّا من لم يرحَم صغيرَنا ويعرِفْ شرفَ كبيرِنا "	ایضا	104
138	" خيرُكم خيرُكم لأهلِه، وأنا خيرُكم لأهلي "	سنن ابن ماجہ	104
139	" أنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عليهم صَدَقَةً في أمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِن أغْنِيَائِهِمْ وتُرَدُّ علَى فُقَرَائِهِمْ "	الجامع الصحیح	106
140	" تَسَحَّرُوا؛ فإنَّ في السَّحُورِ بَرَكَةً"	ایضا	127
141	" المسْلِمُ مَن سَلِمَ المسْلِمُونَ - - - الخ"	ایضا	127
142	"إنَّ اللهَ وملائكتَهُ - - - الخ"	سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	128
143	" إنَّ العَيْنَ تَدْمَعُ، والقَلْبَ يَحْزَنُ - - - الخ"	الجامع الصحیح	130
144	" فاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي - - - الخ"	ایضا	130
145	"كَانَتْ ا ذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ رَحَّبَ بِهَا - - - الخ"	المستدرک علی الصحیحین	130
146	" أنَّ النَّبِيَّ صلي الله عليه وآله وسلم كَانَ إِذَا سَافَرَ - - - الخ"	ایضا	130
147	" أفْضَلُ نِساءِ أهْلِ الجَنَّة - - - - الخ"	ایضا	130
148	" إنَّ الشَّيْطَانَ عَرَضَ لي فَشَدَّ عَلَيَّ لِيَقْطَعَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ - - - الخ"	الجامع الصحیح	132
149	" والصَّلاةُ نُورٌ - - - الخ"	الجامع الصحیح	132
150	" العَهدُ الَّذي بيْنَنا وبيْنَهمُ - - - - الخ"	ترمذی	133
151	" ا إنَّ أوَّلَ مَا يُحَاسَبُ...... الخ"	ترمذی	133
152	" بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ - - - الخ"	ترمذی	133
153	" الصَّلاةَ وما ملَكَت أيمانُكم "	سنن ابی داؤد	134
154	" جَاءَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالُوا:" يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا الشَّيْءَ - - الخ"	سنن ابی داؤد	134
155	"كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ---الخ"	الجامع الصحیح	135
156	" لا يَزَالُ النَّاسُ بخَيْرٍ - - - - الخ"	الجامع الصحیح	135
157	"كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ - - - الخ"	الصحیح المسلم	135
158	"خَالِفُوا الْيَهُودَ فَإِنَّهُمْ لَا يُصَلُّونَ فِي نِعَالِهِمْ وَلَا خِفَافِهِمْ "	سنن ابی داؤد	135
159	" إنَّا -مَعاشِرَ الأنبياءِ- أُمِرْنا أنْ نُعجِّلَ الإفطارَ، وأنْ نُؤخِّرَ السُّحورَ، "	الصحیح للالبانی	135
160	" رضا الرَّبِّ في رضا الوالدِ - - - الخ"	ترمذی	137
161	" لو كنْتُ آمِرًا أحدًا - - - الخ"	ترمذی	138
162	"كانَ إذَا خَرَجَ ---الخ"	الجامع الصحیح	138
163	" تُنْكَحُ المرْأَةُ لأرْبَعٍ ---الخ"	الجامع الصحیح	138
164	" إنَّ أبا سفيانَ رجلٌ شحيحٌ ---الخ"	الجامع الصحیح	139
165	"كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ، فَأُعْطِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ- - الخ"	سنن ابی داؤد	139
166	" رُبَّ أشْعَثَ، مَدْفُوعٍ - - - - - الخ"	صحیح مسلم	141
167	" فَبَصَقَ رَسولُ اللَّهِ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ - - - الخ"	صحیح مسلم	141

141	صحیح مسلم	" لكم كلُّ عظمٍ - - - الخ"	168
141	صحیح مسلم	" إذَا أَوَيْتَ إلى فِرَاشِكَ - - - الخ"	169
142	الجامع الصحيح	"يَسِّرُوا ولا تُعَسِّرُوا "	170
142	صحیح مسلم	" نَهَيْتُكُمْ عن زِيارَةِ القُبُورِ - - - الخ"	171
143	صحیح مسلم	" أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ خَدِيجَةُ- - الخ"	172
144	صحیح مسلم	" مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ، مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ،- - - الخ"	173
144	الجامع الصحيح	" فقال لخديجة، واخبرها الخبر: لقد خشيت على نفسي، فقالت خديجة- - الخ"	174
144	ايضا	" كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ - - - - - الخ"	175
146	سنن ترمذی	"كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ - - - الخ"	176
146	ايضا	" إ إذَا حدَّثَ الرَّجُلُ - - - الخ"	177
146	صحیح مسلم	" مَن يُحْرَمِ الرِّفْقَ - - - الخ"	178
146	الجامع الصحيح	" إذا ضُيِّعَتِ الأمانَةُ - - - الخ"	179
147	ايضا	" آيَةُ المنافِقِ ثَلاثٌ - - - الخ"	180
148	ايضا	" وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ - - - الخ"	181
148	ايضا	" يا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، مَنِ اسْتَطَاعَ - - - الخ"	182
148	ايضا	" فاظْفَرْ بذاتِ - - - الخ"	183
148	سنن ترمذی	أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ،	184
148	ايضا	" لا نِكاحَ إلَّا - - - - الخ"	185
149	سنن ابن ماجہ	" لمْ نرَ للمتحابينِ - - - الخ"	186
149	السيوطى	" إن أبي زوجني ابنَ أخيه - - - الخ"	187
149	صحیح مسلم	" فالسلطانُ وليُّ - - - الخ"	188
150	الجامع الصحيح	" أنَّ رَجُلًا طَلَّقَ - - - الخ"	189
150	سنن ابن ماجہ	" إنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا - - - الخ"	190
151	صحیح مسلم	"كانَ الطَّلَاقُ على عَهْدِ رَسولِ اللهِ ﷺ - - - الخ"	191
153	سنن ابن ماجہ	" مَن أطاعَنِي - - - الخ"	192
153	الاربعون النووىة	" لا ضررَ ولا ضِرارَ"	193
153	صحیح مسلم	" أَرَأَيْتَ إنْ جاءَ - - - الخ"	194
153	ايضا	" لا يَدْخُلُ الجَنَّةَ - - - الخ"	195
154	الجامع الصحيح	" قَبَّلَ رَسولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ - - - - الخ"	196
154	ايضا	" الحَسَنُ والحُسَيْنُ - - - - الخ"	197

198	" مَن أَحَبَّني فلْيُحِبَّ هذَين - - - الخ"	سنن ابن ماجہ	154
199	" إذا ابْتَعْتَ طَعامًا - - - الخ"	صحيح مسلم	156
200	" الحَلالُ بَيِّنٌ - - - الخ"	ايضا	156
201	" من غَشَّنا فليس مِنَّا "	ايضا	156
202	" الدِّينُ النَّصِيحَةُ "	ايضا	156
203	""أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ - - - الخ"	سنن ابی داؤد	158
204	" فيضعُ فمَهُ في الموضعِ - - - الخ"	ايضا	158
205	" ما بينَ بيتِي ومنبرِي - - - - الخ"	الجامع الصحيح	159
206	" مَن سَلَكَ طَرِيقًا - - - الخ"	سنن ترمذی	161
207	" كَفَى بالمرْءِ - - - الخ"	صحيح مسلم	161
208	" من حَدَّث عنى بحديثٍ - - - الخ"	ايضا	162
209	" ذِكرُكَ أخاكَ بما يَكرَهُ "	ايضا	163
210	" اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الموبِقاتِ - - - الخ"	ايضا	163
211	" مَن سَتَرَ مُسْلِمًا - - - الخ"	سنن ترمذی	163
212	" لقدْ قلتِ كَلِمَةً لَوْ مُزِجَتْ - - - الخ"	ايضا	163
213	" إنَّما هي صَفِيَّةُ - - - الخ"	الجامع الصحيح	163
214	" إنَّ مِن أربَى الرِّبا - - - - - الخ"	سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	164
215	" مَن دخل دارَ أبي سفيانَ فهو آمِنٌ - - - الخ"	صحيح مسلم	165
216	" واللَّهِ إنَّكِ لخيرُ أرضِ اللَّهِ - - - - - الخ"	سنن ترمذی	165
217	" أنَّ رسولَ اللَّهِ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ أوصى بِثَلاثةٍ - - - الخ"	سنن ابی داؤد	165
218	" اليومَ يَوْمُ المَلْحَمةِ - - - الخ"	الجامع الصحيح	165
219	" انْطَلِقُوا حتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ - - - الخ"	ايضا	166
220	" إنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بأَسْتَارِ الكَعْبَةِ - - - الخ"	ايضا	166
221	" إنَّه لا يُحِبَّنِي إلَّا مُؤْمِنٌ - - - - الخ"	سنن ابن ماجہ	167
222	" يَأْتِي علَى النَّاسِ زَمانٌ، خَيْرُ مالِ الرَّجُلِ المسْلِمِ الغَنَمُ - - - الخ"	الجامع الصحيح	170
223	" فَعَصَيْتُهُ، نَفْسِي نَفْسِي، اذْهَبُوا إلى غيرِي - - - - الخ"	ايضا	171
224	"قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ - - - الخ"	صحيح مسلم	171
225	"كيفَ تَعْرِفُ مَن لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِن أُمَّتِكَ - - - الخ"	ايضا	172
226	" أُرْسِلَ مَلَكُ الموْتِ إلى مُوسَى عليهما السَّلَامُ - - - الخ"	ايضا	172
227	" ما مِنكُم مِن أحَدٍ إلَّا وقدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ - - - الخ"	الجامع الصحيح	175

228	" ما مِن مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ - - - الخ"	ايضا	175
229	" إنَّ أوّلَ ما خلقَ اللّٰہُ القلمَ - - - الخ"	سنن ترمذی	176
230	"كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ فَجَاءَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ - - - - الخ"	ايضا	176
231	" يَا غُلَامُ , إِنِّي أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ: احْفَظْ اللّٰہَ يَحْفَظْكَ - - - الخ"	ايضا	176
232	" لَا تُطْرُونِي كما أَطْرَتِ النَّصَارَى - - - الخ"	الجامع الصحيح	178
233	" وفينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ ما فِي غَدٍ - - - الخ"	ايضا	178
234	" اهْجُهُمْ أوْ: هَاجِهِمْ ، وجِبْرِيلُ معكَ "	ايضا	178
235	" نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا - - - - الخ"	ايضا	178
236	" زيِّنوا القُرآنَ بأصواتِكمْ "	سنن ابی داؤد	178
237	" مَن تَشَبَّهَ بقَوْمٍ فهو مِنهم "	ايضا	178
238	" ورَجُلٌ تَصَدَّقَ بصَدَقَةٍ فأخْفَاهَا - - - الخ"	الجامع الصحيح	180
239	" مَنْ كَانَ اللّٰہُ كَانَ اللّٰہُ لهُ "	صحیح مسلم	181
240	" اللَّهُمَّ إنِّي أعُوذُ بكَ مِن عَذَابِ القَبْرِ - - - - الخ"	الجامع الصحيح	183
241	" إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ، فإنَّه يُعْرَضُ عليه مَقْعَدُهُ - - - الخ"	ايضا	183
242	" ما مِن عَبْدٍ قالَ: لا إلَهَ إلَّا اللّٰہُ - - - - الخ"	ايضا	183
243	" أمَّا أحَدُهُما فَكانَ لا يَسْتَتِرُ مِنَ البَوْلِ "	ايضا	184
244	" فيُقالُ للأرضِ: التَئِمي عليه، فتَلتَئِمُ عليه - - - الخ"	سنن ترمذی	184
245	" إنَّ هذِه الأُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا - - - - الخ"	صحیح مسلم	184
246	"كانَ رَبْعَةً مِنَ القَوْمِ ليسَ بالطَّوِيلِ - - - الخ"	الجامع الصحيح	186
247	" وكانَ رَسولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عليه وسلَّمَ إذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وجْهُهُ - - - الخ"	ايضا	187
248	" صِفِيهِ لِي يَا أُمَّ مَعْبَدٍ، قَالَتْ: رَأَيْتُ رَجُلًا ظَاهِرَ الْوَضَاءَةِ - - - - - الخ"	المعجم الكبير	187
249	" مَن صَامَ رَمَضَانَ، إيمَانًا - - - - الخ"	الجامع الصحيح	189
250	" أَلَا أدُلُّكَ علَى كَلِمَةٍ - - - - الخ"	ايضا	189
251	"كَلِمَتانِ خَفِيفَتانِ علَى اللِّسانِ - - - - الخ"	ايضا	189
252	" خَطَّ النَّبِيُّ صلَّى اللّٰہُ عليه وسلَّم خُطُوطًا - - - الخ"	ايضا	191
253	" قُلْ: رَبِّيَ اللّٰہُ ثمَّ استقِمْ "	سنن ترمذی	192

نمبر شمار	ضعیف احادیث		صفحہ نمبر
.1	"كان اذا دخل رجب فقال---الخ"	ضعیف الجامع الصغیر	38
.2	" اقرؤوا الْقُرْآنَ بِلُحُونِ الْعَرَبِ وَأَصْوَاتِهَا"	ایضا	42

.3	"اِقرَءُو سُورَةَ البَقَرَة فِی بُیُوتِکُم وَلَا تَجعَلُوھا قُبُورا"	ایضا	42
.4	"اِقرَءُو عَلٰی مَوتَاکُم سُورَةَ ﴿یٰس﴾"	ایضا	42
.5	"طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ"	معجم الصغیر للطبرانی	45
.6	" خُذُو شِطرَ دِینَکُم مِنَ الحُمَیرَاء "	النخبۃ البھیۃ فی الاحادیث المکذوبۃ علی خیر البریہ	45
.7	" إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ ---الخ"	سنن ابی داؤد	49
.8	"مَن اَکَلَ لُقمَة حَرَام لَم تُقبَل صَلَاتُه اَربَعِینَ لَیلةً---الخ"	بحار الانوار	55
.9	" الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ"	سنن ابن ماجہ	56
.10	" إِنَّ هَذِهِ الْقُلُوبَ تَصْدَأُ كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيدُ إِذَا أَصَابَهُ الْمَاءُ---الخ"	مشکاۃ المصابیح	61
.11	" أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى الطَّلَاقُ"	سنن ابن ماجہ	69
.12	" أُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ	سنن نسائی	70
.13	" تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَالْفَرَائِضَ، وَعَلِّمُوا النَّاسَ فَإِنِّي مَقْبُوضٌ"	سنن ترمذی	75
.14	" مَنْ أَحَبَّنِي وَأَحَبَّ هَذَيْنِ , وَأَبَاهُمَا , وَأُمَّهُمَا---الخ"	ایضا	76، 155
.15	"اللَّهَ اللَّهَ فِي أَصْحَابِي، لَا تَتَّخِذُوهُمْ غَرَضًا بَعْدِي---الخ"	ایضا	76
.16	"إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَسُبُّونَ أَصْحَابِي فَقُولُوا: لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى شَرِّكُمْ"	ایضا	78
.17	" أَصْحَابِي كَالنُّجُومِ فَبِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمُ اهْتَدَيْتُمْ "	جامع بیان العلم وفضلہ	78
.18	" طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ "	ضعیف الجامع الصغیر	80
.19	"لَا رھبانیة فِی الاِسلَام"	النھایۃ فی غریب الحدیث	87
.20	"أَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا "	سنن ترمذی	91، 168
.21	"أَنْتَ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ"	ایضا	91، 167
.22	" إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ , وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ "، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِّهِمْ لَنَا؟ قَالَ: " عَلِيٌّ مِنْهُمْ"	ایضا	91،
.23	"لَا يُحِبُّ عَلِيًّا مُنَافِقٌ , وَلَا يَبْغَضُهُ مُؤْمِنٌ"	ایضا	91
.24	" أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا أَلَسْتُمَا تُبْصِرَانِهِ "	ایضا	93
.25	"إِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ"	ایضا	96
.26	"خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ---الخ"	مشکاۃ المصابیح	97
.27	" مَن تعلَّم بابًا من العِلمِ عمِل بهِ---- الخ"	ضعیف الجامع الصغیر	125
.28	" عَالِمٌ يُنْتَفَعُ بِعِلْمِهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ"	بحار الانوار	125
.29	" لَقَد أَقبَلَ عَلَیکُم شَهرُ اللهِ بِالبَرَکَةِ وَالرَّحمَةِ وَالمغفِرَةِ "	اثبات الھدی بالنصوص والمعجزات	125
.30	"لَحُرْمَةُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ حُرْمَةً مِنْكِ مَالِهِ وَدَمِهِ وَأَنْ نَظُنَّ بِهِ إِلَّا خَيْرًا"	سنن ابن ماجہ	126
.31	" أَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِينَ وَلَا فَخْرَ---- الخ"	مشکاۃ المصابیح	128
.32	" كَانَ أَحَبَّ النِّسَاءِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةُ،"	سنن ترمذی	129
.33	" ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ نَشَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَأَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ---- الخ"	ایضا	137
.34	" إِذَا جَاءَكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَأَنْكِحُوهُ "	ایضا	139
.35	" أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدِثَاتِ الْأُمُورِ، فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا "	سنن ابن ماجہ	142

36.	" أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ , وَالْمَزَامِيرِ , وَالْأَوْثَانِ , وَالصُّلُبِ "	مسند احمد	142
37.	" لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ---- الخ"	سنن ترمذی	142
38.	" فَأَخَذَ بِيَدِ خَدِيجَةَ حَتَّى أَتَى بِهَا إِلَى الْعَيْنِ---- الخ"	البدایۃ والنھایۃ	143
39.	" مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ، وَلا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ، وَلا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ "	ضعیف الجامع الصغیر	144
40.	" إذا تزوَّجَ العبدُ - - - الخ"	مشکاۃ المصابیح	148
41.	" أَعْلِنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَاجْعَلُوهُ فِي الْمَسَاجِدِ وَاضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالدُّفُوفِ"	سنن ترمذی	148
42.	" أَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ- - - الخ"	سنن ابی داود	151
43.	" ثَلَاثٌ جَدُّهُنَّ جَدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جَدٌّ: النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ "	ایضا	151
44.	" أُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ جَمِيعًا- - - الخ"	سنن نسائی	151
45.	"أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ، وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ"	مسند احمد	154
46.	" التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ، وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ"	سنن ترمذی	156
47.	" ما قَبضَ اللَّهُ نبيًّا - - - الخ	ایضا	159
48.	" وإنما بُعِثْتُ مُعَلِّمًا "	سنن ابن ماجہ	160
49.	" اِتَّقُوا مَوَاضِعُ التُّهم"	سلسلۃ الضعیفۃ	163
50.	" فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤَذِّنَ بِالظُّهْرِ - - - الخ"	اخبار مکۃ وماجاء فیھا من الآثار	165
51.	" دَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - - - - الخ"	ایضا	165
52.	" مَن سبَّ الأنبياءَ - - - الخ"	سلسلۃ الضعیفۃ	166
53.	" فَلَبِسَ ثَوْبَ اَلنَّبِيِّ صَلَّى اَللَّهُ.. الخ"	مسند احمد	168
54.	" ثمّ أخذ بيد عليّ فقال .... الخ "	سلسلۃ الضعیفۃ	168
55.	" اَنَا الَّذِيْ سَمَّتْنِيْ أُمِّيْ حَيْدَرَه "	الاربعون حدیثا فی اثبات امامۃ امیر المومنین	168
56.	"كَمَا تَعِيشُونَ تَمُوتُونَ - - - الخ"	عوالي اللئالي العزيزية في الأحاديث الدينية	172
57.	"أفبِهَذا أُمِرتُمْ أم بِهَذا أُرسِلتُ إليكُم - - - الخ"	سنن ترمذی	175
58.	" لا يردُّ القضاءَ إلَّا الدُّعاءُ "	ایضا	176
59.	" أنَا أولُ مَن تَنشقُّ عنه الأرضُ - - - الخ"	ایضا	184
60.	" رأيْتُ النبيَّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ في ليلةٍ إِضْحِيَانٍ - - - الخ"	شمائل	187
61.	" الكَيِّسُ مَن دان نَفْسَه - - - الخ"	سنن ترمذی	190
62.	" طُوبٰى لِمَن شَغلَه عيبُه - - - الخ"	بحار الانوار	190
63.	" شَيَّبَتْنِي هودٌ وأخواتها - - - الخ"	سنن ترمذی	192

نمبر شمار	موضوع احادیث		صفحہ نمبر
1.	" أَوَّلُ مَا خَلَقَ اَللَّهُ نُورِي فَفَتَقَ مِنْهُ نُورَ عَلِيٍّ "	الفوئد المجموعہ فی	129

		الاحادیث الموضوعۃ	
.2	" خُلِقْتُ أَنَا وَ عَلِيٌّ مِنْ نُورٍ وَاحِدٍ "	ایضا	130
.3	" مَنْ قَبَّلَ رِجْلَ أُمِّهِ فَكَأَنَّمَا قَبَّلَ عَتَبَةَ الْجَنَّةِ "	اسئلۃ ومشورات حول بعض الاحادیث	137
.4	" مامن وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ إِلَى وَالِدَيْهِ---الخ"	مشکاۃ المصابیح	137
.5	"أُطلُبُو العِلمَ وَلَو بِالصِّينِ"	سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ	160
.6	" زَيِّنُوْا مَجَالِسَكُمْ بِذِكْرِ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ "	بحار الانوار	167

فہرست اعلام		صفحہ نمبر
.1	بطرس غالی، سیکٹری جنرل اقوام متحدہ جنوری 1992ء۔دسمبر 1996	03

فہرست تعریفات		صفحہ نمبر
.1	جب کسی قبیلے پر حملہ کا خطرہ ہوتا تو منادی اس وقت سب سے اونچی جگہ پر چڑھ کر اعلان کرتا اور اپنے کپڑے بھی پھاڑتا جس کو "النذیر العریان" کہا جاتا تھا	22
.2	"ARY" یہ دوبئی کی ایک رجسٹرڈ کمپنی ہے جو کہ سونے کا کاروبار کرتی ہے۔	31
.3	صحیح وہ حدیث جس کے تمام راوی عادل ہوں ، ضابط ہوں ، اور اس کی سند متصل ہو، اور اس میں کوئی شذوذ و علت نہ پائی جاتی ہو ۔	229
.4	ضعیف وہ حدیث جس میں صحیح اور حسن کی شرائط میں سے ایک یا زائد شرائط موجود نہ ہوں۔	229
.5	موضوع وہ حدیث جسے راوی نے اپنے پاس سے بنا کر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی طرف منسوب کر دیا ہو۔	229

مصادر ومراجع

قرآن

القرآن الکریم

الاصفہانی، حسین بن مفضل الراغب، مفردات الفاظ القرآن، دار القاسم، الطبعۃ الرابعہ، 2009ء،

اصفہانی، امام راغب، المفردات القرآن، مترجم، محمد عبد اللہ فیروزپوری، اسلامی اکیڈمی شیخ شمس الحق لاہور

مفتی محمد شفیع عثمانی، معارف القرآن، ادارۃ المعارف، کراچی، 1392ھ

نعمانی، محمد عبد الرشید، لغات القرآن، دار الاشاعت، کراچی

حدیث

ابن ابی جمہور، محمد بن زین الدین، عوالي اللئالي العزيزية في الأحاديث الدينية، مؤسسہ سید الشہداء، 1983

ابن الاثیر، المبارک بن مُحمد الجزری، النہایۃ فی غریب الحدیث والاثر، ادارۃ الشؤن الاسلامیہ، قطر

ابن خزیمہ، ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، صحیح ابن خزیمہ 1976

ابنِ کثیر، عماد الدین ابی الفِداء اسماعیل بن عُمر، البدایۃ والنہایۃ، دار ھجر، الطبعۃ الاولی، 1997،

ابن ماجہ، محمد بن یزید ابن ماجہ، سنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، موسوعۃ القرآن والحدیث

ابو داؤد، سلیمان بن اشعث، السنن لابی داؤد موسوعۃ القرآن والحدیث،

الازرقی، محمد بن عبد اللہ بن احمد، اخبار مکۃ وماجاء فیھا من الآثار، مکتبۃ الاسدی

الالبانی، محمد ناصر الدین الالبانی، صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ الفتح الکبیر، المکتب الاسلامی، الطبعۃ الثالثۃ 1988

الالبانی، محمد ناصر الدین، صحیح الترغیب والترھیب، مکتبۃ المعارف، الریاض، الطبعۃ الاولی 2000

الامام احمد، احمد بن حنبل، مسند الامام الاحمد بن حنبل موسوعۃ القرآن والحدیث

الامام مسلم، مسلم بن حجاج القشیری، الجامع الصحیح المسلم، موسوعۃ القرآن والحدیث

البحرانی، سلیمان بن عبد اللہ الماجوزی، الاربعون حدیثا فی اثبات امامۃ امیر المؤمنین، مطبعۃ امیر، الطبعۃ الاولی، 1417ھ

البخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، صحیح البُخاری، موسوعۃ القرآن والحدیث،

التبریزی، محمد بن عبد اللہ الخطیب، مشکوۃ المصابیح، موسوعۃ القرآن والحدیث

الترمذی، محمد بن عیسیٰ بن سورۃ التّرمذّی، سُنن التّرمذّی موسوعۃ القرآن والحدیث

الحاکم، الحافظ ابی عبد اللہ، المستدرک علَی الصّحیحَین، دار الحرمین، الطبعۃ الاولی، 1997ء

حر عاملی، محمد بن حسن، اثبات الھدی بالنصوص والمعجزات، دار الکتب الاسلامیۃ،

الدارمی، عبد اللہ بن عبد الرحمن، مسند الدارمی، موسوعۃ القرآن والحدیث

السیُوطی، جلَال الدّین عبد الرّحمٰن بن ابی بکر، شرحُ السیُوطی لسنن النسائی، المکتبۃ الاسلامیہ

الشوکانی، محمد بن علی، الفوائد المجموعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ، المکتب الاسلامی، الطبعۃ الثالثۃ 1987

الطبرانی، سلیمان بن احمد بن ایوب، المعجم الصغیر للطبرانی، موسوعۃ القرآن والحدیث،

الطبرانی، سلیمان بن احمد، المعجم الکبیر، مکتبۃ ابن تیمیۃ، القاھرہ، حبیش بن خالد الخزاعی،

القاری، علیّ بن سُلطان محمد، مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح، دار الکُتب العِلمیۃ، الطبعۃ الاولی، 2001،

قشلان، محمد مھدی بن نذیر، اسئلۃ ومشورات حول بعض الاحادیث، جامع الکتب الاسلامیۃ

الکبیر المالکی، محمد الامیر، النخبۃ البھیۃ فی الاحادیث المکذوبۃ علی خیر البریہ، المکتب الاسلامی،

المجلسی، محمد باقر، بحار الانوار، احیاء الکتب الاسلامی، ایران

المناوی، عبد الرؤف، فیض القدیر شرح الجامع الصغیر،

النساپوری، ابی عبد اللہ الحاکم، المستدرک علی الصحیحین، دار الحرمین، الطباعۃ الاولی 1997

النسائی، احمد بن شعیب، کتاب السنن المعروف بالسنن الکبری للنسائی موسوعۃ القرآن والحدیث

النووی، حافظ ابن حجب، الاربعون النوویۃ، وتتمتھا

سیرت

ابن ھشام، عبد الملک بن ھشام،، السیرۃ النبویۃ سیرۃ ابن ھشام، دار الکتب العربی،

ابن ہشام، عبد الملک، سیرت ابن ہشام، مترجم، یسین علی، ادارہ اسلامیات، لاہور، طباعت سوم

شبلی نعمانی وسید سلیمان ندوی، سیرتُ النّبیؐ، ادارہ اسلامیات پبلیشرز، ستمبر 2002

مبارکپوری، صفیّ الرّحمٰن، الرّحیقُ المختُوم، المکتبۃُ السّلفیہ، لاہور، 2000ء

محمد حمید اللہ، رسول اکرمؐ کی سیاسی زندگی، نگارشات پبلیشرز، لاہور، 2013

تاریخ

زیادت، احمد حسن، تاریخ ادب عربی، مترجم، عبد الرحمن طاہر سورتی، غلام علی پرنٹرز لاہور، 1961

الطبری، محمد بن جریر، تاریخ الرسل والملوک المعروف بتاریخ الطبری، دار المعارف، الطبعۃ الثانیۃ

الطبری، ابو جعفر محمد بن جریر، تاریخ الامم والمملوک، مترجم محمد صدیق ہاشمی، نفیس اکیڈمی اردو بازار کراچی، 2004ء

ذرائع ابلاغ

اَجمل ملک، صحافت صوبہ سرحد میں، قومی پبلشرز لاہور، 1980ء

اصلاحی، امین احسن، دعوت کے طریقے، ترجمان القرآن، ج30، عدد5، اپریل 1947

شمس الدین، ابلاغ عامہ کی نئی جہتیں، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد پاکستان، 2004ء

محمد مثنی حسان، عصر حاضر میں جدید ذرائع ابلاغ کو مکروہ کردار اور ہماری ذمہ داریاں، ادارہ حطین، 1431ھ

محی الدین عبدالحلیم، الاعلام الاسلامی وتطبیقاتہ العملیۃ، مکتبۃ الخانجی للطباعۃ والنشر والتوزیع، 1984

منیر احمد خلیلی، اسلامی صحافت کے لازمی تقاضے، ماہنامہ اشرفیہ، مبارکپور ہندوستان، 2011،

Marshil McLuhan 1964, "Understanding Media: The Extensions of Man

لغات

ابن منظور الافریقی، لسان العرب، بیروت، 1956،

الجرجانی، علی بن محمد بن علی، کتاب التعریفات للجرجانی، دارالبیان للتراث، بیروت،

رحمانی، خالد سیف اللہ، قاموس الفقہ، زمزم پبلیشر کراچی، 2007

فیروزالدین، فیروز اللغات، اردو جامع، فیروز سنز لاہور،

کیرانوی، وحید الزمان، القاموس الوحید، ادارہ اسلامیات، لاہور کراچی، 2001

متفرق کتب

ابن عبدالبر، یوسف بن عبدالبر، جامع بیان العلم وفضلہ دارابن جوزی 1994،

الخطیب، محمد عمر، مرشد الدعاۃ، دار العلم، بیروت، 1960

ڈاکٹر حمید اللہ، اصول حدیث، مجید بک ڈپو، لاہور، بار اول 1997ء

ندوی، سید سلیمان، اسلام کا نظام دعوت و تبلیغ، دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی یونیورسٹی اسلام آبا

John Robert, Colombo's all-time great Canadian quotations, Stoddart Canada 1994, p,176

رسائل و جرائد / آرٹیکلز

ارشد ندیم ندوی، ٹیکنالوجی کی حوصلہ افزائی اور اسوہ نبوی ﷺ، سہ ماہی مجلہ بحث و نظر، شمارہ نمبر104-106، اپریل تا دسمبر2016، حیدر آباد

حبیب الرحمن، پی ٹی وی اسلام آباد، اصلاح ذرائع ابلاغ، ریسرچ جنرل، شمارہ اول، نمبر:1

محمد حنیف ندوی، قرآن کے اسالیب دعوت واستدلال، تعمیر افکار قرآن کریم نمبر2، شمارہ نمبر101، اگست سے اکتوبر2010ء

نثار احمد، الرسالات النبویہ، مجلہ نقوش، رسول نمبر، شمارہ نمبر130، دسمبر1982

سید وحید الدین سلیم، عرب کی شاعری، https://www.rekhta.org/articles/arab-ki-shayari-syed-wahidudeen-salim-articles?lang=ur

Bol Network acquired by AsiaPak Investments, 11 September 2023

ویب سائیٹس

BOL Network boss promises biggest ever corporate launch, journalismpakistan.com. Archived from the original on 3 September 2014, Retrieved 29 August 2014

Bol Network acquired by AsiaPak Investments, 11 September 2023

https://www.bolmediagroup.com

https://theinfopoints.com/islam/mufti-hanif-qureshi

https://www.gungizweb.com/2023/04/mufti-hanif-qureshi-biography-age-wife.html

M.Ali, History of news channels in Pakistan, retrieved Jun 02 2013, www.tag/history-of-news-channels-in Pakistan

Pt Profit, The ARY story, www.profit.pakistantoday.com.pk

Qurat-ul-ain Ilyas & Rana Eijaz Ahmad, Role of Electronic Media in Developing Political Perceptions of People: A Comparative Analysis Of ARY and PTV(2008-16), Journal of Politics and International Studies, Vol. 6, No. 1, January–June 2020, p:82

ARY Digital, www.arydigitalnetwork.tv

/https://aryqtv.tv/schedule

Mufti Akmal, https://www.qadrishattari.xyz/p/mufti-akmal.html

Mufti Akmal Qadri, https://aryqtv.tv/mufti-akmal-qadri

Irshad Hussain Saeedi, https://www.facebook.com/saeedi192

Minhajians, https://www.minhajians.org/english/pid/371/Mufti-Irshad-Hussain-Saeedi.html#tabs-tab-title-2

https://www.linkedin.com/in/muhammad-khurram-iqbal-rehmani-58255590/details/education

https://www.linkedin.com/in/muhammad-khurram-iqbal-rehmani-58255590/details/experience

https://muftikhurram.wordpress.com/about

https://acrobat.adobe.com/id/urn:aaid:sc:AP:6ef98e20-d2a1-46e0-84b4-a6d16e686b73

Core Team, https://muhammadencyclopedia.org/Team.aspx?para=VicePresident

https://www.facebook.com/drmuftiimrankhan/about_details

https://acrobat.adobe.com/id/urn:aaid:sc:AP:6ef98e20-d2a1-46e0-84b4-a6d16e686b73

/The WORLD FACTBOOK, Field Listing "Broadcast Media", https://www.cia.gov/the-world-factbook/field/broadcast-media

Oberlo, How Many People Use social media in 2023, www.oberlo.com/statistics

https://pas.org.pk/outdoor-advertising-annual-report

Indeed Editorial team, What Are the Different Types of Media? , www.indeed.com, July 31, 2023

BussinesDictionary,https://web.archive.org/web/20170507192253/http://www.businessdictionary.com/definition/media.html, 2007-2020

1

ORIGINALITY REPORT

8%	8%	0%	2%
SIMILARITY INDEX	INTERNET SOURCES	PUBLICATIONS	STUDENT PAPERS

PRIMARY SOURCES

1	Submitted to Higher Education Commission Pakistan Student Paper	2%
2	wahabi-books.amuslim.org Internet Source	1%
3	prr.hec.gov.pk Internet Source	<1%
4	www.islamicurdubooks.com Internet Source	<1%
5	forum.ahmadimuslim.de Internet Source	<1%
6	lib.bazmeurdu.net Internet Source	<1%
7	archive.org Internet Source	<1%
8	www.urduvb.com Internet Source	<1%
9	ur.wikipedia.org Internet Source	<1%

10	www.almosleh.com Internet Source	<1 %
11	religion.asianindexing.com Internet Source	<1 %
12	ia802901.us.archive.org Internet Source	<1 %
13	kostialam.net Internet Source	<1 %
14	quranlearning.info Internet Source	<1 %
15	www.alfazl.com Internet Source	<1 %
16	ahlesunnatpak.com Internet Source	<1 %
17	alsharia.org Internet Source	<1 %
18	quranenc.com Internet Source	<1 %
19	raahedaleel.blogspot.com Internet Source	<1 %
20	tibyanulquran.wordpress.com Internet Source	<1 %
21	zeeshan316.blogspot.com Internet Source	<1 %

22	www.ye1.org Internet Source	<1%
23	kalam.sindonews.com Internet Source	<1%
24	tahaffuzeshariyatmumbai.wordpress.com Internet Source	<1%
25	binteashraf.wordpress.com Internet Source	<1%
26	forum.mohaddis.com Internet Source	<1%
27	urdunama.org Internet Source	<1%
28	iink-latahzan.blogspot.com Internet Source	<1%
29	forum.amuslim.org Internet Source	<1%
30	razviapp.blogspot.com Internet Source	<1%
31	ia801800.us.archive.org Internet Source	<1%
32	salamati-ke-raste.blogspot.com Internet Source	<1%
33	www.salihlimelamilerdernegi.com Internet Source	<1%

34	cpsalrisala.blogspot.com Internet Source	<1%
35	www.alislam.org Internet Source	<1%
36	www.dawatedeen.com Internet Source	<1%
37	kalenderindonesia.com Internet Source	<1%
38	sites.google.com Internet Source	<1%
39	www.javedahmadghamidi.com Internet Source	<1%
40	tasawuf-sufism.blogspot.com Internet Source	<1%
41	urdupub.com Internet Source	<1%
42	www.anangzd.com Internet Source	<1%
43	alburhaan.org Internet Source	<1%
44	d1.islamhouse.com Internet Source	<1%
45	thesis.asianindexing.com Internet Source	<1%

46	www.dawateislami.net Internet Source	<1%
47	alqalamonline.com Internet Source	<1%
48	iseek.online Internet Source	<1%
49	jang.com.pk Internet Source	<1%
50	jahazimedia.com Internet Source	<1%
51	malioeldzik87.wordpress.com Internet Source	<1%
52	urcppstudents.wordpress.com Internet Source	<1%
53	usvah.org Internet Source	<1%
54	Submitted to Kolej Universiti Islam Sultan Azlan Shah Student Paper	<1%
55	afkarenau.com Internet Source	<1%
56	maiada2.blogspot.com Internet Source	<1%
57	paighamequran.blogspot.com	

Internet Source

<1 %

58	uhjab.blogspot.com	Internet Source	<1 %
59	ur.wikibooks.org	Internet Source	<1 %
60	www.al-islam.org	Internet Source	<1 %
61	urdufatwa.com	Internet Source	<1 %
62	islamicurdubooks.com	Internet Source	<1 %
63	www.aboarish.com	Internet Source	<1 %
64	zindgienau.com	Internet Source	<1 %
65	cricnama.com	Internet Source	<1 %
66	gulabakh.weebly.com	Internet Source	<1 %
67	imransaifirazvi.blogspot.com	Internet Source	<1 %
68	kuransohbeti.com	Internet Source	<1 %

69	minhaj.info Internet Source	<1 %
70	sindhdigitalreaders.blogspot.com Internet Source	<1 %
71	www.tazkia.org Internet Source	<1 %
72	Submitted to University of Durham Student Paper	<1 %
73	alqurankarim.net Internet Source	<1 %
74	bigfaithministries.com Internet Source	<1 %
75	hadisquran.wordpress.com Internet Source	<1 %
76	islamicahadeesharing.blogspot.com Internet Source	<1 %
77	www.islamidawah.com Internet Source	<1 %
78	www.pakinside.com Internet Source	<1 %
79	ibcurdu.com Internet Source	<1 %
80	islamhouse.com Internet Source	<1 %

81	muftiasifqusmi.co.in Internet Source	<1 %
82	www.deenekhalis.net Internet Source	<1 %
83	www.islampos.com Internet Source	<1 %
84	www.muhammad.com Internet Source	<1 %
85	zarbehaq.com Internet Source	<1 %
86	hakeemkhalid.tk Internet Source	<1 %
87	ia601004.us.archive.org Internet Source	<1 %
88	ia800902.us.archive.org Internet Source	<1 %
89	kastamonu.diyanet.gov.tr Internet Source	<1 %
90	motaharfamily.ir Internet Source	<1 %
91	qadianiat.wordpress.com Internet Source	<1 %
92	shamela.ws Internet Source	<1 %

93	tarjumanulquran.org Internet Source	<1%
94	ur.islamwhy.com Internet Source	<1%
95	urdu.news18.com Internet Source	<1%
96	www.ahlesunnatpak.com Internet Source	<1%
97	www.alaleemquranteaching.com Internet Source	<1%
98	www.alifta.gov.sa Internet Source	<1%
99	www.alquranalmajeed.com Internet Source	<1%
100	www.urduweb.org Internet Source	<1%
101	alqalamjournalpu.com Internet Source	<1%
102	bestahadees.blogspot.com Internet Source	<1%
103	ehtisaab.blogspot.com Internet Source	<1%
104	hdhmak.com Internet Source	<1%

105	islamiahkam.blogfa.com Internet Source	<1%
106	islamneedoftoday.blogspot.com Internet Source	<1%
107	mazameen.com Internet Source	<1%
108	nafseislam.net Internet Source	<1%
109	nidaullahbooks.wordpress.com Internet Source	<1%
110	rahbarmisbahi.blogspot.com Internet Source	<1%
111	sahaaba-aqeeda.blogspot.com Internet Source	<1%
112	sh.rewayat2.com Internet Source	<1%
113	unanewsco.wordpress.com Internet Source	<1%
114	weeklyrazakar.com Internet Source	<1%
115	www.ahadith.net Internet Source	<1%
116	www.arabna.info Internet Source	<1%

117	www.islamic-belief.net Internet Source	<1%
118	www.madarisweb.com Internet Source	<1%
119	www.masjidma.com Internet Source	<1%
120	www.newshia.net Internet Source	<1%
121	www.taemeernews.com Internet Source	<1%
122	www.thenationalduty.com Internet Source	<1%
123	aastana.com Internet Source	<1%
124	abdullahmadni1991.blogspot.com Internet Source	<1%
125	ahlehadees.co Internet Source	<1%
126	ahlulbaytportal.net Internet Source	<1%
127	asrehazir.com Internet Source	<1%
128	ghousulquadirey.wordpress.com Internet Source	<1%

129	hadeethenc.com Internet Source	<1 %
130	ia801806.us.archive.org Internet Source	<1 %
131	ia801807.us.archive.org Internet Source	<1 %
132	ia803402.us.archive.org Internet Source	<1 %
133	ia903402.us.archive.org Internet Source	<1 %
134	islamiuloom.com Internet Source	<1 %
135	knooz-e-dil.blogspot.com Internet Source	<1 %
136	library.ahnafmedia.com Internet Source	<1 %
137	mashriqtv.pk Internet Source	<1 %
138	rafezi.ir Internet Source	<1 %
139	safeguardyoursoul.com Internet Source	<1 %
140	summerfriendz.wordpress.com Internet Source	<1 %

141	test.wikifeqh.ir Internet Source	<1 %
142	ur.m.wikipedia.org Internet Source	<1 %
143	wikisource.org Internet Source	<1 %
144	www.ahmadimuslim.de Internet Source	<1 %
145	www.books-library.online Internet Source	<1 %
146	www.equranlibrary.com Internet Source	<1 %
147	www.findglocal.com Internet Source	<1 %
148	www.jahan-e-urdu.com Internet Source	<1 %
149	www.khatmenbuwat.org Internet Source	<1 %
150	www.mukaalma.com Internet Source	<1 %
151	www.rafiqtahir.com Internet Source	<1 %
152	www.rawalpinditimes.com Internet Source	<1 %

153	www.urduplanet.com Internet Source	<1%
154	www.writeforpakistan.com Internet Source	<1%
155	www.zanayan.org Internet Source	<1%
156	elayoun.files.wordpress.com Internet Source	<1%
157	www.terjemahmatan.com Internet Source	<1%
158	www.vesiletunnecat.com Internet Source	<1%

Exclude quotes	Off	Exclude matches	Off
Exclude bibliography	Off		